حضرات اہلِ [illegible] ملاحظہ فرمائیے۔

بعون اللہ الملک العلی المنان

آئینۂ فخرِ ہندوستان، اُردوئے معلّٰی کی جان مخزنِ اسنادِ ریختی گویانِ اعظم

محاوراتِ نسواں

(و)

خاص بیگمات کی زبان

(مؤلفہ)

شاعرِ بے نظیر شیریں زبان خوش تقریر جناب مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ العلی القوی

باہتمام

نیازمند حاجی محمد شفیع ابن عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب

بماہ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء

در مطبع [illegible] طبع شد

بعون اللہ الملک العلی المنان
ماہنامہ فخر ہندوستان، اردوے معلّیٰ کی جان مخزنِ اسنادِ ریختی گویانِ
محاوراتِ نسوان
و
خاص بیگمات کی زبان

مجیدی پریس کانپور کی سعی مشکور

بفضلہٖ تعالیٰ فی الحال لغات قدیمہ جدیدہ عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ لاطینی۔ فرانسیسی کا گنجینہ کنایات و اشارات معرب مفرس لغات انگریزی کا خزینہ یعنی لغات سعیدی مطبع ہذا سے شائع ہو کر قبولیت عامہ کا خلعت حاصل کر چکی ہے۔ بڑے بڑے مدرسین و معلمین نیز اہل الرائے و اہل علم حضرات نے اسکو پسند فرما کر اپنی قدر دانی کا ثبوت دیا ہے جنکی زریں آرا ایک علحدہ صورت میں شائع کر دی گئی ہیں۔ خاص زبان اردو کی طرف بھی مطبع ہذا نے اپنی توجہ مبذول کی ہے اور اُسکا ایک بہت بڑا ذخیرہ مہیا کر کے اسکا اہتمام کیا ہے کہ اس بحر زخار کے تمام گوہر ہائے آبدار کو علحدہ علحدہ ناظرین کے سامنے پیش کر دیا جائے چنانچہ اسمیں بعض رسالجات تیار ہو گئے ہیں اور بعض زیر طبع و زیر ترتیب ہیں جنکی فہرست حسب ذیل ہے۔

کتب طبع شدہ

ملک کی زبان محاورات ہندوستان

اس کے حصہ اول میں تمام و کمال وہ محاورات و ضرب الامثال بلا اسناد جمع کر دیئے ہیں جو نظم و نثر خاص و عام ہیں اور حصہ دوم میں بترتیب حروف تہجی مع اسناد اساتذہ اِن الفاظ مذکر و مونث و نیز ان الفاظ کی جو تذکیر و تانیث دونوں طرح بولے جاتے ہیں بہ دعا تشریح کی ہے قیمت عـہ

محاورات نسوان و خاص بیگمات کی زبان

اس کے حصہ اول میں وہ محاورات و ضرب الامثال مع اسناد جمع کیے گئے ہیں جو عورتوں کی زبان پر بیشتر اور مردوں کی زبان پر کمتر آتے ہیں اور حصہ دوم میں خاص محاورات محلات دہلی و لکھنؤ مع اسناد درج ہیں قیمت ۸ر

بازاری زبان و خاص اصطلاحات پیشہ وران

اس کے حصہ اول میں بازاری زبان اور دوسرے میں محاورات عامیان اور تیسرے میں خاص اصطلاحات پیشہ وران دفتر بازاران وغیرہ ہے۔ قیمت ۸ر

نیر البیان فی تحقیق اللسان

اسمیں ہندی فارسی عربی۔ سنسکرت۔ انگریزی الفاظ کا توافق صرفی و معنوی اُردو زبان سے اور تحالف زبان دہلی و لکھنؤ نہایت تفصیل سے بترتیب حروف تہجی درج ہے اور آخر میں اُردو و بھاشا فارسی کا توافق دکھایا گیا ہے

دیباچہ

ازمولف کتاب ہذا

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سید المرسلین وخاتم النبیین
والہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ اجمعین ؕ

تمہید قادر مطلق کی دین کا شکریہ ادا کرنا چھوٹا منھ بڑی بات ہے، انسان کی کیا ہستی اور کیا کائنات ہے۔ ہم کس کس نعمت کا شکر ادا کرین، اور کہان سے ایسی زبان لائین کہ اس سے عہدہ برآ ہوسکین، اور ہزارہا نعمتین تو درکنار ایک جوہر نطق ہی ایسی بینظیر نعمت عطا ہوئی ہے کہ نہ رکھتے بنتی ہے نہ اُٹھاتے بنتی ہے، کبھی ہم اُسکو سینے سے سفینے مین لیجاتے ہین کبھی سفینے سے سینے مین لے آتے ہین، اور ایک ہم ہی پر کیا موقوف ہے جو کوئی بھی اس نعمت عظمیٰ سے بہرہ یاب ہو اُسنے نظم یا نثر کا حیلہ لیکر کمال نطق کے جوہر ضرور دکھائے کوئی ملک ایسا نہین ہے جہان ایسے جوہر دکھانیوالون کی جماعت نہو یا ملکی زبان کے لغات اُنکی جوہر شناسی کا معیار نہون جسوقت سے ناطقان ہند کا طوطی اُردو مین بولنے لگا، تو فصحاء فارس کا بھی ناطقہ بند ہوگیا، پھر اس زبان نے وہ ترقی حاصل کی کہ عالمگیر ہوگئی۔ اور ایک ہی صدی مین کہین سے کہین پہونچ گئی کہان میر امن دہلوی کے قصۂ چہار درویش کی نثر نگاری، کہان اس زمانہ کے مصنفین اور مؤلفین کی فسونگاری زمین آسمان کا فرق ہے، جامہ زیبی بھی اسنے وہ غضب کی پائی ہے کہ ہر نوساختہ زیب مین بھلی نظر آتی اور دل مین کھُبی جاتی ہے لیکن اسکی سادگی کے دلدادہ اب بھی اسکی آنکھین پرانی اداؤن کے شیدا ہین چنانچہ اسوقت سے اسوقت تک اس زبان کے بہت سے لغات مرتب ہوگئے اور ہوا برہو رہے ہین جنھین اُردو کے ستبجے کا خرمن کہین تو زیبا ہے

فرق امتیازی کے اعتبار سے کوئی بڑا اخرسن ہے اور کوئی چھوٹا ہے۔ اس خوشہ چین کے ذہن میں بھی مدت سے یہ بات جاگزین تھی کہ زباندانان ہند کے تصدق میں اردو ست انچے کا جسقدر ذخیرہ اپنے ہاتھ آیا ہے اسکے دلانے الگ الگ چھانکر شائقین کی نذر کردوں اور کچھ زبان کی خدمت بجالاؤں، یہی وہ شوق تھا جسنے مجکو ابھارا، اور اسی ذوق میں برسوں بڑی بڑی لغات اردو کی ورق گردانی میں سر مارا، اور حسب ایمار صاحب بارگاہ رفیع جناب حاجی محمد شفیع صاحب خلف الصدق عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب نور اللہ مرقدہٗ مالک مطبع مجیدی کانپور۔ اسکے دو حصے مرتب کرکے مطبع ہذا میں دیے جو "ملک کی زبان محاورات ہندوستان" کے نام سے اشاعت پذیر ہوے اور بقیہ حصص کے لئے اسی میں وعدہ کیا گیا تھا لیکن عدیم الفرصتی اور فکر معاش نے اتنی مہلت نہ دی کہ اسکا ایفا کرتا اور ایک زمانہ معرض التوا میں گذر گیا۔ اب جبکہ خوش قسمتی سے دو برس سے فارغ البال ہوکر سلک کارکنان مطبع مذکورہٗ بالا میں منسلک ہوا تو مالکان مطبع کی عالی ہمتی نے پھر مجکو اس جانب توجہ دلائی اور شکر ہے کہ ان دانوں کی جداگانہ ذخیرے ارباب ہنر کے سامنے انبار کرنے میں مجکو کامیابی ہاتھ آئی یہ اسکا تیسرا حصہ محاورات نسوان خاص بیگمات کی زبان کا جسمیں باسناد شعراء ہند وہ محاورات درج ہیں جو مستورات کی زبان پر بیشتر اور مردونکی زبان پر کمتر آتے ہیں ناظرین والا تبار کے ملاحظہ میں پیش کرکے عرض پرداز ہوں کہ آپکی قدر شناسی جسطرح اجازت دے اسطرح اسے کام میں لائیے اور منتظر رہئے اگر مالکان مطبع کی یوہیں نظر عنایت رہی تو عنقریب بقیہ حصے اسکے یعنی بازاری زبان واصطلاحات پیشہ وران، غلط العام متروک کلام منیر المحاورات، منیر اللغات وغیرہ بھی ضخیم ضخیم مجلدات مطبع سے آراستہ و پیراستہ ہوکر نور افزاے چشم مشتاقان ہونگے امید ہے کہ قدردانان زبان اردو اسکی قدر افزائی فرماکر اس ہیچمدان کو ممنون منت فرمائینگے اور اپنی قدردانی سے مالکان مطبع کی ہمت بڑھائینگے تاکہ انکا حوصلہ بڑھے اور مجکو زبان کی خدمت کرنے کا موقع ملے۔ والسلام

(حقیر منیر لکھنوی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب الف ممدودہ

آبرودار۔ عزت دار۔ صاحب عصمت۔ پہو بیٹی
نیکبخت عورت۔ نواب مرزا ؎
بیحیائی ہی بیحیائی ہے۔ آبرو دار کی خرابی ہی

آبرو برباد ہونا۔ رسوا و بے عزت ہونا۔ ؎
بجز ذلت نہین کچھ خاک اظہار محبت مین
بہاتے ہین جو آنسو آبرو برباد کرتے ہین

آبرو بڑھانا۔ عزت و مرتبہ دینا۔ ناسخ ؎
طوفان موج اشک سے یہ آبرو بڑھی
دریا کا پاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے

آبرو دینا۔ برا کام کرانا۔ جانصاحب ؎
بوا گو ہر یہ کیا خدا کے لیے
آبرو دو گی آشنا کے لیے

آبرو لینا۔ آبرو اُتارنا۔ بے عزت کرنا۔ کسی عورت کو خراب کرنا۔ جانصاحب ؎
لے بوا گوہر حسین آباد کے تالاب پر
آبرو لی چاندخان نے کل ہماری رانگو
ایضاً ؎
مردوے چھوڑ اب خدا کے لیے
کیا مری آبرو اُتارے گا

آ بتے۔ ایک لوری ہے جو بچون کے سُلانے اور بہلانے کو اُن کی مائین یا کھلائیان کہتی ہین (آ بتے کچھ دینگے ٹکڑے کی بتی لین گے۔ چاندسی بتو دین گے۔ گھنڈنا سے بتّے لینگے)

آبے لونڈے جابے لونڈے۔ یہ خاص عورتون کا محاورہ ہے کسی کام کے لیے ناحق ایرے پھیرے کرنا۔

آبلا گلے پڑ۔ مثل ہے یعنے خواہ مخواہ اپنے ہاتھ سے اپنے سر بلا مول لینا۔

آبیل مجھے مار۔ یہ بھی مثل ہے۔ یعنے اپنے ہاتھ سے ایسا کیا یا کرنا ہوا۔

آبنوس کا کندہ۔ فربہ اور سیاہ رنگ کا بدقوارہ آدمی کو کہتے ہین۔

آپا۔ لغت ترکی۔ بڑی بہن کو کہتے ہین۔

آپ سے خوب خدا۔ بدون خدا کی مرضی

کے اپنی تدبیر سے راحت نہیں ملتی۔ یا اپنی ذات سے زیادہ خدا کی ذات ہے۔

آنڑ دسن لڑین۔ حق ناحق کا فساد اٹھانا جھگڑا پیدا کرنا۔

آنڑ دسن تجھسی ہو۔ میرے رنگ مین مل جا۔ جب اپنے ساتھ دوسرے کو بھی خراب برباد کرنا چاہتے ہین تو کہتے ہین۔

آپ سے آپ۔ خود بخود۔ بلا ارادہ و قصد کوئی بات ہو جانا۔ جانصاحب ؎

کون سی بات نگوڑے مین ہے اچھی لیکن
آگیا دل ہی مرا اُس پہ تو آپ سے آپ

آتے کا نام سہجا جاتے کا نام کُلتا۔ خاص بھٹیاریون کا محاورہ۔ یعنی آنیوالے کی خیر منانا اور جانے والے کو بھول جانا

آٹا ہو جانا۔ سڑ جانا۔ گھن لگ جانا۔ گل جانا۔ ؎

کل حضرتِ کھٹمل نے مرے پیٹ مین کاٹا
کروٹ جو مین لیتا ہون تو وہ ہو گئے آٹا

آٹھون پہر۔ ہر وقت۔ ہر ساعت۔

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ زار و قطار رونا۔ نواب زادہ

مردوئے کچھ نہ تجھکو پاس آیا
آٹھ آٹھ آنسو مجھکو رُلوایا تو

آج کی آج آج کی سو برس مین۔ جو بات آج ہے وہی سو برس بعد بھی ہو گی۔

جو ٹھان لی وہی ہوتی ہے۔

آدمی بنو۔ اچھے چلن سیکھو۔ نچلے بیٹھو۔

آدھی رات کو جمائی آئے شام سے منھ پھیلائے۔ قبل از وقت کسی بات کا اہتمام کرنا

آدھا اپ گھر آدھا سب گھر۔ خود حصہ سے زیادہ لینا دوسرون کو کم دینا۔

آدھی رات اِدھر اور آدھی رات اُدھر تنہائی کو دُور کرنا کوئی کہانی کہتے وقت کہتی ہین۔

آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بدصورت عورت خوبصورتی کا دعوی کرتی ہے تو عورتین کہتی ہین

آڑے آجانا۔ درمیان مین پڑ جانا۔ سدِّ راہ ہو جانا۔ جانصاحب

ٹل گئی آج سر سے آئی ہوئی
آڑے آیا لیا دیا میرا

آس سے ہونا۔ حمل سے ہونا۔

آس توڑ بیٹھنا۔ ناامید ہو جانا۔ مایوسی۔

آس مرادوالی۔ صاحب اولاد عورت۔

آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔ جانصاحب ؎

مہتاب اور زہرہ ہین دونون وہ کُٹنیان
تھگلی لگائین چھید کرین آسمان مین

آشنا۔ آنکھ لگا مرد۔ جس سے بیجا طور سے ملا جائے۔ جانصاحب ؎

بوا روؤن کس کس کی مین جان کو
مرا آشنا ہے تو جگ آشنا

آشنائی۔ عشق و عاشقی ناجائز و ناپاک محبت مخبر

ع آشنائی کرکے کیا خوش تھی جو کرلیتی نکاح
توبہ توبہ باز آئی مین نکمے کام سے

آغون غطے۔ لوری کی ایک قسم۔ (آغون غطے میان مارے ٹھٹھے۔)

آغا مینا۔ وہ مینا جو باتین کرے۔ اور باتین کرنیوالی لڑکی کو بھی پیار سے کہتے ہین جانصاحب

ع اکیلے مین اُس سے بہلتا ہے دل
مری آغا مینا سلامت رہے

آفت کی پرکالہ۔ شوخ و شریر لڑکی جو کمسن ہو۔ جانصاحب ع
نہ تم اتنے سے سن پر جاؤ اس لڑکی کے امیرزا
یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے

آگا پیچھا۔ شرمگاہ۔ مقامات مخصوص۔

آگا تاگا لینا۔ کسیکی خبرگیری یا خاطرمدارات کرنا

آگا بھاری ہونا۔ حمل سے ہونا پیٹ سے ہونا

آگ لگے۔ کوسنے۔ بددعا دینے یا ناز و غمزہ کے وقت یہ کلمہ بولتے ہین۔ جرأت

ع جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے
غرض اس عاشقی کو آگ لگے

آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا۔ بیوقت مصیبت کا تدارک کرنا۔ وقت پڑنے پر انجام سوچنا۔

آگ پھوس کا بیر ہے }
آگ پانی کا سنجوگ ہے } اجتماع ضدین جب عورت مرد جوان یکجا ہوتے ہین تو کہتے ہین۔

آمین اللہ۔ آمین کی جگہ پر بولتی ہین یعنی خدا ایسا ہی کرے۔

آن۔ عہد۔ قسم۔ ممانعت۔ جیسے ہم کسی بات کی آن نہین مانتے۔ یا کسی بات کی آن نہین مخبر

ع ٹھنڈیان نکلی ہین نجے کے ٹرا ابھرا ہے
کچھ کسی بات کی بھی آن ہے گیندان تم کو

جانصاحب ع
کونسا عذر جان ہے تم کو
یان کے آنے کی آن ہے تم کو

آن بنی۔ مصیبت پڑ جانا وہ کلمہ ہے جو مصیبت کے وقت زبان پر آتا ہے۔ مثلاً فلان شخص پر ایسی آن بنی ہے کہ خدا دشمن پر نہ ڈالے۔

مثل آن بنی سر پر تو چھوڑ دیا اُس جرأت

ع غمزے تمہارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی
عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین

آن بان والی۔ مزاجدار عورت۔ جانصاحب

ع مین نہ آؤن گی تیری باتون مین
ایک ہی آن بان والی ہون

آنت بھاری تو مانت بھاری۔ کُل بیماریاں معدہ کے فساد سے پیدا ہوتی ہیں۔

آنت کی آنت۔ لمبی چیز کو کہتے ہیں کوئی دھجی یا چیتھڑا وغیرہ۔

آنچ۔ ماتا۔ محبت۔ پیڑو کی آنچ۔ وہ اُلفت و محبت جو بوجہ مقاربت زن و مرد میں پیدا ہو جاتی ہے۔ ؎

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے اے مہر نسا
داغ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا بھولا

آنچ آجانا۔ دوسرے کی آفت میں گرفتار ہو جانا۔ جانصاحب ؎

دیکھ کر مجھکو جلتی ہے سوتن
کہیں تم پر نہ آنچ آجائے

آنچل۔ چھاتیاں۔ پستان۔ محشر ؎

کھلا ہے سینہ ڈوپٹہ تلک کا ہوش نہیں
کنواری بالی ہے آنچل کو دیکھ بھال کے چل

آنچل ڈالنا۔ بھائی کی شادی کے وقت بہنوں کا دولھا کے سر پر آنچل ڈال کے نیگ مانگنا۔ اسطرح جو نیگ ملتا ہے اُسے آنچل ڈلوائی کہتے ہیں۔ اور یہ سب بہنوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ جانصاحب۔ ؎

کھڑی ہو جاتی ہے کیوں ڈٹ اکے آنچل سر پر
سوت لگتی ہے نگوڑی تری ماںجائی کیا

آنچل میں گرہ دینا یا بات باندھنا۔ نصیحت ماننا اور کبھی نہ بھولنا۔ جانصاحب۔ ؎

نین سُکھ کو سمجھ نہ گاڑھا یار
آنہ محمودی اُسکی جھل بل ہیں
سر کی جا ورتلک نہ چھوڑیگا
باندھ رکھ میری بات آنچل میں

آنچل آنا۔ چھاتیوں کا پک جانا یا ورم کر جانا۔

آنکس۔ عورتوں کے محاورے میں نگران سرکوب وغیرہ۔

آن کہاں ہو گیا۔ قصہ و کہانیوں کی بدشگونی پر کہتی ہیں کہ آن کہاں ہو گیا یا ہو جاتا ہے۔

آنکھ بند کر کے چلنا۔ بخوف چلے جانا۔ محشر ؎

ٹرن ہے چھوکری چلتی ہے آنکھ بند کیے
مجھے یہ ڈر ہے نہ پڑ جائے اونچ نیچ میں پاؤں

آنکھ جھکنا۔ محجوب ہونا۔ سینے پرونے میں آنکھ نیچی کرنا۔ محشر ؎

ہوائی دیدہ ہے باندی نہیں جھکاتی آنکھ
سلنگے مار کے کرتی ہے کھوجڑ اکھویا

آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ بے حیا و بے شرم ہو جانا۔ محشر ؎

کیا مردوں سے آنکھ لڑاتی ہے بیسوا
نرگس تری تو آنکھ کا پانی ہی ڈھل گیا

آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ و شرم کا جو مستورات کو غیر مرد سے ہوتا ہے۔ جاتا رہنا۔ محشر

۔ بیطور گھورتی ہے جو اماں باغ کو
نرگس نے جب سے آنکھ کا پردہ اُٹھایا

آنکھ کی بُرائی بھوؤں سے۔ دوست یا عزیز کی بُرائی اُس کے دوست یا عزیز سے کرنا۔ یوں بھی کہتے ہیں کہ آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے۔ **بیخود سے**

یار کی میرے شکایت وہ کرے ہے مجھ سے
وہ مثل ہے کہ بدی آنکھ کی بھوؤں کے آگے

آنکھ لجائی ہوئی ہونا۔ نیچی نیچی نظر شرم آلود نگاہ ہونا۔ **جان صاحب سے**

گُل کھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم
کیوں لجائی آنکھ ہے نرگس کی کیوں محجوب ہے

آنکھ لگانا۔ آنکھ لگی۔ وہ مرد یا عورت جس سے ناجائز تعلق ہو۔ **جان صاحب سے**

گو آنکھ لگا مر دوا اتھا چھوٹی کا دیور
کنبے میں مرے جا کے بڑا نام کرایا

آنکھ ایک نہیں کجلوٹے دو دو۔ صورت پر آرائش اور بناؤ۔

آنکھ پھوٹی پیر گئی۔ قضیہ تو پاک ہوا۔ بلا سے نقصان ہوا۔

آنکھ میں تھی شرم دل کی تھی نرم۔ پاس و لحاظ سے نہ ماننے والی بات کے مان لینے پر عورتیں عورتوں کی شان میں طنزیہ کہتی ہیں۔

آنکھ ناک درست ہونا۔ نہ خوبصورت نہ بدصورت اوسط درجہ کی ہونا۔

آنکھ ناک سے ڈرنا۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا جھوٹی قسم کھائے تو کہتی ہیں۔ **نواب مرزا سے**

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر
جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر

آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی۔ طنزیہ کلمہ کسی پر آوازہ پھینکنا۔ جو عورت ناک نقشے کی اچھی نہیں ہوتی صرف رنگ گورا ہوتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہیں۔

آنکھوں دیکھا پھٹ پڑا مجھے کانوں سننے دو۔ جب آنکھوں کی دیکھی بات پر کوئی اپنی سنی ہوئی بات کو ترجیح دیتا ہے تو کہتی ہیں۔

آنکھوں دیکھے جیتنا اور منہ دیکھے بیوہار۔ چار آنکھوں کی مروت۔

آنکھوں دیکھا سو جانا کانوں سنا نہ مانا۔ یعنے آنکھوں کی دیکھی مانے اور کانوں کی سنی نہ مانے۔ یہ اکثر بطور نصیحت بولتے ہیں سنی سنائی بات پر اعتماد نہ کرنا چاہیے۔

آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نگلی جاتی دیدہ و دانستہ

جان بوجھ کر کوئی بات خلاف عزت و شان نہین گوارا کی جاتی۔

آنکھون ٹھنڈی کلیجے ٹھنڈک ۔ یعنی ہم بدل و جان راضی و خوش ہین۔

آنکھون سے پانا ۔ بد دعا کا کلمہ ہے یعنی اگر ہم جھوٹ بولین تو آنکھین جاتی رہین یا ہم سے جب ہی کرتے ہو آنکھون سے پاؤگے

آنکھون سے معذور رہونا ۔ آنکھ مین روشنی نہ ہونا ۔ اندھا ہونا ۔ محشر ؎

باندی نرگس کیا ملاتی تم سے آنکھ
باجی وہ آنکھون ہی سے معذور ہے

آنکھون کا تارا ۔ اولاد و فرزند ۔ جان صاحب

؎ بس اے مہر النسا ملکہ مری آنکھون کا تارا ہے
پھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے

آنکھون کے آگے آنا ۔ کوسنے کے طور پر مستعمل ہے ۔ اپنے مخالف دشمن کو کہتے ہین کہ اُس کی آنکھون کے آگے آئے ۔ نیز بطور قسم بھی بولتے ہین کہ اگر ہم جھوٹ کہتے ہون تو ہماری آنکھون کے آگے آئے ۔

آنکھون کے اندھے نام نین سکھ ۔ عیب و نقص کے موجود ہوتے ہوئے اچھائی کا دعوےٰ ۔ وہ بے وقوف جو اپنے تئین عقلمند سمجھے ۔ جان صاحب ؎

آنکھون کی اندھی ہے وہ مثل نام نین سکھ
نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نظر نہین

محشر ؎

کہا چکیٹے کو بلا لائی ہے گندھی ماما
نین سکھ نام موئی آنکھون کی اندھی ماما

آنکھون کی سوئیان نکالنی باقی ہین ۔ سب کام ختم ہو چکا ہے صرف تھوڑا سا رہ گیا ہے ۔

آنکھون کے ناخن لو ۔ اندھے نہ بنو ۔

آنکھون کی فصدین لے ڈالو ۔
آنکھون پر اینٹ کی عینک لگاؤ ۔ اچھے برے کی شناخت پیدا کرو ۔ نظر بازی سیکھو ۔

آنکھون کے نیچے بجلی چمک جانا ۔ کسی چیز کی آب و تاب سے نظر کا خیرگی کرنا ۔ محشر ؎

صاف بجلی سی یہان آنکھون کے آگے چمکی
مسکرا کر جو دوگانا نے دکھائی بجلی

آنکھون مین تیل لگانا ۔ فریب اور بہانے سے دکھتی ہوئی آنکھین بنانا ۔ محشر ؎

کام چوری کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور
آنکھون مین تیل لگا لیتی ہے باندی مردار

آنکھون مین خاک ۔ پیار کے مارے جب کوئی پیارا بچہ اپنی نگاہ مین اچھا معلوم ہوتا ہے تو مارے وہم کے کہتے ہین جان صاحب

؎ جتوایا کس سے تو نے دوگانا بتا مجھے
آنکھون مین میری خاک یہ بچہ ہے حور کا

آنکھون مین ڈر نہ ہونا۔ ڈھیٹ۔ بیخوف۔ نڈر ہونا۔ محشر ؎
بلا کی ڈھیٹ یہ باندی چڑیل ہے مُردار
نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر ہی

آنکھین پٹ پٹانا۔ آنکھین پٹر پٹر مارنا۔ آنکھون کا خوف اور دہشت سے جلدی جلدی کھولنا اور بند کرنا۔

آنکھین پٹم ہو جانا۔ بد دعا کا کلمہ ہے۔ آنکھین پھوٹ جانا۔ نواب مرزا ؎
یا الٰہی جو جھوٹی قسمین کھائین
دونون آنکھین ابھی پٹم ہو جائین

محشر ؎
دونون آنکھین بیٹھ کر دیدے پٹم ہو جائینگے
جھوٹی دائی گر بڑی روٹی اٹھائی جھوٹ سچ

آنکھین پھڑکانا۔ اترانا۔ ناز و غمزے سے آنکھین مٹکانا۔ معشوقیت جتانا۔ محشر ؎
دیکے کاجل یہ ندیدی سوئی اتراتی ہے
آنکھین کس ناز سے نرگس مری پھڑکاتی ہے

آنکھین پھوٹین۔ بد دعا کا کلمہ یعنے ہم کو جو نظر بد سے دیکھے تو آنکھین پھوٹین۔ نواب مرزا ؎
ہاتھ ٹوٹین اگر لگائے ہاتھ
آنکھین پھوٹین جو اسطرف دیکھے

آنکھین تلوؤن سے ملنا۔ معشوق کا ناز و غمزے سے پامال کرنا۔ جانصاحب ؎
ملون گی تلوے تلے آنکھین تیری اے نرگس
خصم کو میرے اگر تو نے بد نظر دیکھا

آنکھین ٹھنڈی رہین۔ دعا کا کلمہ ہے۔ اولاد کا زندہ رہنا۔ پیش نظر رہنا۔ جانصاحب ؎
الٰہی مری بچی جگ جگ جیے
دوگانا تری آنکھین ٹھنڈی رہین

آنکھین چار کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نواب مرزا ؎
جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے
اور پھر آنکھین چار کرتا ہے

آنکھین چڑھانا۔ مسجد یا امام باڑے وغیرہ مین منت و مراد بر آنے پر چاندی یا سونے کی دو آنکھین بنوا کر چڑھانا۔ مراد مانگنے پر دو کاغذ کی آنکھین کا ٹکر چڑھاتے ہین۔ محشر ؎
چڑھاؤنگی آنکھین مین درگاہ مین
جو نرگس کے دیدے سلامت رہے

آنکھین تیوری چڑھانا۔ کسی کو دیکھکر بد دماغ ہونا۔

آنکھین چندھی ہونا۔ مرض کی وجہ سے آنکھون کا چھوٹا ہو جانا اور کیچڑ بھرا رہنا۔ جانصاحب ؎

نرگس کی آنکھیں ہو گئیں چندھی لگاؤ اور
اک پھول کے کٹورے میں کاجل ہی پار کے
آنکھیں مُند ہونا - مرجانا - سوجانا -
آنکھ مُندی - نیک بخت - ناسمجھ کنواری
بہو بیٹی - جانصاحب سے

آنکھ مُندی کا بھی دیدہ اے نرگس
تیری صحبت سے اب چھنال ہوا

ایضاً سے

آنکھ مندی اُٹھ جاؤں تو باجی گناہوں سے بچوں
کھول کر آنکھیں جو دیکھا وہی دنیا خراب ہے
آوازے کسنا - طعن و تشنیع کے بول مارنا - جانصاحب

سے ایک ہی بیسوا ہے مرزائی
روز کستی ہے مجھ پہ آوازے

آؤ بھگت کرنا - خاطر و تواضع سے پیش آنا -
آ بوا لڑیں لڑے ہماری بلا - ناحق
کی چھیڑ چھاڑ کرکے لڑائی ٹھاننا - بلا جھگڑے کا جھگڑا
آ ٹوٹو گانا چیتی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی
خالی بیٹھنے سے تو ایسا نالائق کام ہی اچھا -
جانصاحب سے

کیا دور کنواں تھا کنگر کا اور شاہ چھیڑا کی دہی گلی
اپنا مطلب کرتی ہو گی رنڈی ہے وہ اکٹ لی
ڈھونڈ ڈھکے لائے میرا تیرا دھگڑا جبتک رام کلی
آ ٹوٹو گانا چیتی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی

آؤ تو جاؤ کہاں - جب کوئی باتوں باتوں
میں بگڑ جاتا ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ یہ
تو وہ مثل ہوئی کہ آؤ تو جاؤ کہاں -
آہ نہ آلے - رحم نہ آئے - ترس کھاؤں -
نواب مرزا سے

رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے
تیرے ٹکڑے کروں تو آہ نہ آئے

آئی ہوئی ٹلجائے - موت اگر مقدر
ہو گئی ہو تو بھی خدا کرے نہ آئے -
آئیں نج گئیں کوے لاگ گابھن بھئیں -
بے بنیاد الزام و تہمت - بے سر و پا مضمون -
آئیں بیوی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ -
ہر کام میں دخل در معقولات دینا -

الف مقصورہ

ایسے دور - وہم سے جب کوئی مر جاتا ہے
یا کسی بیماری اور مصیبت کا ذکر کرتی ہیں
تو کہتی ہیں اب سے دور یہ بات یوں ہوئی تھی -
اب تو ہوں میں اونی اونی جب ہونگی
سب سے دونی - ابھی کیا آئندہ دیکھنا
کیسے جوہر کھلتے ہیں -
اپنا بالا اور کا ڈھنڈھنگڑا - اپنے لڑکے کو بھولا
بھالا اور دوسرے کے لڑکے کو شوخ و شریر سمجھنا -

اپنا پیٹ تو کتا بھی پال لیتا ہے یعنی وہ انسان کیا جو دوسرون کو کھلا پلا نہ سکے اپنی تن پروری تو کتا بھی کر لیتا ہے۔

اپنا رکھ پرایا چکھ۔ مثل ہے یعنے اپنے مال کو تو احتیاط سے رکھنا اور دوسرے کے مال کو تباہ و برباد کرنا۔

اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر۔ مثل ہے بازاری عوام عورتون کی زبان پر یعنے اپنی چیز خوب ہوتی ہے دوسرے کی چیز تو کیا چیز۔ اپنے گھر جو چاہے کرے۔ دوسرے کے گھر تھوکتے

اپنا مُنھ بنوا کر۔ تم بھی اس قابل ہو۔ ذرا اپنی شکل تو درست کرو۔ نواب مرزا ؎

جاؤ بس جاؤ اپنا مُنھ بنواؤ
کے جوتی بھی مجھکو گھی سے کھاؤ

اپنا مُنھ تو دیکھو یعنی تم اس چیز کی قابلیت نہین رکھتے ہو۔ ذرا آئینہ مین اپنی شکل تو دیکھو

اپنی ایڑی دیکھو۔ چشم بد دور اور رفع نظر کی جگہ پر بولتی ہین تاکہ نظر نہ لگ جائے۔

اپنے بچے کے گن اپنے ہی کو خوب معلوم ہوتے ہین۔ اپنے کا حال خوب معلوم ہوتا ہے۔ اپنے کا عیب و ہنر خوب روشن ہوتا ہے۔

اپنے بچے کو ایسا مارون کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے۔ اپنا نقصان آپ ہی کرنا۔

اپنی بیر کو گھالم گھولا اور کی بیر کو ٹالم ٹولا اپنی غرض پر تو گھیل میل کرنا اور دوسرے کے وقت پر بہانے برتنا۔ خود غرضی و خود مطلبی۔

اپنی بیتی کہون کہ جگ بیتی۔ یعنی اپنا حال بیان کرون یا دوسرے کی داستان کہون۔

اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجون مرے اپنے کا عیب ظاہر کرکے خود ہی ندامت ہوتی ہے۔

اپنی داؤن کو مچھلی دوسرے کی داؤن کو کانٹا۔ اپنی غرض پر مجبور و نادان بننا۔ اور دوسرے کی غرض پر شریر و چالاک۔

اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔ یعنے ہمکو کیا بھاتی ہو اگر تم پر یہ مصیبت پڑتی تو تم کیا کرتین۔

اپنی رادھا کو یاد کرین (یا) کرو۔ یعنے جاؤ اپنے گھر خوش رہو۔ جانصاحب ؎

رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مال ہے
کون آنس سے رادھا نگری کا کرتی سوال ہے

اپنی گون گانٹھنا۔ اپنا مطلب خوشامد درآمد سے نکال لینا۔ اپنے مطلب کا یار ہونا۔

اپنے نین مجھے دے تو ٹھلائی پھر۔ اپنے مصرف کی چیز دوسرے کو دے کر اپنا ہرج کرنا اور مانگتے پھرنا مثل ہے۔

اپنے نام کی ایک ہون جلدی سخن پرور جاہل مزاج۔ نعلی کا کلمہ نواب مرزا ؎

دکھنا شماتت نچاؤن گی
مین بھی اک اپنے نام کی ہونگی

اپنے ہاتھ کے بل بل جائیے جیسا من ہو تیسا کھائیے۔ اپنے ہاتھ کی پکائی ہوئی چیز اچھی معلوم ہوتی ہے۔ عام عورتون کی زبان پر
اپنے نصیبون کو رونا۔ بُری تقدیر کا گلہ و شکوا کرنا
اپنی والی پر آجانا۔ ضد یا جانا۔ سخن پروری کرنا۔ نواب مرزا۔ ؎

اپنی والی پہ مین جو آؤن گی
تجھے بوٹی ترے اُڑاؤن گی

اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ مثل ہے یعنے ہر ایک کی طبیعت مختلف ہوتی ہے۔
اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل۔ مثل ہے یعنے ایک دوسرے کا ساتھ نہین دیتا۔ جو جیسا کرتا ہے وہ ویسا ہی سہتا ہے۔
اتنا پکا کہ باسی تھکا۔ اتنا پکایا کہ باسی بچ رہا۔
اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ وہ جو اپنی حد سے بڑھکر باتین بنائے۔ اپنی حقیقت نہ دیکھے اور زیادہ گوئی کرے۔
اتنی سی فتنی۔ چالاک۔ مکار۔
اٹکن بٹکن۔ کم سن لڑکیون کا ایک کھیل جو چند بے معنی لفظ جمع کرکے ایک دوسرے کی طرف انگلی کے اشارے سے کھیلتی ہین۔
اٹکی۔ ھنسی۔ آشنائی ہوگئی۔ جانصاحب۔ ؎

جھلکی دکھا کے مجھ کو فضیلت جو ٹل گئی
اٹکی تھی مولوی سے فرنگی نکل گئی

الٹوائی کھٹوائی لیے پڑے ہونا۔ سب سے الگ تھلگ مغموم رنجیدہ بیزار چپکے سکوت مین پڑے ہونا
اٹھوانسا۔ آٹھ مہینے ہی کے بعد جو بچہ پیدا ہو جائے۔
اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندے نے۔ مسئلہ جبر و اختیار یعنے انسان کو ایسا ہی سمجھنا چاہئے
اچھی گھر بیٹا دیا یعنی بُرا کیا اس کا انجام اچھا نہوگا۔
احسان لے جہان کا نہ لے شاہجہان کا۔ اگر احسان ہی اُٹھانا ہے تو ساری دنیا کے آگے التجا لیجائیے ورنہ بادشاہ سے بھی التجا نہ کرے۔
اخی تخی۔ ذلیل۔ بد وضع۔ بدچلن۔
اچھوتی ہین۔ ابھی کنواری ہین۔ کسی مرد نے ہاتھ نہین لگایا ہے۔ جانصاحب۔ ؎

مرد کے نام سے نہین واقف
اچھی بیگم ابھی اچھوتی ہین

آدن بادن۔ چپ چاپ۔ سکوت خاموشی۔ بچون کا ایک کھیل جب کہین سے بو آتی ہے تو آپس مین ایک معاہدہ کرکے چپ ہو جاتے ہین۔ اور جو بولتا ہے وہ گنہگار ٹھہرتا ہے اُس کو آدن بادن ہو جانا بولتے ہین۔

ادھر کی نہ اُدھر کی یہ بلا کدھر کی۔ مردود خلائق جسکو کوئی بھی قبول نہ کرے۔

اِدھر قبلہ اُدھر قبر یعنی خَتیجہ موتین کدھر یعنی ہر طرح مشکل ہے نہ یہ بن پڑتا ہے نہ وہ دونون طرح مشکل ہے۔

اُدھورا ہے۔ وہ کام جو انجام کو نہ پہونچا ہو مرد بھی بولتے ہین۔ نواب مرزا ؎

کون تجھ کو کہے ادھورا ہے
لے تو سب گنون مین پورا ہے

اَدبدا کے۔ بالضرور۔ خاصکر۔ جانصاحب ؎

رنڈیان اور بھی ہین لیکن وہ
اَدبدا کر مجھی کو گھورتا ہے

اردلی اُتروانا۔ ایک عورت کا بہت سے مردون سے جماع کرانا۔

اَروں گھروں۔ کمسن بچون کا ایک کھیل کہ آپس مین پانوئن برابر پھیلا کے ہاتھ پھیرتے جاتے اور کہتے جاتے ہین۔ اروں گھروں گھی کی چرو

اڑھائی بکائن میان باغ مین کانی حرم محل خانے مین۔ یعنے کمظرف اور اُدیچے جسکی کچھ حقیقت و اصلیت نہ ہو اور وہ شیخی مارے تو یہ مثل کہتی ہین۔

اڑھائی گھڑی کی موت۔ کلمۂ قسمیہ نیز بددعا کا کلمہ۔ مرگ مفاجات۔ یعنی فوراً مرجائے

ازاربند کی ڈھیلی۔ فاحشہ اور بدکار عورت جسے ذرا بھی کسی سے فعل بد مین انکار نہو۔

ازاربند کی سچی۔ عصمت دار عورت جو سوا ئے اپنے خاوند کے دوسرے کو نظر اُٹھا کے نہ دیکھے

اسے وہان مارے جہان پانی نہ ہو۔ یعنے بڑی بے دردی سے مارین۔ جب کسی سے کوئی رنج یا صدمہ پہونچتا ہے تو کہتی ہین۔

اسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ۔ ہمشکل ہونا۔ بعینہ ایک صورت ہونا۔

اسّی برس کا جُھنڈو نام میان معصوم۔ بےتُکا پن۔ بے جوڑ بات۔

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین یعنی عالی نسب اور اشراف سے کبھی خطا نہ ہوگی اور بدنسلے سے نیکی نہوگی۔

اَکھو مکھو۔ بچون کے منہ پر جب چراغ جلتا ہو تو بطور دعا کے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین کہ اکھو مکھو میان کو اللہ رکھو اور اُسکے منہ کی طرف ہاتھ لے جاتی ہین۔ نواب مرزا ؎

دیکھو منہ تک ہتھیلی آتی ہے
اکھو مکھو تمھین کو بھاتی ہے

اکلوتے بٹیا بیٹی۔ اپنے ماں باپ کے اکیلے لڑکا لڑکی۔

اللّے تلّلے کرنا۔ عیش و عشرت کرنا۔ خوش

رہتا۔ نواب مرزا ؎

وان تو سنتے تھے ہم کہ مرتے ہین
یہ اللّے تللّے کرتے ہین

اُلّو کا گوشت کھلا دیا (دیا) کھلا دینے
عورتون کے نزدیک جس مرد یا عورت کو
اُلّو کا گوشت کھلا دیا جاتا ہے وہ بیوقوف
اور اُلّو ہوجاتا ہے اور بس مین رہتا ہے
جانصاحب ؎

ایسے اُجڑے کی یہی گھات کرے آبادی
گوشت اُلّو کا کھلا دے مواُ اُلّو ہوجائے

اَل جاؤن بَل جاؤن کُھلو سے کے وقت ٹل جاؤن۔ یعنے ظاہرداری تو بہت کچھ دل کا خدا حافظ۔ یونتو صدقے قربان وقت پر کچھ نہین۔

الم نشرح ہے۔ ظاہر و ہویدا ہے کسی سے پوشیدہ نہین۔

اللہ آمین کرنا۔ غور و پرداخت دیکھ بھال منت و مراد کرنا۔ جیسے یہ بچہ بڑا اللہ آمین کا ہے۔ جانصاحب ؎

میری آنکھون کا ہے یہی تارا۔ اللہ آمین سے اسکو ہے پالا

نواب مرزا ؎

اللہ آمین سے ہم تو یون پالین
آپ آفت مین جان کو ڈالین

اللہ بسم اللہ کرنا۔ انتہا کی نگہداشت اور غور و پرداخت کرنا۔

اللہ رکھے۔ یعنے جیتا رہے۔ پیار کا کلمہ۔

اللہ رکھے تو کون چکھے۔ یعنے اللہ جسکو رکھنا چاہے اُسے کون مار سکتا ہے۔

اللہ کا دیا نور کبھی نہ ہو دور۔ بال سفید ہوجانے پر جب اُسکو دور کیا جاتا ہے تو کہتی ہین۔

اللہ کی سنوار۔ بددعا کا کلمہ۔ پیار کا کوسنا۔

اللہ اللہ بھائی کے۔ کان کاٹون والی کے۔ اللہ اللہ کی برکت بڑی۔ میرے نواب جانی کی عُمر بڑی۔ اللہ اللہ کرتی تھی گھی کے پاٹ ملتی تھی۔ پاٹ پڑے ہوے تمام۔ بیٹا کرے آرام۔ یہ سب لوریان ہین جو عورتین بچون کو سُلاتے وقت کہتی ہین۔

اللہ اللہ کی چیز۔ وہ شیرینی وغیرہ جس پر نذر و لانا ہوتی ہے تو یہ کہکر بچون کو اُس سے الگ رکھا جاتا ہے کہ یہ اللہ اللہ کی چیز ہے۔

اللہ سے منانا۔ ہر وقت دست بدعا رہنا ہر ایک سے منت مراد مانگنا۔

اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ اللہ کی امان اللہ کی پناہ۔ رخصتی کلمے جو کسی کے رخصت کرتے وقت کہے جاتے ہین۔ بچے کے سُلانے کو بھی یہ الفاظ بطور لوری مستعمل ہوتے ہین۔

اللہ غنی (بضم ہائے ہوز) کمال شرارت انتہا کی بدتمیزی کے موقع پر بولتے ہیں۔ نیز حیرت و استعجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ اللہ رے بھی انھیں دونوں جگہ بولا جاتا ہے۔

اللہ کا دیا سر پر ۔ بے قابو بات جس میں اپنا کچھ چارہ نہ ہو۔

اللہ کی ہزار باتیں ہیں ۔ جب کسی کام میں نفع و نقصان پایا جاتا ہے تو کہتی ہیں دیکھیے کیا ہو۔ اچھا ہو کہ برا۔

اللہ والی ہے ۔ لفظ والی بجائے ولی کے مستعمل ہے۔ یعنی اللہ مربی و مالک ہے۔

اللہ میاں کا رحم ۔ رت جگے وغیرہ میں گلگلوں کے ساتھ چانول جیں کے شکر ملا کے پیڑے سے بناتے اور گلگلوں سمیت اُس سے مسجد کا طاق بھرتے ہیں۔

اماں ۔ ماں کو کہتے ہیں اور کبھی پیار سے چھوٹے بچے سے بھی مخاطب ہو کے کہتے ہیں کہ نا اماں شوخی نہ کرو۔

اُمڈ جانا ۔ بھر جانا کسل کا باقی رہنا۔ درد وغیرہ کے دور ہو جانے کے بعد جو کیفیت باقی رہتی ہے۔ جانصاحب ع۔

اُمڈ گئے دونوں نلے پہلو میں ٹیس اُٹھنے لگی،

امکا ڈھمکا یعنی یہ وہ کم حیثیت آدمی تحقیر کا کلمہ

اَمَک کے ڈھمک ۔ یہ ایک مُہذب گالی ہے جو غیظ و غضب کے وقت الفاظ فحش کے بجائے استعمال کی جاتی ہے۔

اَمَن چَمَن ۔ سکون۔ تہ دلی خیریت۔

امن چین سے رہنا ۔ آرام و آسائش سے رہنا۔

اناپ شناپ ۔ واہی تباہی۔ مزخرفات۔

اندھے کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا بیدرد سے ہمدردی کی امید رکھنا بیفائدہ ہے۔

انٹا غفیل ہونا ۔ نشہ میں بیہوش ہو پینک میں پڑے ہونا۔ محشر ؎

دوپہر یا کو کھلی آنکھ جو سونے سے کبھی

کھا کے افیون کا انٹا وہ ہوے انٹا غفیل

اندر والا ۔ پیٹ کا بچہ۔ نیز دل کو بھی کہتے ہیں

اندر والی ۔ صبح کو کلیجی کے نام کے بجائے اندر والی کہتی ہیں۔

اندھیرے منھ ۔ بہت سویرے علی الصباح نماز کے وقت دھندلکے میں محشر ؎

اندھیرے منھ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا جمیت

ملا ہے یار ہوا صبح خیز یا کیسا،

انڈیائی ہوئی ہے ۔ انڈے دینے کو ہے۔ یا انڈوں پر ہے۔

انڈ اگھٹنا ۔ بچہ پیدا ہونے کی علامت کا ظاہر ہونا۔

انوکھے ہین۔ نرالے ہین عجیب غریب غیر معمولی

جانصاحب ؎

مرد ہین بیوفا زمانے کے
آپ دنیا سے کیا انوکھے ہین

اَن ہونی بات ہے۔ ناممکن الوقوع امر۔

جانصاحب ؎

ہے یہ اَن ہونی بات اے مرزا
مین نہ آؤن گی تیرے بھرّو نین

اَنگ لگنا۔ ہضم ہونا۔ جزو بدن ہونا۔

اَنگنا بَرَس ہے۔ آٹھوان برس ہے! آٹھ کے عدد کو منحوس سمجھ کر نام نہین لیتے۔

اَنواسی ہے۔ یعنے کنواری نہین ہے مرد کے پاس رہ چکی ہے۔

اوپر والیان۔ منحوس خیال کرکے چیل کا نام نہین لیتی ہین اوپر والیان کہتی ہین۔

اُوتار۔ لڑاکو۔ بے شرم۔ ذلیل حقیر عورت۔

(نامعلوم) ؎

بیٹی لڑے وہ بیٹھے ہی چلتے سوار سے
منہ چڑھ کے پودون فوج مین ایسی اوتار سے

اُترتے چاند۔ یعنے آخر ماہ۔ مہینے کے آخری دن۔

اُوٹنگا۔ اونچا کپڑا جو معمول سے کسی قدر کم ہو۔ محشر ؎

یہ اوٹنگا اوٹنگا پاجامہ
نوج جیسے غریب کی ماما

اُوجلا۔ عورتین دھوبی کو اُجلا اور دھوبن کو اوجلی کہتی ہین۔ محشر ؎

جب مین کپڑون سے ہوئی تب ہی بکھیڑے لایا
جسکے گھر جوڑا میلا ہوا اُجلا آیا

اُوچھال چھکا۔ ہڑونگی۔ بدوضع عورت۔ خراب فاحشہ۔ محشر ؎

کھیلتی ہے برابر کی چوسر
چھوکری کیا اُوچھال چھکا ہے

اُوومانی ہے۔ مرد کی بڑی خواہش ہے

نواب مرزا ؎

بات مجھ کو نہین یہ خوش آتی
ایسی بندی نہین ہے اوومانی

اودھیڑ کے رکھدینا۔ سخت سُست جابجا کہنا۔ محشر ؎

کیا طعنے دیگی مجھ کو وہ ورزن کی چھوکری
گنتیان مین سات پشت کو رکھدون اودھیڑ کے

اُوڑتی چڑیا پہچاننا۔ دل کی بات اشارے سے سمجھ لینا۔ تاڑ جانا۔ محشر

وروانہ اُڑتی چڑیا کو پہچانتی ہون مین
شہ باز خان کبوتری سے گھٹ کے اُڑ گیا

اُوسر کی دُودسر ہوجانا۔ ایک آفت مین

دوسری مصیبت پڑ جانا۔

اُبوکنا۔ قے کرنا۔ مختصر ؎

ٹیپو خان گندگی پھیلاتی ہے ساری کُتیا
اُبوکتی پھرتی ہے گھر بھر مین تمھاری کُتیا

آخری منزل کرنا۔ قبر مین رکھ آنا دفن کر آنا۔

اُجڈ جلول۔ بے ڈھنگا۔ بد سلیقہ آدمی۔ نواب مرزا ؎

بات کا کچھ سلیقہ خاک نہ ڈھول
نوج آشنا ہو کوئی اُجڈ جلول

اونٹ رے اونٹ تیری کون کل سیدھی۔ وہ جو بدصورت ہو کر اپنے تئین خوبصورتون مین گنے یا اپنے تئین انکسار کے موقع پر کہتی ہین۔

اونچے نیچے پاؤن نہ پڑ جائے کہین خراب نہ ہو جائے۔ مختصر ؎

اونچے نیچے کہین پاؤن اسکا زنا خی نہ پڑے
کچی لکڑی ابھی الھڑ ہے کنواری بچی

اونچی ناک والے ہین۔ بڑے مغرور شیخی خورے ہین۔ مختصر ؎

محل مین بھیجتے ہین مان بہن کو بے حیا نکٹے
زبانی شیخیان مختصر ہین اونچی ناک والون کی

اوندھی پیشانی بیگم۔ بد قطع عورت کی نسبت کہتی ہین۔ مختصر ؎

باجی اترائی ہوئی پھرتی ہے ماما در گور
اوندھی پیشانی موئی کل ہی بیاہ در گور

اوندھے منھ گرنا۔ حد سے زیادہ خواہش کرنا۔

اوہی۔ یہ مشہور لفظ ہر وقت ہر ساعت عورتون کی زبان پر رہتا ہے جو تکیہ کلام ہو گیا ہے۔ جیسے اوہی مین موئی۔ مختصر ؎

دالی پسلی کو دبا لے ترے قربان گئی
ٹیس پہلو مین اُٹھی اوہی مری جان گئی

ایام حیض کا زمانہ۔ وعدے کے دن۔

ایرے غیرے۔ غیر لوگ۔ باہر والے۔ اَلغیر۔

ایڑی چوٹی پر سے قربان کرنا۔ سر سے پاؤن تک صدقہ اُتارنا۔ امانت ؎

مین پری ہو کے تجھ ایسے پہ فدا جان کرون
ایڑی چوٹی پہ موسے دیو کو قربان کرون

ایسے طعن کے طور سے کہتی ہین۔ یعنی بڑے وہ ہین کوئی یہ نہ جانے کہ سیدھے سادھے ہین۔ جانصاحب ؎

اے جان کسی خبلا کو تبلاؤ بتولے
کچھ کھیل نہین جانتے ایسے مرے بھولے

ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پہ ہاتھ دھر لیتے ہین۔ ایک بچہ مرجاتا ہے تو دوسرے کی محبت زیادہ ہو جاتی ہے۔

ایک تنو ہے چھوٹی دودھ ہے بوٹی۔
ایک تنو ہے دور اُس کو پند تھجور۔
ایک تنو ہے سات اُس کو دودھ اور بھات۔

ایک بنو ہے روئی دوسرے پائنتی سونی یہ کہنی تیری اناچیوسے تنو کا بٹا۔ یہ سب لوریان ہین جو بچون کو سلانے کے لیے دوا کھلانی کہا کرتی ہین۔

ایک پیڑ علی دھتا جسکی جڑ نہ پتا۔ بے اصل بات جسکا سر پیر نہ ہو۔

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ جب کوئی ایک خاندان یا ایک نسل کے ہون اُس مین ایک غریب ایک امیر ہو تو کہتی ہین۔ یعنے سب برابر ہین بڑا اور چھوٹا کیا۔

ایک تو میان اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ یعنے اوّل تو یون ہی کاہل اور مجہول تھے اُسپر وہ فعل کیا جس سے اور کاہلی بڑھ گئی۔

ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا اور کڑوا ہو گیا۔ بُرائی مین بُرائی پیدا ہو گئی۔

ایک تو کانی بٹیی جنی دوسرے لوتا چھنے والون نے جان کھائی۔ یعنی ایک تو نقصان مایہ دوسرے شماتت ہمسایہ اپنا نقصان ہوا اور پوچھنے والون نے پوچھ پوچھ کر اور رنج دیا۔

ایک تو مُوا آگ بھاتا دوسرے سہی ساجھ کو آتا۔ یعنے ایک تو یون قابل نفرت ہے اُس پر بے تکا آتا ہے۔

ایک جورے کی سولہ روٹی بھگت کہین بھگتا ین کھولی۔ یعنی جزرسی صرفہ کی انتہا پر بھی خوشی نہین بلکہ بدنامی ہے ناقدری ہے

ایک چپ ہزار بلا کو ٹالتی ہے۔ خاموشی تمام جھگڑون کو رفع کر دیتی ہے۔ جب کسی کو اُلٹ کر جواب نہ دیا جائیگا تو آپ ہی خاموش ہو جائیگا

ایک دل یارون مین ایک چوکیدار و کہین آپ سے گذرا ہوا ہونا۔ بے دیکھے بھالے کام کرنا۔ غفلت سے حرکات کا سرزد ہونا۔

ایک کو سائی ایک کو بدھائی } ہرجائی حرام
ایک کو بٹا ایک کو بھائی } بدکار عورت

ایک گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا اُدھار یعنے ذراسی بے شرمی و بے حیائی مین فائدہ بہت ہوتا ہے۔

ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔ ایک خراب شخص کی وجہ سے خاندان بھر بدنام ہو جاتا ہے۔

ایک نا ہزار نہین کے برابر ہے۔ ایک دفعہ کا انکار کافی ہے۔ جو زبان سے کہدیا کہدیا۔ نواب مرزا ؎

تھی یہ تکرار بار بار نہین
رکھنی تھی ایک نا ہزار نہین

ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ حسن و جمال خوبصورتی کو لباس بھی لازمی ہے۔ لباس سے حُسن سوا ہو جاتا ہے۔

ایمان ٹھکانے نہ ہونا۔ بدگمان ہونا جھوٹ سمجھنا

ایمان بغل میں دبا کر بات کہنا۔ عمداً جھوٹ بولنا۔ حق تلفی کرنا۔ دانستہ تجاہل عارفانہ کرنا۔

ایمان لگتی کہنا سچ کہنا۔ خدا سے ڈر کر بات بیان کرنا۔

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ اسراف بیجا سے گھر برباد کر دینا۔

اینچ کھینچ چھوڑ گھسیٹن میں پڑنا۔ ایک بلا سے رہائی پاکر دوسری مصیبت میں پھنسنا۔

ب

بات پلّے میں باندھنا } کسی کی بات کا
بات کو آنچل میں باندھنا } خیال رکھنا۔

جان صاحب ؎

آنہ محمودی اُس کی جھل بل میں
باندھ رکھو میری بات آنچل میں

بات کیسے بڑھول جھڑنا۔ نہایت خوش کلام ہونا

باتوں کی چکنی کام کی خوار۔ باتیں خوب عمل خراب۔

بال بال بچ جانا۔ مصیبت سے بالکل صاف رہائی پا جانا۔

بال بال گنج موتی پرونا۔ خوب طرح سے آراستہ و پیراستہ ہونا۔

بال باندھا غلام۔ تابعدار۔ بے قابو۔ مطیع

بات ٹھہرنا۔ لڑکی لڑکا کی کہیں شادی کا تقرر پانا۔

بات کا تبنگڑ بن گیا۔ ذرا سی بات کو طول ہو گیا۔

بات کا دل میں کھُب جانا۔ بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں اُتر جانا۔

باتیں بنانا۔ حیلہ و حوالہ میں ٹالنا۔ جان صاحب

؎ دم دلاسے میں مجھکو رکھتا ہے
کیسی باتیں بنانا آتی ہیں

باتوں میں آنا۔ دھوکے اور فریب میں آجانا۔

نواب مرزا ؎

اور آتی ہیں ایسی گھاتوں میں
میں نہ آؤں گی تیری باتوں میں

بانٹ چونٹ۔ تقسیم۔ حصہ بخرا۔

باندی کے آگے باندی منہ دیکھے نہ آندھی۔ کمینہ اور سفلے کی حکومت نیچ قوم کی عورت کو کوئی منصب ہونا۔

باولی ہو آگ کو جائے۔ آپلا ڈال آوے تو اُٹھا لائے۔ ظاہری بیوقوف

باطن کی ہوشیار عورت۔

باد ہوائی باتین کرنا فضول۔ بے سروپا بکنا۔

باندی اور کے پاؤن دھوئے اپنے لیے سوئے اور ون کے کام مین تیزی اور اپنے کام مین سستی کرنا۔

بُتّے دینا دھوکا دینا۔ جھوٹے وعدے کرنا۔

بچلے دینا بچل کرنا۔ تحتمر سے

کھسکیے یہان سے نہ چل کیجیے
یہ بُتّے کسی اور کو د یجیے

بدن مین کھاج پیدا ہونی اپنے ہاتھوں خراب ہونی۔ بدعمال کے آئے۔

بڑی بہو نے نکالے کا روہی اُتر سے یارم یار۔ جو طریقہ بزرگون نے جاری کردیا وہ چھوٹون کا دستور العمل ہوگیا۔

بڑھ بڑھ کے باتین بنانا شیخی مارنا۔ جانصاحب سے

چلو چپ رہو بس خدا سے ڈرو
نہ بڑھ بڑھ کے باتین بنایا کرو

بن بُلائی احمق لے دوڑی صحنک بن پوچھے کسی امر مین دخل در معقولات دینا۔

بنئی پان وڑی کے کھائے گھر رہے کہ جائے بخیل آدمی تھوڑے خرچ کو بہت سمجھتا ہے۔

بولی ٹھولی بھڑکتی ہے نہایت شریر چنچل ہے۔ جانصاحب سے

کیسی شوخ و شنگ لڑکی ہے
بوٹی بوٹی پڑی پھڑکتی ہے

بوڑھے منہ مُہاسے اور لوگ چلے تماشے بوڑھاپے مین جوانی کی حرص بیجا ہوس بازی

بھلے میان الیاس آپ گئے سو گئے کھویا آس پاس آپ تو خراب ہوے ہی تھے اورون کو بھی خراب کیا۔

بھلا ہوا میری مٹکی ٹوٹی مین دہی بیچنے سے چھوٹی نقصان ہوا تو ہوا مگر جھگڑا تو مٹ گیا

بھوری تنواری ساس رہی واری بہو آئی بیاہی پڑ گئی جواری پہلے تو ہوکی بہت چاہ ہوتی ہے۔ منتین مرادین مانی جاتی ہین کہ بیٹے کا کہین بیاہ ہو اور بیاہ ہونے پر بہو مردود ہو جاتی ہے۔

بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑ دینا مشکل کام سمجھکر اس سے ہاتھ اٹھا لینا۔ جرأت سے

آشنائی کے رشتہ کو توڑا بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا

بھاڑ مین پڑے دفع ہو۔ دور ہو۔

بھاڑ مین جائے بددعا کا کلمہ ہے۔ یعنے نہ رہے۔ جاتا رہے۔ جانصاحب سے

روز پھرتی ہے جا کر مری ماما خالی
بھاڑ مین جائے کرایہ وہ کرین گھر خالی

بھانڈا پھوٹ جانا۔ راز کا کھل جانا۔ بات پھیل جانا۔

بھتّرون مین نہ آنا۔ فریب کھانا۔ جانصاحب ؏۔ مین نہ آؤن گی تیرے بھتّرون مین

بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا گھر ہی مین رہجائے۔ خیرات کرکے گھر ہی مین رکھ لینا یا اپنون کو دینا۔

بیوی کو باندی کہو ہنس دے باندی کو باندی کہو جل مرے۔ بے عیب کو عیب دار کہو تو وہ بُرا نہ مانے اور عیب دار کو عیب دار کہو تو بُرا مانے۔

بیوی خیلا ایک اُجلا ایک میلا۔ وہ شخص جسکے کام یکسان نہون۔ بے جوڑ کام۔

بیسوا عورت اور اُگلتی تلوار خصم کو مارتی ہے۔ بدچلن عورت اور اُگلتی تلوار سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

بیسی کھیسی۔ ساٹھا پاٹھا۔ عورت بیس برس مین سن کی اُتر جاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کا پاٹھا معلوم ہوتا ہے۔

بیاہ پیچھے برات۔ موقع نکلجانے پر کسی کا خیال۔

بیل منڈھے چڑھے۔ خائز المرام اور کامیاب ہو۔

پ

پاس پھٹکنے نہ دینا۔ نزدیک بھی نہ جانے دینا۔ جانصاحب ؎

بیچارے خصم کرکے مین غیرون کا ذکر کیا
ماں باپ کے بھی پاس پھٹکنے نہین دیتا

پانی پی پی کر کوسنا۔ ہر وقت بد دعا دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔

پانوٗن بھاری ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔

پانوٗن کی جوتی سر پر لگی۔ ادنی نے اعلیٰ کا سامنا کیا۔ جانصاحب ؎

لڑنے کو ہے آمادہ موئی سوت نگوڑی
لو سر پہ لگی آکے مرے پانوٗن کی جوتی

پتھر پڑین۔ غضب نازل ہو۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ جانصاحب ؎

رسوا کیا مجھکو سب مین مرزا
پتھر پڑین ایسی دوستی کو

پٹکی پڑ جانا۔ عقل اندھی ہوجانا بیوقوفی کی بات کرنا۔ جانصاحب ؎

لیتا ہے سب کے سامنے چُٹکی
عقل پر تیری پڑ گئی پٹکی

پخ نکالنا۔ عیب لگانا۔ بات مین بات پیدا کرنا

پرائی بدشگونی کو اپنی ناک کٹائی۔ دوسرے کی آزردگی کے لیے اپنا نقصان کیا۔

پڑوسن کے گھر مینھ برسیگا تو اپنی بھی اولتیان ٹپکین گی۔ غیرون کو فائدہ ہوگا

تو کچھ نہ کچھ اپنا بھی فائدہ ضرور ہو گا۔

تجھے جھاڑ کر پیچھے پڑ جانا۔ نہایت مستعدی کے ساتھ کسی کام میں مشغول ہونا یا لڑنا۔

پھوٹے دیدوں نہ بھانا ذرا بھی بھلا معلوم نہ ہونا۔

پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ بہت چیز ہاتھ نہ آئے تو تھوڑی سی غنیمت ہے۔ تیاز سہ

حاصل نہیں ہے وصل نہ ہو دل لگی سہی
یہ وہ مثل ہے پھول نہیں پنکھڑی سہی

پھولوں ماری گر پڑی لٹھوں ماری اٹھ بیٹھی۔ سخت مصیبت اٹھائی آسان برداشت نہ ہوئی۔

پھول کے دن۔ ایام حیض کو کہتی ہیں۔

بوند بوند کرکے تالاب بھرتا ہے تھوڑا تھوڑا ملکر بہت ہو جاتا ہے۔

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان۔ وہ آرایش اور وہ عمدہ بات کس کام کی جس میں تکلیف ہو۔

ت

تتر بتر کر دینا۔ رفع دفع کر دینا۔

تجھے پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔ اپنی خبر لو دوسروں کی تم کو کیا پڑی ہوئی ہے۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ نطفہ اور صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

تر ستی نے دیا بلکتی نے کھایا جیب جلی مزہ نہ پایا۔ تنگ دل کا سلوک حریص کے ساتھ کالعدم ہے۔

تسبیح پھیروں ستر گھر گھوروں۔ ظاہر میں نمائشی عبادت باطن میں جعلسازی اور شوق حرامی۔

تم نے اڑائی ہیں تو ہمنے بھون بھون کھائی ہیں۔ میں تم سے زیادہ چالاک و ہوشیار ہوں۔ نواب مرزا سہ

تم نے لاکھوں اگر اڑائی ہیں
میں نے سب بھون بھون کھائی ہیں

تمھارے منھ میں گھی شکر یعنی خدا ایسا ہی کرے۔

تن پر نہیں لتا پستی لگائیں البتہ مفلسی میں فضول خرچی۔

تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کیا کام کم مرتبہ ہو کر بڑوں سے ہمسری کرنا عبث ہے۔

تو میرا بالا کھلا میں تیری کھچڑی کھاؤں احمق کو دم دے کر راضی کر لینا۔ ہر حال میں اپنے نفع پر نظر رکھنا۔

توے کی تیری تغاری کی میری۔ بڑا فائدہ اپنا تھوڑا دوسرے کا۔

تو بھی رانی میں بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی۔ جب گھر کا گھر شیخت پناہ ہو گیا تو کام کون کرے۔

تو تو مین مین کرنا سخت کلامی۔ بحث مباحثہ۔ جھک جھک کرنا۔

توڑنے آئین چارہ کھیت پرا جارہ۔ بیگانی چیز پر زور آوری اور دعویٰ۔

تولہ بھر کی آرسی ناتی بولے فارسی تھوڑا سا سلوک کر کے بہت سا احسان جتانا۔ تھوڑی سی شے پر بہت اترانا۔

تو کو نہ مو کو لے چولھے مین جھونکو۔ کسی چیز کا ٹھا دینا تا کہ وہ نہ ملنے پہ نہ او رکسی کے کام کی رہے۔

تھالی پھوٹی نہ پھوٹی جھنکار سب نے سُنی۔ عیب چھپا یا نہ ہو سارے زمانہ مین بدنامی تو ہو گئی۔

تھڑی تھڑی ہونا۔ ہر شخص کا نفرین کرنا جانصاحب ؎

چھوڑ دے اپنے تو یہ ہتھ کھنڈے
ورنہ سب مین تھڑی تھڑی ہو گی

تہس نہس ہونا۔ تباہ و برباد ہو جانا۔ مٹ جانا۔

تھکی ماری محنت و مشقت کھینچی ہوئی۔ ؎

صبح کو کھائے کیا وہ بیچاری
رات بھر کی ہو جو تھکی ماری

تیلی خصم کیا پھر بھی روکھا کھایا۔ کمینون کا کام کیا پھر بھی مطلب نہ بر آیا۔

تیلی کی جورو ہو کر پانی مین کیا نہاتے

جس حیثیت کا آدمی ہو ویسا کام کرے۔ اپنی عزت کو نگاہ رکھ کے کام کرنا چاہیئے۔

تین بیٹر بکائن کے میان باغ مین مُفت کی بڑائی۔ مفلسی مین شیخی۔

تین دن قبر مین بھی بھاری ہین۔ عورت کی بے آبروئی کا اندیشہ تین دن تک قبر مین بھی رہتا ہے۔

تین مین نہ تیرہ مین سُتلی کی گرہ مین تحقیر شخص جسکی کچھ پوچھ گچھ نہو۔

تیرے دیدے گھٹنو نکے آگے آئے۔ بددعا کا کلمہ۔ یعنی جیسا تو کرے تیرے دیدے گھٹنون کے آگے آئے۔

ٹ

ٹالا بالا بتانا / ٹالم ٹولا کرنا } حیلہ و حوالہ کرنا۔

ٹاٹ کی انگیا مونج کی تنی دیکھ تو چھیلا مین کیسی بنی۔ عورت کی بدسلیقگی اور بُرا کٹ

ٹانپ توڑنے یے مارنا۔ ایکلی پر چلنا بدیدے آسکیا بیٹھے بیٹھے چاہنا کیون گھر گھوڑا مارکے پھرتا ہو بد تیرا نام کٹ ٹوٹے [illegible]

ٹیکا ٹیلی لگجانا۔ بوندا باندی شروع ہونا۔

ٹنگو سے کا ڈر۔ ناگہانی آفت کا خوف۔

ٹُنڑ ون ٹون۔ اکیلا۔ تن تنہا۔

ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا۔ در پردہ عیب کرنا۔
ٹسر ٹسر رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
ٹسر مسر کرنا۔ حیلہ و حوالہ کرنا۔ ہچکچانا۔
ٹس سے مس نہ ہونا۔ ذرا جنبش نہ کرنا۔ سست ہو کر بیٹھ رہنا۔
ٹسوے بہانا۔ دکھا کر رونا۔ فیل کرنا۔
ٹکا سا جواب دیدینا۔ صاف جواب دینا۔ بے مروتی کرنا۔
ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دھر دینا۔ ذرا بھی مروت نہ کرنا۔ بالکل صاف جواب دینا
ٹلے نویسی کرنا۔ بیکار کی خوشامد کرنا۔
ٹوم ٹام ہونا۔ کم قیمت چیز مثل زیور وغیرہ کے ہونا۔
ٹونا مارنا۔ منتر پڑھ کر پھونکنا۔ جادو کرنا۔
ٹھسّے کرنا۔ نخرے کرنا۔ ناز دکھانا۔ اترانا۔
ٹھنڈی گرمیاں کرنا۔ بے اثر شوخیاں کرنا۔ جانصاحب ؎

کیجئے مجھسے نہ ٹھنڈی گرمیاں
اور کوئی ہوگی گرمائی ہوئی

ٹھوک بجا کے لینا۔ دیکھ بھال کے علانیہ سودا کرنا۔ جانصاحب ؎

آشنائی کی یہ کیوں دھار پڑی ہے بھینا
اچھے مرزا کو ذرا ٹھوک بجا تو پہلے

ٹھینگے سے۔ اظہار لاپرواہی۔ جانصاحب ؎

بلواؤں ان کو ایسی تو نکمی نہیں ہوں میں
ٹھینگے سے میرے آئیں وہ یا اپنے گھر رہیں

ج

جان کا لاگو۔ جو جان کے پیچھے پڑ جائے۔ محشر ؎

مجھ کو قسمت سے میسر یار بھی اُلّو ہوا
مفت میں بیٹھے بٹھائے جان کا لاگو ہوا

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔ ناواقف آدمی سے نہایت تپاک سے پیش آنا۔
جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی۔ ادنیٰ ہو کر اعلیٰ عزت پائی۔
جاؤ پوت دکھن وہی کرم کے لچھن۔ ہر جگہ مقدر انسان کے ساتھ رہتا ہے۔
جا اپنا کام کر۔ الگ ہو یہاں مت ٹھہر۔ جانصاحب ؎

تیرے جھگڑوں میں میں نہ آؤں گی
جا بے جا اپنا کام کر لونڈے

جا و بیجا سنانا۔ بے خطا خطاوار ٹھہرانا۔ جانصاحب ؎

کیا کہوں وہ مواجب آتا ہے
جا و بیجا مجھے سناتا ہے

جسکا باپ اسکا باپ۔ گناہگار کو خوف

ہونا چاہیے بیگناہ کو کیا ڈر۔

جسکی پھٹی نہ پوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ عافیت کی قدر جب ہی ہوتی ہے جب کوئی مصیبت پڑتی ہے۔ جس کو کوئی دُکھ نہ ہو وہ دوسرے کا دُکھ کیا سمجھے۔

جسکو پیا چاہے وہی سہاگن۔ دل آجانے کی بات ہے جس عورت کو اُس کا شوہر چاہے وہی اچھی ہے۔ جس پر مالک مہربان ہو جائے وہ نوکر اچھا ہے۔

جس کے ہاتھ مین ڈوئی اُسکا سب کوئی۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اُس کا ہر کوئی خیر خواہ بنجاتا ہے۔

جسنے بیٹی دی اُسنے رکھا کیا۔ تواضع کی یہ انتہا ہے کہ داماد بنالیا اب اِس سے بڑھکر کیا ہوگا۔ جب بیٹی سی عزیز چیز دیدی تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے۔

جسکا کھائیے اُسی کا گائیے۔ جس سے فائدہ ہو اُسکی تعریف کیجیے۔ دوسرون سے کیا غرض۔

جسکی زبان چلی اُسکے ستّر ہل چلے۔ زبان دراز آدمی سے کوئی نہین جیت سکتا۔

جگر جگر ہے دِگر دِگر ہے۔ اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے۔

جل تو جلال تو صاحب کمال تو آئی بلا کو ٹال تو۔ حفظ امن و حفاظت کے لیے اور خوف کے وقت عورتین یہ دعا پڑھتی ہین۔

جلی کٹی سُنانا۔ طعن آمیز باتین کہنا۔

جن جائے انھین لجائے۔ ناخلف اولاد جوان باپ کی باعث ذلت ہو۔

جنتی نہ ڈھول بجتا۔ نہ بد لڑکا پیدا ہوتا نہ بدنامی ہوتی۔

جنم کے اندھے نام نین سُکھ۔ لیاقت کچھ نہین نام بڑا بھاری۔

جنگل مین مور ناچا کس نے دیکھا۔ کوئی کام وہان کرنا چاہیے جہان سب دیکھین اکیلے اور تنہائی مین کیا تو کیا کیا۔

جنھین نہ سوجھے پیر کا روضہ وہ بھی ہاتھ پکڑ کر کرین سیر تماشا۔ انتہا درجہ کی شوقینی باوجود قدرت نہ ہونے کے بھی حریص ہونا۔

جنم نہ دیکھا بوریا اور سپنے آئی کھاٹ۔ مفلسی اور غریبی مین بڑے آدمیون کی ریس۔

جوانون کو آئی سُستی بوڑھون کو آئی مستی۔ بوڑھاپے مین جوانون کی سی ہوس بازی۔

جورو چکنی میان مزدور۔ باطن مین خوشحال ظاہر مین کنگال۔

جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی۔

میان بیوی کی لڑائی اوپر کے دل سے ہوتی ہے۔ اس شکر رنجی میں بھی لطف ہوتا ہے۔

جوگی کس کے میت ہوتے ہیں۔ مسافر کی محبت کا کیا اعتبار۔ گلزار نسیم سے

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت
مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت

جولاہے کی مسخری ماں بہن کے ساتھ۔ سفلہ اپنوں ہی سے ہنستا ہے۔

جو ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی۔ ماں سے زیادہ محبت جتانیوالا مکار اور فریبی ہے۔

جو میرے جی میں سو بابھن کی پوتھی میں۔ حسب دلخواہ مشورہ۔

جو میرے سو راجہ کے نہیں۔ اپنی تھوڑی سی حیثیت پر اترانا۔ دوسروں کو اپنے سے کم جاننا۔

جو نیچا بوتاتے ہیں وہ اونچا بوتا دیں۔ جو سلوک کرنیوالے ہوا کرتے ہوں وہ اب نکریں۔

جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام اور رسوا کرنا جانصاحب نے

باز آئی میں ایسے آشنا سے
جھنڈے پہ چڑھا رکھا ہے مجھکو

جھب جھالیا۔ فریبی مکار۔ جانصاحب سے
کل وہ جھب جھالیا سوا در گور۔ کیسی عزت کو میری لے بیٹھا

جھاڑو پھرے۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ جانصاحب سے

مجھے رات بھر مارا مارا موئے
ترے روئی کپڑے کو جھاڑو پھرے

جہاں چار باسن ہوں گے وہیں کھڑکیں گے۔ بھرے گھر میں کبھی کبھی نزاع لفظی بھی ہو ہی جایا کرتی ہے۔

جہاں مرغا نہیں ہوتا وہاں کیا سویرا نہیں ہوتا۔ کوئی کام کسی کے بغیر بند نہیں ہوتا۔

جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔ جھوٹے آدمی سے کسی کی پیش نہیں جاتی۔

جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی۔ جان بوجھکر نقصان نہیں اُٹھایا جاتا۔ دیدہ و دانستہ خلاف کام نہیں کیا جاتا۔

جیجا کے مال پر سالی متوالی۔ دوسروں کے برتے پر شیخی مارنا۔

جیسا دے ویسا پائے پوت بھتار کے آگے آئے۔ بدی کا نتیجہ ہمیشہ بدی ملتا ہے۔

جیسے تھے گھر کے ویسے آئے باہر سے۔ جیسے اپنے تھے ویسے ہی غیر نکلے۔

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ نکما آدمی گھر باہر دونوں جگہ یکساں ہے۔

جی میں ٹھان لینا۔ مصمم ارادہ کر لینا۔ نواب مرزا سے

ایک دن تم پہ جان جانی ہے
اب تو یہ جی میں لینے ٹھانی ہے

جیسی مائی ویسی جائی۔ ماں کا اثر بیٹی میں ضرور ہوتا ہے۔

جیسی روح ویسے فرشتے۔ جیسا آدمی خود ہوتا ہے ویسے ہی دوسرے سے دوستی بھی کرتا ہے۔

جیسے میرا بھائی گر گلی گلی بھو جائی۔ اصل سلامت رہے تو نقلیں بہت سی ہو سکتی ہیں۔

جیتا رہے میرا ناک کاٹنے والا میں چھینکنے سے بچی۔ انتہا درجہ کی بیعزتی و بیحیائی۔

جی کی جی ہی میں رہجانا۔ آرزوے دلی کا نہ برآنا۔ دل کی حسرت کا دل ہی میں رہ جانا

نامعلوم

حیف ہے اُس سے ملاقات نہونے پائی
جی کی جی ہی میں رہی بات نہونے پائی

چ

چار انگلیاں سر پر رکھنا۔ سلام کرنا۔

جاں صاحب

چار انگلیاں جو سر پہ رکھ لیتی
کیا زناخی کی آبرو جاتی

چار چوٹ کی مار دینا۔ سخت سزا دینا۔ بہت مارنا۔

چائیں چائیں مچانا۔ بک بک کرنا۔ غل مچانا۔

چاتر تو بیری بھلا سو رکھ بھلا نہ میت۔ ناداں دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔

چادر ہے تھوڑی پیر پسار رہے بہت۔ آمدنی کم خرچ بہت۔ ظاہر سرداری کا برتاؤ۔

چاہے جیا جائے لگی نہ چھوٹے محبت اور آشنائی سے باز نہ آنا چاہیے جو کچھ بھی ہو۔

چاند پر خاک ڈالنے سے خاک نہیں پڑتی۔ نیک آدمی کسی کے بدنام کرنے سے بدنام نہیں ہوتا ہے۔

چاندی کی رت نہیں سونے کی توفیق نہیں۔ نہ یہ کر سکتے ہیں نہ وہ کر سکتے ہیں اسکی رسم نہیں اُس کی ہمت نہیں۔

چاہت کی چاکری کیجیے اَن چاہت کا نام نہ لیجیے۔ قدرداں کی جوتیاں اٹھانا ناقدرے پر حکومت کرنے سے اچھا ہے۔

چبا چبا کر باتیں کرنا۔ غرور سے در پردہ طعن آمیز باتیں کرنا۔

چپک جانا۔ عورت کا مرد سے پھنس جانا۔

چپنی بھر پانی میں ڈوب مرو۔ بے غیرت کو غیرت دلانا۔ یعنے شرم و غیرت کرو۔

چٹ پٹ ہوجانا۔ متغرق کاموں میں خرچ ہو جانا۔

چٹوری کھووے اپنا گھر بٹوری کھووے دو جا گھر۔ چٹورا آدمی اپنا مال کھاتا ہے۔ جمع کرنے والا دوسرون کا مال تکتا ہے۔

چٹکیون مین اُڑا دیا۔ اُسکی بات کا کچھ خیال نہ کیا۔ ہنسی ہنسی مین اُڑا دیا۔ جرأت سے

عبث آہ و فغان ہے بلبل کسی سے جا سیکھ طرز گریہ
اُڑا دینگے چٹکیون مین یون ہی یہ غنچے تجھکو چٹک چٹک کر

چٹاخ پٹاخ۔ چالاک عورت عیار عورت۔

چٹنی کر ڈالون گی۔ خوب سا مارون گی۔

چُڈو۔ ایک قسم کی گالی ہے جو عورتین عورتون کو دیتی ہین۔

چراغ مین بتی پڑی لاڈو میری کھٹولے چڑھی۔ یعنی شام ہوئی اور سونے کی سوجھی۔

چربانک ہے۔ ہوشیار ہے۔ چالاک تیز طرار ہے۔

چڑھا دے پڑھا دے دینا۔ کسی کی بے جا تعریف کرکے آسمان پر چڑھانا۔

چکنا گھڑا ہے۔ بے حیا و بے غیرت ہے کچھ بھی کہو اثر نہین ہوتا۔

چلکٹ لگائے رہنا۔ متنلے پھسلے رہنا۔ جان صاحب سے

کوئی اُچلا ملا نہ ماما کو
موئی چلکٹ لگائے پھرتی ہے

چکنی چپڑی باتین کرنا۔ خوشامد و زر آمد سے پیش آنا۔

چکنے مُنھ کو سب چومتے ہین۔ اچھے آدمی کی سب لوگ مدارات کرتے ہین۔ امیر کی ہر کوئی خوشامد کرتا ہے۔

چلتے پھرتے نظر آؤ۔ جاؤ اپنا کام کرو مطلب نہین نکلے گا۔

چکنے گھڑے پہ بوند پڑی اور پھسل گئی۔ بے غیرت بے شرم آدمی جسپر نصیحت کا اثر نہ ہو۔

چلوون کے ڈر سے کتھری نہین چھوڑی جاتی۔ کسی کے خوف سے ترک مسکن نہین ہو سکتا

چل نہ سکون سیر اگوون نام۔ اپنی طاقت سے زیادہ حوصلہ کرنا۔

چمچماتے ہو کے پیچھے پڑ گئی۔ کسی بات کے سر ہو گئی۔ لپٹ گئی۔ پیچھے پڑ گئی۔

چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ بخل کرکے تکلیف گوارا کرنا مگر خرچ نہ کرنا۔

چمڑے کی زبان تھی پھسل گئی۔ یعنی معاف کرو جانے دو خطا ہوئی۔

چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھرا نہ کاٹھ۔ اچھی تھوڑی چیز بہت سی خراب شئے سے بہتر ہوتی ہے۔

چولھے مین جائے۔ بڑا خراب ہو غارت ہو کچھ مطلب غرض نہین۔

چون نہ کی۔ منہ ہی سے نہ بولا۔ کچھ بھی عذر نہ کیا۔

چو چلے ہیں۔ بناوٹی ناز و نخرے ہیں۔ سوانگ ہیں۔

چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے گیا۔ بُرے کام کی عادت ترک کر دینے کے بعد بھی کچھ کچھ باقی رہ جاتی ہے۔

چُون کی سُوت بُری اور ساجھے کا کام خراب۔ شرکت کا کام اور سوکن دونوں فساد کی جڑ ہیں۔

چوٹی کہے مجھکو گھی سے کھاؤ۔ کمینہ ہو کر شرفا کا سا برتاؤ چاہنا۔ نواب مرزا ؎

تم سے ملون اپنا منہ بناؤ
چمنی کہے مجھ کو گھی سے کھاؤ

چوٹی گتیا جلیبیوں کی رکھوالی خیانت کار شخص سے دیانت کی اُمید۔

چور کا بھائی گٹھ کٹا۔ عیب دار کا ساتھی بھی عیب دار ہوا کرتا ہے۔

چوری اور سر زوری۔ قصور کر کے اُلٹا لاڑ کرنا۔

چور جاتے رہے کہ اندھیاری۔ بدکار موقع پا کر بدکاری کرتے ہیں۔ مختصر ؎
تسے کب چھوٹنے کی ہیں یاری پہ چور جاتی رہو کہ اندھیاری

چوہے کا جنا بل ہی کھودتا ہے ہر شخص اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔

چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں۔ چوڑیاں ٹوٹ گئیں۔

چھینکتے ہی ناک کاٹی۔ خطا ہوتے ہی سزا دی۔ ابتدا ہی بگاڑ دی۔

چھاتی دھڑک گئی۔ تردد۔ فکر پیدا ہوا۔

چھاج بولے تو بولے چھلنی بھی بولی جسمیں بہتر چھید۔ یعنے عیب دار ہو کر اچھے لوگوں کے منہ آنے لگے۔

چھوٹا گھر بڑا سمدھیانہ۔ اُس سے سابقہ کرنا جو اپنے سے زیادہ حیثیت رکھتا ہو۔

چھینکتے گئے چھینکتے آئے۔ بدشگونی کا نتیجہ ٹھیک نہیں ہوتا۔

چھلنی میں دودھ دوہیں کرم کو دوش دیدہ و دانستہ بُرا کرے اور پھر تقدیر کو بُرا کہے۔

چھپّر پر پھوس نہیں ڈیوڑھی میں نقارہ۔ ظاہری نمود۔

چھٹانک دھنیا خیر آبادی کوٹھی۔ ذرا سے سرمایہ پر بہت سی شیخی مارنا۔

چھوٹا منہ بڑی بات۔ اپنی بساط سے باہر بات کہنا اور بڑے لوگوں پر عتراض کرنا

چھوٹے گانوں سے ناتہ کیا۔ جہان سے

تعلق نہ رہا ہو وہاں کے لوگوں سے کیا غرض مطلب

چھچھوندر بھی ڈلائے چمیلی کا تیل۔ اچھی چیز برے کو نہیں چاہیئے۔ نواب مرزا ؎

عجب تیری قدرت عجب تیرے کھیل
چھچھوندر بھی ڈالے چمیلی کا تیل

چھیڑ خانی کرنا۔ خواہ مخواہ شکر رنجی کرنا۔

جیسے چار نگھار سے پانچ۔ فربہ اندام موٹی عورت کی نسبت کہتے ہیں۔

جہیز۔ عورتیں زیور وغیرہ کو کہتی ہیں

ح

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نہ گیا۔ سخت سزائیں پانے پر بھی بری عادتیں نہ چھوٹیں۔

حرمت کھونا۔ زنا کرانا۔ جان صاحب ؎

کھوؤں کیوں حرمت میں اپنی دو پیسے کے واسطے
روٹی کپڑا مجھ کو کھدیں عمر بھر کے واسطے

حف دیدوں میں۔ یعنے چشم بد دور۔ دفع نظر کے لیے کہتی ہیں۔ جان صاحب ع

مجھے ہو نسونہ حف دیدوں میں تم سی ہوں کہیں ڈبلی

حف نظر۔ یہ بھی چشم بد دور کے معنوں پر بولتی ہیں اور مرد بھی بولتے ہیں۔ غالب ع

صبر آزما وہ اُن کی نگاہیں کہ حف نظر

حق حق ہے ناحق ناحق ہے۔ سچ بات سچ ہی ہے جھوٹ بات جھوٹ۔

حلوے مانڈے سے کام ہے۔ اپنا بھلا چاہتی ہے۔ جان صاحب ؎

جائے دوزخ میں وہ کہ جنت میں
حلوے مانڈے سے کام ہے مجھکو

حیلہ روزی بہانہ موت۔ رزق اور موت دونوں مقدرات الٰہی سے ہیں اُن کے لیے ایک نہ ایک حیلہ و بہانہ ہو جاتا ہے۔

حیا والا اپنی حیا سے ڈرا بیحیا نے جانا مجھ سے ڈرا۔ کمینے کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرنا چاہیئے ورنہ وہ سر پر چڑھ جاتا ہے۔

خ

خاصی پیاری۔ دوست باز عورتوں میں ایک دوسرے کو خطاب کرنے کے لیے مخصوص لفظ

خالما۔ خام پارہ۔ ایک قسم کی گالی ہے۔ جان صاحب ؎

تیری تو بیٹی خالما تھی اور ہی نیک بخت
بن بیاہا میرا لال تو بدنام ہو گیا

خالی کا چاند۔ خالی کا مہینا۔ ماہ ذیقعد مرد بھی بولتے ہیں۔ ناسخ ؎

کر گیا ہے مری آغوش کو جاناں خالی
اس مہینے کو بجا کہتے ہیں انساں خالی

خاک پتھر ہے۔ یعنے کچھ بھی نہیں ہے

خاک کے گھر کو لاکھ بنانا۔ کنگال کو دولتمند بنادینا۔

خال سے لگا دینا۔ تباہ و برباد کردینا اصل مین یہ خالصہ لگا دینا ہی جسکے معنے ضبطی مین آجانا ہی

خالا خلخلی دال پکاوے ڈھلڈ ڈھلی یعنی جیسے رشتہ کی خالا ہے ویسی ہی خاطر و مدارات بھی کرتی ہے۔

خال خال ہے۔ بہت کمتر ہے۔

خارشتی کتیا مخمل کی جھول۔ بدصورتی پر یہ زیبائش اور کپڑے زیور وغیرہ۔

خاک نہ دھول بکائن کے پھول۔ بالکل شیخی باز۔ جھوٹا۔ لپاٹیا۔

خالہ جی کا گھر نہین ہے۔ آسان کام نہین ہے معمولی بات نہین ہے۔ جانصاحب ؎

خانصاحب دل لگا کے ڈر نہین
عاشقی ہے خالہ جی کا گھر نہین

خالی سے بیگار بھلی۔ نکمے بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ کرنا اچھا ہے۔ جانصاحب ع

آؤ دوگانہ چپکی کھیلین خالی سے بیگار بھلی

خبر ہونا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔

جانصاحب ؎

تمھارا مال ہے ہر وقت اختیار مین ہے
خبر ہونا دلھن سے ابھی بچار مین ہے

خبصورت۔ یہ لفظ خوبصورت کی خرابی ہے۔

خت کلے سے۔ عورتین انگوٹھا دکھا کر کہتی ہین کہ ہمارے محتکلے سے۔ یعنی ہمین کیا خنکا اصل مین سونٹے اور گدے کو کہتے ہین

خدا کی دین ہے۔ یعنے خدا کی عطا ہے اُس نے چھپر پھاڑ کر دے رکھا ہے۔

خدا کے گھر سے پھری یعنی مرمر کے بچی۔

خدا لگتی کہنا۔ انصاف کی بات کہنا۔

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے جب کسی کو دولت ملجاتی ہے تو کہتی ہین۔

خدا کا دیا سر پر۔ خدا کی ڈالی ہوئی مصیبت سہنا ہی پڑتی ہے۔

خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خدا کمینے کو ثروت نہ عطا کرے۔

خدا بچھڑتی رات نہ کرے لڑتی رات کرے۔ چاہے لڑائی ہی کیون نہ ہو لیکن خدا متفرق نہ کرے۔ جدائی نہ نصیب ہو۔

خدائی خوار۔ پریشان خستہ حال۔ جانصاحب ؎

میری تقدیر سے جو یار آیا
وہ نگوڑا خدائی خوار آیا

خصما موئی۔ کلمۂ بیزاری جو ایک عورت دوسری عورت کو کہے۔

خصم کرنا۔ شوہر کرنا۔
خصم کیا سکھ سہنے کو یا پیٹ سے لگ کر رہنے کو۔ ہر کام فائدے کی غرض سے کیا جاتا ہے اگر فائدہ نہوا تو عبث ہے۔
خصم جورو کی لڑائی کسی کو نہ بھائی۔ میاں بیوی کی لڑائی سب کو ناپسند ہے۔
خصم کا کھائے بھیا کا گیت گائے۔ فائدہ کسی سے اور محبت کسی سے۔
خصم کیا برا کیا کر کے چھوڑ دیا بہت ہی برا کیا۔ اول تو خود نا جائز شوہر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو پھر اُسکے ساتھ نباہ دے کیونکہ چھوڑ دینا یہ اور بھی برا ہے۔ جانصاحب ؎

اول خصم ہی کرنا نہ تھا جو کیا کیا
کر کے جو رنڈی چھوڑ دیا یہ برا کیا

خصم مار گرستی ہوئی۔ دغا کر کے افسوس ظاہر کیا۔
خلیل خان فاختہ اُڑا چکے۔ بس اتر چکے اب کس پر اترائیں گے کچھ بننے ہی نہیں ہی یہ کام ہو چکا۔
خوان بڑا خنپوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ ظاہر میں ٹیپ ٹاپ بہت اور باطن میں کچھ بھی نہیں۔
خیلا۔ زن بے شعور۔ جانصاحب ع

ایجان کسی خیلا کو بتلاؤ بتوبے
کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھو

د

دانت کاٹی روٹی ہے۔ بڑی دوستی ہے۔
دانتا کلکل ہے۔ بیفائدہ بحث و تکرار ہے۔
دال روٹی کھائے ٹوٹا پڑے تو بھاڑ میں جائے۔ اس کفایت شعاری پر بھی نقصان ہو تو پھر ہوا کرے۔
دانتوں سے پکڑ پکڑ کر پیسہ اٹھانا۔ نہایت کفایت شعاری سے کام کرنا۔
دانتوں پسینہ آگیا۔ بڑی مشکل سے کام انجام پایا۔
دائی سے پیٹ چھپاتی ہیں۔ راز دان جاننے والے سے راز پوشیدہ کرتی ہیں۔
دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ دینا کچھ نہیں مفت میں خدمت لینا۔
دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ تنگ آ کر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔
دبلی بلی چوہوں سے کان کٹائے۔ کسی موقع پر زبردست بھی زبردست سے دب جاتا ہے
دردا۔ بچوں کی پرورش کرنیوالی عورت کنیز
درد لگنا۔ درد زہ شروع ہونا۔ جانصاحب ع
لگے ہیں درد مرتی ہوں بلالائے وہ دائی کو

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ مین کبھی کمخواب مین۔ انسان کے لیے غریبی امیری سب کچھ ہے اُسکو نہ غریبی سے شرم چاہیئے نہ امیری پر اترانا۔

درگور۔ اظہار بیزاری کا کلمہ جانصاحب ؎

خالی کے مہینہ سے وہ خالا نہین رہتا
درگور مرے پاس رزالا نہین رہتا

دست و قلم۔ خوشنویس اور خواندہ مرد۔

دعا دو سمدھیانون کو نہین پھرتین دودو والون کو۔ جن کے سہارے گزران ہوتی ہو اُن کی خیر مناؤ ورنہ بھیک مانگتین۔

دِکھاوا۔ ظاہری نمائش۔

دُکھیا دُکھ روئے سُکھیا کمر توڑے۔ یعنی کوئی تو اپنی مصیبت پر روئے اور کوئی بیدردی سے ہنسے اور قہقہے لگائے۔

دُگدھا مین دونون گئے نہ مایا ملی نہ رام۔ یعنی کوئی بھی کام پورا نہ ہوا نہ یہ ہوا نہ وہ۔ دونون کام خراب ہوگئے۔

دل کا مالک اللہ ہے۔ یعنی دل اُسی کے تابع ہوتا ہے۔

دل کا ٹھاکر اُنی جانے یا راؤ۔ اپنی مصیبت اپنی تئین خوب معلوم ہوتی ہے۔

دل کو ہو قرار تو سوجھین سب تیوہار۔ دل کو آرام ہو تو ہر کام اچھا معلوم ہوتا ہے۔

دلّی کی ہٹی متھرا کی گائے کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ دلّی کے لوگ اپنی ہٹی کو اور متھرا والے گائے کو حتے الوسع اپنے سے جدا نہین کرتے۔

دمڑی کی گڑیا ٹکا ڈولی کو۔ اصل سے بالائی خرچ زیادہ۔

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔ اصل قیمت سے اوپری صرف زیادہ۔ تھوڑی سی چیز کے لیے بڑا خرچ۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہین تو ٹھونک بجا کر لیتے ہین۔ کمتر کام بھی بہت دیکھ بھال کر کیا جاتا ہے۔

دمڑی کی ہانڈی ٹوٹی کتے کی ذات پہچانی۔ نقصان ہوا تو ہوا دوسرے کی حقیقت تو کھل گئی۔

دن ٹل جانا۔ معمول پر حیض نہ ہونا۔

دن دہاڑے۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔

دن لگنا۔ خوش حالی پر اترا کر بُرے دن بھول جانا۔ جانصاحب ؎

صندل تگوڑی تجھ کو بھی یہ دن لگے جو خوش
گھستے تمھارے پانوؤن ہین چلتے مکان تلک

دَوْلا مولا ہے۔ بڑی ہمت والا سخی ہے۔

دو جی سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ مین بچہ ہونا۔

دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔ عورتوں کی دعا ہے عورتوں کے حق میں مطلب یہ کہ بہت سی اولاد ہو۔

دو پیسے ڈولی ہے چار پیسے ڈولی ہے۔ عورتوں کا خاص محاورہ ہے یعنے تھوڑی دور ہے فاصلہ کا اندازہ ڈولی کی اُجرت پر منحصر ہوتا ہے۔

دوانہ۔ لفظ دیوانہ کو عورتیں علے العموم دوانہ تخفیف یا بولتی ہیں۔

دور پار۔ کسی چیز یا کسی شخص سے بیزار ہوکر یہ کلمہ خاص عورتیں اپنی زبان پر لاتی ہیں۔ نیز خدانخواستہ کے مقام پر بھی بولتی ہیں۔

جانصاحب ؎

یہاں غبارہ دور پار گر ے
گھر جلے سوت کا یہ پار گرے

دوست۔ زنان مساحقت کی باہم خطاب کرنے کی اصطلاح۔

دوسرے کا منھ دیکھنا۔ دوسرے مرد کے پاس رہنا۔ جانصاحب ؎

کیوں نہ منھ دوسرے کا دیکھے وہ
آپ سے ملکے جو ازار گرے

دوگانہ۔ دوست باز عورت کی دوست جو اُسکے ساتھ مساحقت کرے۔ اور باہم ایک دوسرے کے ہاتھ سے دھرا با دام لے کر کھانے والی کو دوگانہ کو سہ گانا کہتی ہیں مُنھ بولی بہن اور سہیلی بھی کہتی ہیں۔ جانصاحب ؎

چلا باندھا ہے کہ ناڑا کھلے مت یہ ہے
رکھا روزہ جو دوگانہ نے ہزاری مرزا

دو دل راضی تو کیا کرینگے قاضی۔ جب دو شخص ملجانے پر راضی ہوں تو تیسرے شخص کی کچھ پیش نہیں چلتی۔

دودھیلی گائے کی دولاتیں بھلی۔ جس سے آدمی کو فائدہ ہوتا ہے اُس کی ہر بات اُٹھا لیتا ہے۔

دور کے ڈھول سُہانے۔ جب تک معاملہ نہیں پڑتا ہر شخص اچھا معلوم ہوتا ہے معاملہ پڑنے پر اصلی حال کھل جاتا ہے۔

دو گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا آدھار۔ تھوڑی سی بیمروتی سی ہمیشہ کا آرام ہوجاتا ہے۔

دولھا دولھن پائے شہ بالا امین کھائے۔ مزے کوئی کرے تکلیف کوئی اُٹھائے۔ دولھا دولھن تو مزے کریں بیچ والا مارا جائے۔

دو مُلّاؤں میں مُرغی حرام۔ دو آدمیوں کی ضد م ضدا میں اصل مطلب خراب ہو جاتا ہے۔

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینکدی۔ تعلق شکست کر دیا۔ خارج کر دیا۔

دھاڑا کا دھاڑا۔ بہت سے آدمیوں کا ہجوم

دَھاڑ۔ ہجوم پیر اور فلب پر بھی کہتے ہیں۔
دھرن۔ بچہ وان۔ رحم۔
دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا۔ بالکل لوٹ
لینا۔ مولوی اسمٰعیل (دوال کی فریاد) سے

لے گئے اپنی گو نہیں سب بھر کے
لوٹا مجھ کو دھڑی دھڑی کر کے

دھڑکن۔ اختلاج قلب۔
دھتا بتانا۔ ٹالنا۔ حیلہ سے ٹکال دینا۔
دھگڑا۔ عورت کا آشنا مرد۔ جانصاحب سے

دھگڑوں کے پیچھے او ہی زناخی تو مر نہیں
جنسیا جوانی مفت میں برباد کر نہیں

دھگڑی۔ مرد کی آشنا عورت۔ جانصاحب
سے

آپ تو دھگڑی سے وہاں بات اڑاتی ہیں مزے
مجھ سے کہتے ہیں کہ ہوں بیگما عاشق تیرا

دھر بجو لو۔ عورتوں کی خاص دعا ہے۔
بیٹے افزایش دولت ہو۔
دھندلانا۔ فریب دینا۔ جکمہ دینا۔
دھاندلی کرنا۔ جکمہ دے کر کوئی شئے لینے
کی کوشش کرنا۔
دہی مچھلی۔ جب کوئی سفر کو چلتا ہے تو عورتیں
نیک شگون کے لیے ایسا کہتی ہیں قلق سے

کوئی کہنے لگی دہی مچھلی
کوئی بولی شگون ہے نخشی

دھی سے کہے بہو نے کان کیے۔ کسی پر
ڈھال کر سامعین کو متنبہ کر دینا۔
دھول کی رسی۔ بے اصل اور بے ثبات بات
دھبہ لگ گیا۔ عیب لگ گیا۔ بدنامی ہو گئی۔
دھی چھوڑ داماد پیارا۔ اصل سے نقل
کی زیادہ قدر۔
دیدہ کھیل میں ہونا۔ نگاہ کھیل کی طرف
ہونا۔ دل کھیل میں لگا رہنا۔ جانصاحب
سے

دیدہ ہے تیرا کھیل میں پڑھتی ہے کسلیے
پہچانتی نہیں اری شوشہ بھی سیم کا

دیدہ لگنا۔ کسی طرف نگاہ کرنا۔ متوجہ ہونا
جانصاحب سے

گلزار خان کی چاہ میں نرگس یہ رنگ ہے
لگتا نہیں ہے دیدہ مرا اب سوائے باغ
دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا۔ بے دیکھے
بھالے کسی کی تعریف کے پل باندھنا۔

دیکھیے اونٹ کس کل بیٹھے۔ دیکھیے کیا
نتیجہ نکلے۔
دیوانی بیوی خالی گھر۔ یعنے جو چاہے وہ
کرو۔ کودو ناچو۔ وحشت کیو نکر نہ ہو۔
دیانہ باتی مفت میں بھرے اِترائی۔ مفلسی
میں نمود و نمائش۔
دیدوں دھویا۔ خاص عورتوں کا محاورہ۔ بے مروت۔ بد لحاظ۔

ڈ

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے۔ ہمسایہ کا لحاظ بُرے لوگ بھی کرتے ہیں۔

ڈائن کھائے تو مُنہ لال نہ کھائے تو مُنہ لال۔ بدنام آدمی بُرا کرے یا نکرے ہر حالت میں بدنام ہے۔

ڈرپن لومڑی سے نام دلیر خان۔ کم ہمت آدمی مگر نام نمود بڑا۔

ڈولی نہ کہار بیوی بیٹھی ہیں تیار۔ قبل از وقت اہتمام۔

ڈھاک کے تین پات۔ مفلسی و ناداری بے سروسامانی۔

ڈھنڈھورا شہر میں لڑکا بغل میں۔ چیز تو پاس موجود ہے اور دور دور تلاش کیجا رہی ہے۔

ڈھویا۔ نکا اپنا کا تحفہ جو کبھار بیاہ شادی یا تہوار کے موقع پر دیتے ہیں۔ یا انسا نون کی ڈالی جو وے کر متر صد انعام کے ہوتے ہیں۔ رنگین ؎

چھٹی کے بعد یہ ڈھویا مری کا جبن جولائی ہے
مریدی ہو جیا تم بیچ میں سے جو اُچکتی ہو

ڈھُسنڈا۔ ناجائز حمل سے خاصکر مراد ہے نیز جائز حمل کو بھی کہتے ہیں۔ جان صاحب ؎

خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھسنڈے کی
مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آئی

ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے۔ ناپائدار و بے اعتبار ہے۔ جانصاحب ؎

قدر کر بیگما تو اس سن کی
ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں دو دن کی

ڈیڑھ بکائن میاں باغ میں۔ تھوڑی سی پونجی پر بہت اترانا۔

ذ

ذات کی بیٹی ذات ہی میں جاتی ہے۔ شریف کا پیوند شریف ہی میں لگتا ہے۔

ذرا ذرا کر کے۔ تھوڑا تھوڑا۔ رفتہ رفتہ۔ جانصاحب ؎

جہیز کی جسدن سے لسٹ پڑی ہے کہوں میں کیا حال تجھسے بہنا
جو سونا چاندی تھی اثاثی میکے سے لیگئے وہ ذرا ذرا کر

ذو الحال۔ بدمزاج اور سخت دل۔

ر

راڑ لانا۔ جھگڑا مچانا۔

رائی کائی کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔

رات بھر ممیائی اور ایک بچہ بیائی۔ محنت تو بہت اور فائدہ کم۔

رات تھوڑی سوانگ بہت۔ فرصت کم ہے بیان بہت۔

رات گئی بات گئی۔ موقع گیا مطلب گیا۔

راجہ روٹھے گا اپنی نگری لیگا۔ آقا کا زور نوکر پر بس اتنا ہے کہ وہ اپنے پاس سے نکالدے گا۔ شوہر بگڑیگا عورت کو چھوڑ دیگا۔

راجہ کے گھر آئی رانی کہلائی۔ اعلیٰ آدمی کی ہمصحبتی مصاحب کو بھی اعلیٰ بنا دیتی ہے۔ غریب آدمی کی لڑکی امیر کو بیاہ کر امیر بن جاتی ہے۔

راجہ کے گھر موتیون کا کال۔ جس چیز کی جہان کثرت چاہیئے وہان اُس کا ہونا تعجب کی بات ہے۔

راجہ کی بیٹی کرم کی ہیٹی۔ رئیس کے گھر کی لڑکی بد اقبال۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ظاہر کے عابد پرہیزگار باطن کے عیار و مکار۔

رانڈ کا سانڈ ہے۔ آوارہ لڑکا جس کی ماں بیوہ ہو۔

رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دین۔ رانڈ عورت تو بیٹھی رہے لیکن ہم صحبت بھی تو بیٹھنے دین۔

رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا۔ ہر عورت کو اپنا شوہر اور ہر جنس پیارا معلوم ہوتا ہے۔

رانی روٹھین گی اپنا سہاگ لین گی کیا کسی کا بھاگ لین گی۔ کوئی شخص ناراض ہوگا تو کیا کر لیگا کیا قسمت لیجائیگا۔

رائی سے پربت ہوگیا۔ ذراسی بات بڑھکر بہت ہوگئی۔

رتی۔ تقدیر۔ قسمت۔ جانصاحب ؎

ملتی سُنہرے برج مین خورشید سے ہے روز

مہتاب تارا جان کی رتی ہے زور پر

رحم کرنا۔ گلگلے پکا کر مسجد کا طاق بھرنا۔ جانصاحب ؎

دانی کریا رحم کردن بیمار کا۔ بہانے تمکو بیٹ جو صدقہ حکیم کا

رذالا۔ کمینہ۔ پاجی۔ جانصاحب ؎ در گور مری پاس ہذا الانسیدنی چاہا

رسّی۔ سانپ۔ جانصاحب ؎

وہ موئی رسّی ڈسے اُن کے دونون ہاتھون کو

موئی جان کے مجھ کو وہ مار لیتے ہین

رسّی جل گئی پر بل نہ گیا۔ سخت مصیبت اُٹھانے پر بھی اپنی اصلی عادت سے باز نہ آیا۔

رکیلا رکیلی۔ بدذات مرد یا عورت رنگین۔ ؎ خدا جانے یہ کس کل ہے پوت خوجا

قیامت رکیلا ہے یاقوت خوجا

رکیبی۔ رکابی۔ طشتری۔

رنڈی۔ عورت۔ مردون کی زبان پر یہ اصطلاح

خاص بازاری عورتوں کی نسبت ہے اور عورتیں ہر عورت کی شان میں بھی بولتی ہیں۔
جانصاحب ؎

اوّل خصم ہی کر زنانہ تھا گر کیا کیا
کر کے جو رنڈی چھوڑ دیا یہ برا کیا

عالم ؎

نام کو شاہزادی رنڈی ہو
خوب دیکھا تو کتنی ٹھنڈی ہو

روٹی پر روٹی رکھکر کھانا۔ فارغبالی اور خوشحالی ہونا۔ جانصاحب ؎

بیگما کھاتی ہیں پھر روٹی پہ رکھکر روٹی
جانصاحب یہ سنا میں نے ہے محبوبن سے

روٹی کپڑا۔ عورت کے واسطے نان و پوشاک
جانصاحب ؎

کھوئیں کیوں حرمت میں اپنی دوپہر کے واسطے
روٹی کپڑا مجھکو دیں عمر بھر کے واسطے
روٹی نہ کپڑا سینت مینت کا بھترا۔
مفت مفت میں قبضہ و اختیار جتانا۔
روزی کو روتے ہیں کھڑے ہو کر۔ مُردے کو بیٹھ کر۔ بیکاری کا غم کسی کے مرجانے سے زیادہ ہوتا ہے۔
رَوتنا۔ بھل کا سودا سُلف لانے والا۔
عالم ؎

آپ کی بس آنکھ میں جو کھٹکی ہوں
کیا رونے سے میں بھی اٹکی ہوں

رہنا۔ شب باش ہونا مرد کے ساتھ۔ مرد بھی بولتے ہیں۔
رہیں جھونپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا
غریبی میں امیری دماغ۔
رہے تو آپ سے نہ رہے تو سگے باپ سے۔ ہر عورت اپنی عصمت کی خود ہی محافظ ہوتی ہے وہ نہ ہو تو کوئی نہیں ہو سکتا۔
ریس بھلی ہو نس بُری۔ رشک اچھا حسد بُرا۔
ریت رسوم۔ رواسم۔ جانصاحب ؎

ہو چکیں جبکہ ساری ریت رسوم
ہوئی پھر چونے والیوں کی دھوم

ریوڑی کے پھیر میں آگئے۔ مصیبتوں میں گھر گئے۔

ز

زبردست مارے اور رونے نہ دے۔
زبردست کے آگے زیردست کا کچھ زور نہیں چلتا۔
زردہ بھکسنا۔ بار بار تمبا کو کھانا۔ رنگین ؎

دوگانا کیسی بھیانک بن سے میرے منھ کو تکتی ہو
گلوری کو ترستی میں ہوں تم زردہ بھکستی ہو

زناخی۔ دوست باز عورتون کی اصطلاح مین وہ عورت جو کبوتر یا مرغ کے سینے کی دوشاخہ ہڈی جسکو زناخ کہتے ہین توڑ کر ہمراز وہمدم ہو جائے۔ جانصاحب ؎

کیا ہم کو ٹری کوئی زناخی کے گھر آیا
اچھا نہین کرتا ہے اجی ذکر پرایا

زمین دیکھنا۔ قے کرنا۔ مرد بھی بولتے ہین

زہر ہتھیلی پر رکھا ہو بے کھلائے نہین مرتا۔ بغیر کوئی برا کام کیے بدنامی نہین ہوتی

س

ساس مرگئی اپنی ارواح تو بہی چھوڑ گئی۔ ساس کا رعب ہر حال مین غالب ہے۔

ساس مری بہو بیٹا جایا اُسکا ٹوٹا آٹا مین آیا۔ ایک مین نقصان ایک مین فائدہ ہو کر حساب مساوی آجانا۔

ساس بہو کی ہوئے لڑائی کرے چڑدوسن ہاتھا پائی۔ آپس کے جھگڑے مین غیرون کا دخل دینا۔

ساس گئی گانون بہو کہے مین کیا کیا کھاؤن۔ کوئی ٹوکنے والا نہ ہو تو اچھے مارنے کا خوب موقع ملجاتا ہے۔

ساس نہ نندی آپ ہی آنندی۔ کوئی روک ٹوک کرنے والا نہین جو چاہے کرے۔

ساس بڑی بانس نند بغل گھند۔ یعنے ساس نندین سب کی بُری ہوتی ہین۔

ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا۔ بہو کے آگے ساس کی بیقدری۔

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی۔ محنت بہت فائدہ کم۔

سب کچھ گیا میان کی ٹخ ٹخ نہ گئی۔ تہیدستی مین بھی غصہ ہے۔

سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی۔ پیٹ کی فکر سب کامون سے مقدم ہے۔

سب کی بھلی چپ۔ کسی بات مین دخل نہ دینا سب سے اچھا۔

سیٹر دائی۔ ڈومنیون کی اصطلاح مین طبلہ سارنگی بجانے والی عورت۔

ستم جوتنا۔ ستم کرنا۔ جانصاحب ؎

تم پہ مین مرتی ہون جو چاہے ستم جو تو تم
سچ تو ہے ہان اجی ایسی ہی گنہگار ہون مین

ستر سُنانا۔ بے انتہا گالیان دینا۔ جانصاحب

؎ مجھکو کہین گے ایک تو ستر سُناؤن گی

ستوانسا۔ وہ بچہ جو سات ہی مہینہ کا پیدا ہو وہ رسم جو سات مہینہ کا حمل ہونے پر کیجائے۔

ستھرائی۔ جھاڑو۔ مرد بھی بولتے ہین۔

رنگین ع ستھرائی دی نسیم نے میرے مزار پر
ستیاناس جائے۔ کلمۂ بددعا یعنی تباہ و برباد ہو۔ جانصاحب ؎

مجھکو بدنام کرتی ہے عمدہ
ستیاناس ہو نگوڑی کا

ستھورا۔ زچہ کا مخصوص کھانا جس مین سونٹھ بالخصوص شریک ہوتی ہے۔
سر ڈھانکنا۔ زبان بازاری کی اصطلاح مین ازالۂ بکارت کرنا۔ جانصاحب ؎
نہ کہہ تو اپنے منھ سے اسنے ڈھانکا سر ہی عصمت کا
اری عزت نسا تجھکو نہین کچھ پاس عزت کا
سسرال کا کتا۔ وہ نکھٹو داماد جو سسرال کی روٹیون پر پڑا ہو۔ جانصاحب ؎

برقی خانم پھونک کر خالی نہ کر اپنا دماغ
بے ادب لڑکا تھا کتا بن گیا سسرال کا

سکھی۔ ساتھ کی کھیلی ہمسن عورت۔
سکھائے پوت دکھن نہین جاتے۔ خود ہمت نہ ہو تو کسی کے ترغیب دینے سے کیا ہو سکتا ہے۔
سگھڑ۔ سلیقہ شعار عورت۔ طنزاً بدسلیقہ عورت کو بھی کہتے ہین۔ انشا ع
تھی عجب کچھ وہ سگھڑ جسنے یہ کاڑھی بوٹی
سنجوگ۔ اتفاق۔ اتفاقیہ ساتھ۔

سنجہ بتی۔ چراغ جلے۔ سرشام۔ جانصاحب ؎

کیا شام سے اندھیر ہے بی چاندنی خانم
سنجہ بتی کے ہے وقت اجالا نہین رہتا

سنگو۔ سن گن لینے والی عورت۔ چھپکر بات سننے والی۔
سن رے ڈھول ہوکے بول۔ زبان دراز عورت۔
سوت چون کی بھی بری۔ سوت کیسی ہی ناچیز ہو بری ہوتی ہے۔
سونا جانے کسے آدمی جانے بسے۔ سونے کا امتحان کسوٹی پر اور آدمی کا امتحان ساتھ رہنے سے ہوتا ہے۔
سوپ تو سوپ چھلنی بھی بولی جسمین بہتر چھید۔ بڑون کے ساتھ چھوٹے بھی چل نکلے۔ عیب دار ہو کر دوسرون کے ناصح بنتے ہین۔ عیبی آدمی کا خاموش رہنا بہتر ہے۔
سوت کی انٹی یوسف کی خریداری۔ تھوڑی سی بساط بڑا حوصلہ۔
سوتے لڑکے کا منھ چوما نہ مان خوش نہ باپ خوش۔ بدون اطلاع نیکی کرنی رائگان ہے۔
سوگن۔ سوت۔ جانصاحب ؎

سوگن نے آج پہنا پاجامہ گلبدن کا
پھولوں میں تل رہا ہے کا شامرجین کا

سوگن چین کی بھی بُری ہوتی ہے۔ سا جھی کیسا ہی کمتر ہو دق کرنے کو کافی ہے۔

سونکھٹو میں ایک ناک والا نکٹا بہت سے بے غیرتوں میں ایک غیرت دار ضرور انگشت نما ہوتا ہے۔

سوکھے ساون روکھے بھادوں سدا کے مریض۔

سوئی ٹوٹی میں کشیدہ سے چھوٹی۔ کام چور آدمی کو تھوڑا بہانہ بھی بہت ہے۔

سوتیاں بن عید کیسی۔ خوشی ہی کی تقریب میں خوشی اچھی معلوم ہوتی ہے۔

سہ گانہ۔ دوگانہ کی دوست ہرچند کہ محل رقابت ہوتا ہے تاہم دوست باز عورتیں اپنی دوگانہ کی خاطر سے اُس کی دوست کو سہ گانہ کہتی ہیں۔

سُہاتے کا پاد اچھا اَن سُہاتے کا بول بُرا جس کی محبت ہو اُس کی بدتمیزی بھی گوارا ہوتی ہے۔

سہسر گوپی ایک کنہیا۔ ایک مطلوب کے بہت سے طالب۔

سہیلی۔ کنیز۔ ہمسر۔

سیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا۔ جان پہچان کا کسی منصب پر ہونا باعث اطمینان ہوتا ہے۔

سیاں کی کمائی بھتیا کا نام۔ دوسرے کا روپیہ خرچ کرکے کسی اور کا نام کرنا۔

سیج کی مکھی بھی بُری۔ خلوت میں کسی کا خلل خوش نہیں آتا۔

ش

شابش۔ لفظ شاباش کا مخفف ہے عورتوں کی زبان پر۔

شرع میں شرم کیا۔ صاف بات میں لحاظ کیا ہے۔

شرم کی بھونت بھوکی مرے۔ حد سے بڑھی ہوئی شرم بھی باعث نقصان ہے۔

شکل چڑیلوں کی دماغ پریوں کا۔ بدصورتی پر غرور۔

شگن۔ شگون کا مخفف ہے اور اصل میں یہ لفظ مفرس ہے شگن لفظ ہندی کا جسکے معنے فال نیک کے ہیں۔

شیطان طوفان اللہ نگہبان۔ جھوٹا الزام دینا۔

شیطان کے کان بہرے۔ عورتوں کا دستور ہے کہ جب کوئی بدخبر سنتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں جسکا مطلب یہ ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹی ہو۔

ص

صبر سمیٹنا۔ بخیلا آدمی کو برا بھلا کہنا۔ رنگین۔

ع صبر میرا سمیٹتی ہے ددا
شب کو بولی تھی چارپائی جی کب

صبو برا۔ ہاتھی دانت یا کھکڑا یا مخمل پوشش بیسون کی مینڈ کا مصنوعی آلہ جس سے دوستانہ عورتیں اپنی تسکین کرتی ہین۔

صندل گھسنا۔ مساحقت کرنا زنان دوستانہ کا جانصاحب۔

ع نکالون پیٹ سے جو پانون کیا ہو سر پھرا میرا
گھسے یان کون صندل تم سے یہ عادت نہین مجھکو

صندل کے چھاپے منہ کو لگے ڈنائی ہوئی
صورت نہ شکل بھاڑ سے نکلی چڑیل صورت

ض

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہین۔ ناچاری کے وقت کمینون کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔

ط

طبق۔ بیبیون کا طبق جس مین شیرینی مسی سرسہ ہر پھول وغیرہ ہوتے ہین۔ اور وہ طشت جس مین یہ سب سامان ہوتا ہے دریا مین ڈالا جاتا ہے۔ جانصاحب

ع بیبیون کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤن
کچھ کھوٹ ہے جو خواب مین دریا نظر آیا

طویلے کی بلا بندر کے سر۔ بہت سے لوگون کی آفت و بلا ایک ادنیٰ آدمی کے سر پڑ جانا۔

طوفان شیطان اللہ نگہبان ہے۔ سان و گمان کی تہمت لگانا۔

ع

علم ٹوٹے پڑے۔ حضرت عباس علمدار کی مار پڑے عورتون کا کوسنا۔ جانصاحب

ع کربلائی یہ علم ٹوٹے حسینی خانم
دیکھو کس پارسا سے مرثیہ خوان ہوتا ہے

علی کی مار۔ کلمۂ بددعا۔ جانصاحب

ع حیدری کو جو ہاتھ سے چھوئے
موئے تجھ پر علی کی مار پڑے

علت دھوئے دھوئے جائے عادت کہان جائے۔ عارضی خصائل زائل ہو سکتے ہین لیکن نیچرل نہین جاتا۔

غ

غارت گیا۔ یہ کلمۂ بیزاری کے وقت

عورتین زبان پر لاتی ہین۔ جانصاحب ؎
موا غارت گیا نہ آئے وہ
کال ہے کیا جہان مین مردوں کا
غارت غول۔ تباہ۔ برباد۔

ف

فرش کردینا۔ خوب پیٹنا یہان تک کہ پٹنے والا فرش کی طرح بے حس و حرکت پڑا رہے۔ جانصاحب ؎
اے بی مہتاب اگر چاندنی بے جاؤ گی
فرش کردین گے ابھی مار کے فراش تمھین
فقیرنی کا پوت چلے امیرون کا۔ جو غریب ہو کر امیرانہ گذار رکھے۔
فلانی۔ اندام نہانی زنان۔ جانصاحب ؎
نہ اکبار بھی تھوکا مین آنکے جاؤن نثار
فلانی رکھ کے ہتھیلی پہ وہ ہزار آئی

ق

قرآن درمیان۔ عورتون کا دستور ہے کہ جب کسی زندہ کو مردہ کے ساتھ نسبت دیتی ہین تو قرآن درمیان کہہ لیتی ہین۔
قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ انتہا درجہ کی بے اعتباری۔
قرق کرنا۔ تنبیہ و چشم نمائی و ممانعت کرنا۔ جانصاحب ؎
گر بہ گشتن روز اول ہے یہ مردون کی مثل
قرق تم جو رد یہ اب کرتے ہو بھولے بیٹا عبث

ک

کاکا۔ وہ خواجہ سرا جس کی گود مین باپ نے پرورش پائی ہو۔
کاڑھا۔ عورتون کی اصطلاح مین اسقاط حمل کی دوا۔
کاجل کی کجلوٹی اور پھولون کا سنگار۔ بصورت آدمی جو ہر وقت آراستہ و پیراستہ رہے۔
کاجل کی کوٹھری مین دھبہ کا ڈر۔ بری جگہ بیٹھنے والا ضرور بدنام ہو جاتا ہے۔
کاجل سب دیتے ہین چتون مین بھانت ہے۔ طرحداری ہر ایک کے حصہ مین نہین ہے۔
کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤن۔ عورتین جب کسی سے بیزار ہوتی ہین تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین۔
کالی بھلی نہ سیت دونون کو مارو ایک ہی کھیت۔ دشمنون مین کوئی اچھا نہین ہوتا خواہ گورا ہو خواہ کالا۔
کام کو آنہا کھانے کو ہون کاہل اور نمک حرام۔

کام پیارا ہے چام پیارا نہین آدمی کے کام کی قدر ہوتی ہے نہ کہ آدمی کی۔

کانا مجھے بھائے نہین کانے بن سُہائے نہین۔ نفرت بھی اور محبت بھی یعنے اُسکے بغیر چین بھی نہین اور پھر اُس سے ہر وقت کی لڑائی بھی۔

کانے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے۔ کانا آدمی شریر زیادہ ہوتا ہے۔

کانے کے بیاہ کو سو سو جوکھون یعنی عیبدار شئے کے لیے ہر جگہ مشکل ہے۔

کام چور نوالے حاضر۔ وہ شخص جو کام کے وقت تو ٹلجائے اور کھانے کے وقت آموجود ہو۔

کان پر جون نہین رینگتی۔ بے خبر اور غافل آدمی۔

کان پیارے تو بالیان
جورو پیاری تو سالیان } ایک چیز کے ساتھ محبت ہونے سے اُسکے متعلقات سے بھی محبت ہوجاتی ہے۔

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہان سے کھائے۔ بُرے عمل کرے تو اچھے پھل کہان سے ملین۔

کانی کو کون سَرا ہے کانی کا باوا۔ اپنے کا عیب بھی اچھا معلوم ہوتا ہے۔

کان مین تیل ڈالے بیٹھے ہین۔ بالکل بے خبر اور غافل ہین۔

کایہ بڑی کہ مایہ۔ جان کا صدقہ مال ہے۔

کپڑے گوُد کر دینا۔ کپڑے نہایت میلے کر دینا۔ جانصاحب ؎

اُجلی بگڑی ہے عبث اُسکی تو بن آئی ہے
کپڑے لڑکے مرے دو دو زمین گو کرتے ہین

کپڑا نہ لتا مستی لگائے البتہ۔ مفلسی مین امیرانہ ٹھاٹ۔

کپٹی کی پریت مرن کی ریت۔ کینہ ور کی دوستی مین ہمیشہ خطرہ ہی خطرہ ہے۔

کُتے کا کُتا بیری۔ اپنے ہی جنس والا اپنا دشمن ہو جاتا ہے۔

کُتے تیرا مُنھ نہین ہے تیرے سائین کا مُنھ ہے۔ یعنے یہ تیری خاطر نہین تیرے کمینے پن کی وجہ سے چپ ہون یا یہ کہ تیرے بزرگون کا خیال ہے۔

کٹر۔ بے رحم اور سنگدل مرد بھی بولتے ہین۔

کچے دن۔ عورتون کی اصطلاح مین شروع حمل سے آٹھوین مہینے تک کا زمانہ۔

کچھ کر دیا۔ جادو کر دیا۔ جانصاحب ؎

کسی نے کر دیا کچھ اُن کو لے بڑی خانم
محل مین کل سے جو پشتک اُتارے پھرتے ہین

کچھ چرا یا۔ کچھ ہے۔ حمل ہے۔

کچھ نہو۔ مجامعت نہ ہو سکے۔ جانصاحب ؎

کچھ نہ ہو رکھ لون جو تنگی کی دوا
اسقدر لوگون وہ ڈھیلا ہوگیا

کچھ نہین ہے۔ نامرد ہے۔ جانصاحب ؎

کون کہتا ہے مرد و اُس کو
کچھ نہین ہے تو آزما دیکھا

گُھو کے گُھو۔ بُرون کی اولاد بھی بُری ہوتی ہے

کرتوت۔ فعل بد۔ رنگین ؎

بوسے بیجان کر وہ لے رنگین
ہے نظر مین مری ترے کرتوت

کرم۔ بخت۔ نصیب۔

کرنا۔ (۱) مجامعت کرنا۔ جانصاحب ؎

ایک تو کرنا مجھے ہر روز کا بھاتا نہین
آسیہ تم مجھکو اُٹھاتے ہو دو بار رات کو

(۲) شوہر کر لینا۔ جانصاحب ع

مرے اس سے زناخی ہزار کرین مری جوتی سی چھپر کھٹ چار کرین

کروانا۔ مجامعت کرانا۔ جانصاحب ع

کروا لیے پایا ست سے نسخہ شراب کا

کرتو ڈر نہین تو خدا کے غضب سے ڈر۔ کبھی ناکردہ گناہ پر بھی الزام عائد ہو جاتا ہی۔

کرنی نہ کرتوت چھوہڑ لڑنے کو مضبوط۔ مفلس آدمی شیخی باز جو بدمزاجی ظاہر کرے۔

کرے داڑھی والا اور پکڑا جائے مونچھوں والا

خطا کوئی کرے اور ماخوذ کوئی ہو۔

کڑوے کسیلے دن۔ بیماری کے دن

کڑی کا بولنا۔ چھت کی کڑی سے آواز نکلنا۔ عورتون کے اعتقاد مین یہ نحوست ہے جانصاحب ؎

کوٹھی مین رہو آکے یہ والان کرو ترک
لی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا

کس برتے پر تتا پانی۔ بیکار شیخی بگھارنا اور کچھ کر نہ سکنا۔

کس کھیت کی مولی ہے تو۔ تیری کیا اصل۔ تو بے حقیقت شے ہے۔

کسی کے گھی کے گھڑے کسی کے پتھر پڑے۔ کسی کا کیا پھلتا پھولتا ہے۔ وہ نصیبہ ور ہوتا ہے۔ کسی بدقسمت کا کیا کرایا برباد ہوتا ہے۔

کس لوٹھے پر بھولی ہے۔ کس یار و آشنا کی حمایت کا غرور ہے۔ انشا ؎

بولنتو آ۔ او چوپٹی کس لوٹھے پہ بھولی ہے تو
اپنی خشکہ مین چُرائی کھیرے اور مولی ہے تو

کستو۔ قحبہ و بدکار عورت۔ رنگین ؎

مورنی کستو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو
ناچ کر تو لے نگوڑے مورمت لشو سے بنا

ککڑی کے چور کا کوئی خون نہین کرتا۔

دنی قصور قابل معافی ہے۔ اونی شے کی
چوری قابل درگذر ہے۔ جانصاحب ؎
ککڑی کے چور کا نہین کرتا ہے کوئی خون
مہندی کے چور پر کیا تم نے ستم غلط

کلکلانا۔ بددعا دینا۔ برا بھلا کہنا۔

کلمہ بھرنا۔ کلام کی تائید کرنا۔ محبت کا دم
بھرنا۔ جو کہے وہی کرنا۔

کل کل۔ ہڈی ہڈی۔ عضو عضو۔ جانصاحب ؎
یہ بالفعل درد کہ چین کل مین نہ کل تھا پیرون مین آج کل کل مین

کلول تلنا۔ درد بلا ہونا۔ جانصاحب ؎
ہمین عشق لگیا تھا وہ بدن دیکھ، بڑی کلول تلی ہو جان پر ہو

کلیجہ مین درد ہے۔ پیٹ مین درد ہے۔
اکثر محلات کی بیبیان شکم کے معنے پر کلیجا
بولتی ہین۔ خصوصاً درد کے موقع پر۔

کماؤ خصم کو کس نے نہین چاہا۔ جب
شخص کی ذات سے فیض اور فائدہ ہو وہی
عزیز ہوتا ہے۔

کماؤ آوے ڈرتا نکھٹو آوے لڑتا۔
جب کماتا آدمی گھر والون پر اپنا زیادہ رعب
بٹھائے اور کماؤ آدمی سہارا ہے۔ اس
موقع پر بولا جاتا ہے۔

کم بخت گئے ہاٹ ترازو ملے نہ باٹ۔
بدنصیبی کی ناکامی پر بولا جاتا ہے۔

کم بختی جب آوے اونٹ چڑھے کو کتا
کاٹے۔ سختی کے دنون مین ہزار احتیاط
کرین مصیبت آ ہی جاتی ہے۔

کمہار کہنے سے گدھے پر نہین چڑھتا۔
جب کوئی شخص اپنی خوشی سے کام کرے
اور لوگون کے کہنے سننے سے نہ کرے اس
وقت کہتی ہین۔

کمر مین بوتا نہین مدار صاحب بیٹا دو۔
بغیر محنت کیے ہوئے راحت کا خواستگار ہونا۔

کمنے والون کے چارون پلے بھاری
کثیر العیال کا دل غنی رہتا ہے۔

کنجڑن اپنے بیر کھٹے نہین بتاتی۔
کوئی اپنی چیز کو برا نہین کہتا۔

کنوئین کی مٹی کنوئین ہی مین لگتی
ہے۔ جہان میان کمائین وہین سب
خرچ کر ڈالین۔

کنوار کھیل۔ کنوارپن۔ زمانہ ناکتخدائی۔
جانصاحب ؎
مین تو مر مر کے بچی چھوٹون نہ لی اگر خبر
کنوار کھیل میرا آ مارا تھا اسی اقرار پر

کوچہ کر لیا ہو۔ بدصورت اور جھینپ رہے۔ رنگین ؎
مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانہ میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچہ کر لیا ہے

کوکھ اور مانگ سے ٹھنڈی۔ سہاگن اور صاحب اولاد۔ رنگین ؎

کھوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہر
جھاڑ باون سے زمین لال پری کی بیٹھک

کوکھ جلی۔ جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو یا بانجھ ہو۔ جانصاحب ع

دل جلی کوکھ جلی مانگ جلی ہون بنّو

کون کہے رانی ڈھانکو۔ خیانت یا عیب کسی کا جاننا اور مشتبہ نہ کر سکنا۔

کوئی مرے کوئی ملاریں گاوے۔ ایک کی تکلیف سے دوسرے کو خوشی۔

کواری کو سدا بسنت ہے۔ آزاد اور مجرد کو ہمیشہ خوشی اور بے فکری ہے۔

کوا ناک لے گیا۔ ناک کو نہیں دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہین۔ جب کوئی شخص جھوٹ بات کی پیروی کیے جائے اور حقیقت کی طرف متوجہ نہ ہو اسوقت کہتے ہین۔

کوٹھے والی روے چھپر والی سووے۔ غریب کی نسبت دولتمند زیادہ محتاج اور رشا کی بلئے جاتے ہین۔

ع آنانکہ غنی تراند محتاج تراند

کوراینڈا۔ ناکتخدا عورت۔ جانصاحب ؎

مانو مرے کہنے کو ابھی کورا ہے بینڈا
بن بیاہی ہو واری یہ چلن ہے نہیں اچھا

کوڑھ ٹپکے۔ کوسنا ہے خاص عورتون کی زبان پر۔ جانصاحب ؎

کوڑھ ان ہاتھون سے ٹپکے اُسے جو بینے
مین تو کوسون گی مری جس نے چرائی انگیا

کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا گھر بار بی بی آپ کا۔ مطلوب چیز کا نہ دینا۔ جھوٹ موٹ کی چیزون سے پرچانا۔

کوڑی نہیں گانٹھ مین چلے میان سیر کو۔ کم مائگی کی حالت مین بڑے حوصلے کرنا۔

کوس نہ چلی بابا پیاسی۔ کام کے شروع ہی مین تھک جانا اور ہمت ہار دینا یا کام سے جلد تنگ آکر کسی سے اپنی براءت چاہنا۔

کوکہ۔ انا کا بیٹا یا بیٹی۔ رنگین ؎

آج دروازہ پہ نوبت جو دھری جاتی ہے
میری کوکہ کی اجی گود بھری جاتی ہے

انشا ؎

کوکہ جی دیکھو میری دوگانہ یہ کیا بھبی
پشواز اودی اور جھلا جھل کی اوڑھنی

کونسا گھر ہے جسمین موت نہین آتی۔

عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہین۔

کوئی تولون بڑا کوئی مولون بڑا۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت اور بزرگی رکھتا ہے۔

کوئی پوچھے نہ پوچھے میرا دُلھن سُہاگن نام۔ آپ ہی آپ اترانا کوئی پوچھے یا نہ پوچھے۔

کوئی کور کسر باقی نرہی۔ کسی قسم کا نقص نہ رہا۔

کوّے کو ساگرین کھیت بچا کرین۔ کسی کا ناحق بد دعا دینا جسکا کچھ اثر نہ ہونا۔

کھاٹ نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ جانصاحب ؎

نصیب سیدھا اگر ہے میرا جلیکی نکلے گی کھاٹ اسکی
وہ سکھ نہ پائیگی جسنے بھیجا ہے اُلٹی پٹی تمھین پڑھا کر

کھانا پینا لہو کرنا۔ کھانے پینے کا مزہ نہ آنے دینا خانہ جنگی یا نزاع لفظی سے۔ جانصاحب

؎ لال پیلے مجھے غصے سے دکھا کر دیدے
کھانا پینا مرا کیون آپ لہو کرتے ہین

کھرکھوج۔ تباہ۔ خراب۔ جانصاحب ؎

مرگئی مین جیتے جی لے بیگما
عشق مین کھرکھوج کیسا ہو گیا

کھرکھوج کھونا۔ کھرکھوج مٹانا۔ تباہ و برباد کرنا۔ مٹا دینا۔

کھڑا اودونا دینا۔ حضرت مشکلکشا کی نذر

ہاتھون ہاتھ دینا۔ رنگین ؎

ہے وداال کیا ترا اودونا
جو وہ آئے تو دودن کھڑا اودونا

کھڑ گنجیان۔ بدصورت۔ چیچک رو عورتین۔ انشا ؎

سب کی سب کھڑ گنجیان ساری کی ساری حیران
دیکھ لین سب ہم نے رانی جی تمھاری چوریان

گھسوٹنا۔ بال نوچنا۔ رنگین ؎

لے مین کہتی ہون کہ سر پیٹ کے چونڈی کو گھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے گزاری چیخ

گھُسر پُسر کرنا۔ کاناگوشی کرنا۔

کھوجڑا جائے۔ نام و نشان نہ رہے۔ خانہ خراب ہو۔ رنگین ؎

کھوجڑا جائے میری آنکھون کا
نیند کیون انکو نہین آتی ہے۔

کھوجڑے مٹیا۔ خانہ خراب۔ جانصاحب

؎ کھوجڑے مٹیا کسی طرح نکلتا ہی نہین
غم موا سمجھا ہے کیا دل کو مرے گھر اپنا

کھور رکھوٹ۔ حرکت نادانستہ۔ جانصاحب ؎

رہ رہ کے غصے آتے ہین باندی کی کھور پر
کیا رنڈی ساہوکاری سے مرتی ہے چور پر

کھیر اگکڑی کرنا۔ کوسنے دینا۔ جانصاحب ؎

کھیر انگلڑی کیا بچون کو مرے بھابھی نے
آن کا وہ کوسنا اب تک نہین بھیّا بھولا

کھوٹ ۔ عورتون کی اصطلاح مین کسی کے نام کی نذر و نیاز مان کر بھول جانا اور اس فروگذاشت کی وجہ سے یا ناپاکی کی وجہ سے خمیازہ اٹھانا

جانصاحب ؎

پریون کا طبق چھوڑون گی دیوانی نہ ہو جاؤن
سمجھ کھوٹ ہی جو خواب مین دریا نظر آیا

کھڑ پیچ ۔ چھیڑ اور رنجش کی باتین ۔ عالم ؎

تجھ کو کھڑ پیچ انھین سے رہتی ہے
جو نہ کہنا ہے اُن کو کہتی ہے

کھا کے ڈکار بھی نہین لیتی ۔ پرایا مال ہضم کر جاتی ہے ۔

کھانے کو نتھی کھا جائے دھنی ۔ کام چور نوالہ حاضر ۔ کھانے کو بسم اللہ ۔ کام کو استغفراللہ ۔

کھائین گے کسی کا گائین گے کسی کا ۔ احسان کوئی کرے شکریہ اور کا ادا کیا جائے ۔

(سیّے میان کی وہی مثل) **کھانے کو شیر کمانے کو بکری** ۔ کام چور آدمی ۔

کھائے من بھاتا پہنے جگ بھاتا ۔ کھانا جو اپنے کو بھائے وہ کھائے اور کپڑا وہ پہنے جو دوسرے پسند کرین ۔

کھٹ کھٹ سونار کی ایک چوٹ لوہار کی ۔ کمزور کی بہت سی تدبیرون پر زوردار کی ایک ہی تدبیر غالب ہوتی ہے ۔

کھری مزدوری (مزدوری) چوکھا کام ۔ نقد دینا اور خاطر خواہ کام لینا ۔ مزدور کو خوش کر کے اچھا کام لینا ۔

کھچڑی کھاتے پہنچا اُترا ۔ جھوٹی نزاکت ظاہر کرنا ۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر ۔ اولاد کی تعلیم مین یہی چاہیئے ۔

کھودون کی سُنے رات کی ۔ سوال کے خلاف جواب دینا ۔

کھیتی خصم سیتی ۔ ہر ایک کام مالک کی توجہ سے ہوتا ہے ۔

کھیتی رکھے باڑ کو باڑ رکھے کھیتی کو ۔ عورت (بی بی) سے مرد (میان) کو آرام اور مرد (میان) سے عورت (بی بی) کو ۔

کھل کر بیٹھو ۔ اطمینان سے بیٹھو ۔

کیا مچھلی مین جو سڑی جاتی ہین ۔ ناکتخدا جوان بیٹیون کا خاوند خاطر خواہ نہ ملنے مین اگر دیر ہوتی ہے اور لوگ سمجھاتے ہین کہ بیٹیان جوان ہوئین اُن کی شادی مین دیر نہ ہونا چاہیئے ۔ اُسوقت عورتین یہ فقرہ زبان پر لاتی ہین ۔

کے پیسے ڈولی ہے۔ کس قدر فاصلہ ہے۔ کیونکہ عورتیں راہ کی مسافت کا اندازہ ڈولی کی اُجرت سے کیا کرتی ہیں۔ رنگین۔

ذرا گھر کو رنگین کے تحقیق کر لو ٭

یہاں سے ہے کے پیسے ڈولی کہار ٭

کیا بور کے لڈو ہیں۔ یعنے کچھ نایاب چیز نہیں ہے۔

کیا گپ چپ کے لڈو کھائے ہیں۔ خاموش کیوں ہو بولتے کیوں نہیں۔

گ

گال میں چاول بھرے ہونا۔ آسایش اور فارغ البالی میسر ہونا۔ جانصاحب

وہ ایکدن تھا کہ میرے آگے فرشتہ کی تھی نہ دال گلتی

بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کہیں وہ باتیں چاچپا

گا بجا کے اپنا کیا۔ ہر طرح مال ہضم کر لیا۔

گال کا جیتے مال کا ہارے۔ زبان دراز کے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے۔

گالے ڈوبیں پتھر اُترائیں۔ اگر جھوٹا آدمی سچا اور سچا آدمی جھوٹا ہو جائے تو اس موقعہ پر بولتے ہیں۔ یا ایماندار نقصان اُٹھائیں اور بے ایمان فائدہ حاصل کریں۔ اور یا کمینوں کو عزت نصیب ہو اور شریفوں کو ذلت

گالی گفتاری کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعنہ تشنہ دینا۔

گانٹھ۔ وہ محدود چارخانہ جسے لکڑی کے اڈے پر چڑھا کر عورتیں طرح طرح کے کشیدے اُس میں کاڑھتی ہیں۔ اور ان بعد اُس کشیدے کو سینہ بند میں لگاتی تھیں۔ اب گانٹھ کے بننے۔ کشیدہ کاڑھنے۔ سینہ بند میں لگانے کا چلن جاتا رہا اور اُس کی جگہ چکن نے لے لی۔

گانٹھ کٹنا۔ مخنث ہو جانا۔

گانٹھ کا پورا ہیئے کا اندھا ہے۔ فلاں مرد یا فلانا شخص مالدار ہے مگر بیوقوف کیونکہ سستی چیز مہنگی خریدتا ہے۔

گاؤں کا جوگی جوگنا۔ اور ان گاؤں کا سدھ۔ اپنوں کی نسبت غیروں کی قدر زیادہ ہوتی ہے۔

گائے نہ بچھی اپنی۔ نیند آوے اچھی سینی۔ سیر نے مال نہ تال مجھے کس بات کا کھٹکا اور ڈر۔

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے اپنے اہل وعیال کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی۔

گلے سے لگجانا۔ نذر ہو جانا کسی چیز کا۔

جانصاحب ؎

چاند ہی سونے مین تو منڈھوا کے نہ اصلا تعویذ گنڈے لکھا تا ہے چیرون کے نگوڑا تعویذ

گدگدائیے وہان تک جہان تک ہنسی آئے۔ دل لگی وہان تک اچھی ہے جہانتک دوست کو بُری اور ناگوار نہ معلوم ہو۔

گدھا مرے کمھار کا دھوبن ستی ہوئے۔ جو کوئی خواہ مخواہ اور ناحق کسی کی خاطر تکلیف اٹھائے اُسکی بیوقوفی پر بولتے ہین۔

گدھے کی آنکھ مین لون دیا اُسنے کہا میری آنکھین پھوٹین۔ ناشکرے کے ساتھ اگر سلوک کیا جائے اور وہ بجائے شکریہ کے شکایت کرے اُسکی نسبت بولتا ہین

گرج کر بولنا۔ غصہ کی آواز سے بولنا۔

گرا ہنہین سنبھلتا۔ ذلت یافتہ کا پھر ویسا اعزاز اور وقار نہین ہوتا۔

گرجی تو ڈری پڑی تو سہی۔ جس مصیبت کی وحشت زیادہ ہو اور پڑے پر اُس کا برداشت کرنا سہل ہو اُسکی نسبت بولتے ہین

گڑ سے مرے تو زہر کیون کھلائیے۔ جو کام آسانی سے نکل سکتا ہو وہان تکلف کی کیا ضرورت ہے۔

گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات کہے۔ اگر کچھ دے نہین تو شیرین کلامی سے تو کام لے۔ یعنے اگر مطلوبہ شئے نہ دے تو ٹکا سا جواب بھی نہ دے۔

گڑ کھائے گلگلون سے پرہیز۔ جو شخص بڑی بڑی برائیان تو کرے اور ادنیٰ عیوب سے پرہیزگاری جتلائے۔ اُس کی نسبت کہتے ہین۔

گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔ جو شخص تنگی ترشی ہر طرح کی گزران پر خوش ہو وہ مزاج کی بے تکلفی جتانے کے لیے کہتا ہے۔

گنون نہ گوتھون مین دولہ کی خالہ۔ کوئی بات پوچھے یا نہ پوچھے خواہ نخواہ خصوصیت اور عزیزداری جتانا۔

گنجی کبوتری محلون مین ڈیرا۔ بدصورت اور بے حقیقت کو اعلیٰ رتبہ ملجانا۔

گنوار گون کا یار۔ خودغرض شخص اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے۔

گنی بولی ٹنیا شوربہ۔ جہان سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو یا ہر بات مین حساب کیا جائے وہان بولتے ہین۔

گونگے کا اشارہ گونگا سمجھے۔ ہم جنس کی بات ہمجنس ہی جان سکتا ہے۔

گونگے کا سا گڑ کھٹا نہ میٹھا۔ جس بات کا

اظہار نہ کر سکیں دل ہی دل میں لطف یا رنج اُٹھائیں اُسکی نسبت بولتے ہیں۔

گود بھرنا۔ عورتوں کا دستور ہے کہ سات مہینے کا حمل ہو جانے پر حاملہ کی گود میں سات قسم کا میوہ اور پھل رکھتی ہیں۔ اور خوشی کرتی ہیں۔ رنگین سے

آج دروازہ پہ نوبت جو دھری جاتی ہے
مری کوکہ کی اجی گود بھری جاتی ہے

گوئیاں۔ دراصل یہ اصطلاح زنان ساحقت پیشہ کی ہے۔ مگر اب یہ اصطلاح ہمسن لڑکیوں اور ہمعمر عورتوں میں مروج ہے۔ جانصاحب سے

اکدم نہ یاد بھولونگی مرزا تراب کی
گوئیاں یہ عشق خاک میں مجھکو ملائیگا

گھروا۔ گھر۔ مکان۔ جانصاحب سے

جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہاں میں تو ہوں ایسی
گھروا ہے میں تو جا کے خبر لیجیے بہن کی

گھس پس کے اُترنا۔ پوشاک پہننا سزاوار ہونا پہننے والے کو۔

گھس لگانے کو نہ ہونا۔ جب کوئی شئے تمام صرف میں آجاتی ہے اور کچھ بھی باقی نہیں رہتی۔ اُس موقعہ پر یہ اصطلاح عورتیں بولتی ہیں۔

گھنگرو کی شریک۔ ناچنے والے گروہ کی شریک۔ یہ ڈومنیوں کی اصطلاح ہے۔

گھر میں نہیں دانے بی بی چلیں بھنانے۔ مفلسی میں حوصلہ۔

گھر بار تمھارا ہو کو ٹھلے میں ہاتھ نہ لگانا۔ کسی کو برائے نام مالک بنا کر خود قابض رہنا۔

گھر کی ماری بن گئی بن میں لاگی آگ۔ بن بچارا کیا کرے کرم میں لاگی آگ۔ تقدیر کی نحوست وسعادت ہر جگہ ساتھ ہے۔

گھوڑے کو لات آدمی کو بات۔ عاقل کو اشارہ کافی ہے۔

گھائل کی گت گھائل جانے۔ مصیبت کی قدر مصیبت زدہ جانتا ہے۔

گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے۔ اپنے گھر آئے ہوئے کی مدارات ضرور کرنی چاہیئے خواہ کوئی ہو۔ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔

گھر پھونک تماشہ دیکھیں۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو تباہی بربادی اور خانہ ویرانی پر خوش ہو۔

گھر سُکھ تو باہر چین۔ گھر کھیر تو باہر کھیر۔ آسودہ کی سب جگہ خاطرداری ہوتی ہے۔ جب دن اچھے ہوتے ہیں تو سب جگہ فائدہ ہوتا ہے۔

گھر سے آئے ہین سند لیا لائے ہین۔
جس شخص پر کچھ بنی ہو اُس سے زیادہ سرگذشت دوسرا آدمی اُسکو سُنانا چاہے تو جس پر گذری ہے وہ شخص سُنانے والے کو کہا کرتا ہے۔ یعنے تو مجھسے زیادہ واقف حال نہین ہو سکتا۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ گھر کا رازدار بڑی بڑی آفتین برپا کرتا ہے۔ جب کوئی گھر کا بھیدی چوری کرا دے یا افشائے راز سے کوئی اور نقصان کر دے تو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

گھر کر گھر کر تسر بلا سر دھر۔
گھر کرنے مین ہزارون مصیبتین ہین۔

گھر کی جورو کی چوکسی کہان تک۔
گھر کے نوکر یا بیوی کی ہر وقت نگہبانی رکھنا مشکل ہے۔

گھر کے بیرون کو تیل کا ملیدہ گھر والون کی تواضع کم ہوتی ہے۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ جو چیز گھر مین ہوتی ہے اُسکی قدر کم ہوتی ہے۔ موجودہ شئے کی قدر نہ کرنے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

گھر نہ دوار میان محلہ دار۔ جو بے مایہ آدمی بے بنیاد شیخیان مارے اور بڑون بڑون پر اپنی بڑائی جتلائے اُس کی نسبت کہتے ہین۔

گھر والے کا ایک گھر بے گھرے کے سو گھر۔
شُہدے اور لُچے کا ہر جگہ ٹھکانا ہو جاتا ہے۔

گھڑی مین گھڑیال ہے۔ آفت ناگہانی نازل ہونے کے وقت کہا کرتے ہین۔ یعنی گھڑی بھر مین کچھ سے کچھ ہو جانا۔

گھوڑے گئے گدھون کے راج۔
اچھے اچھے آدمی مرتے گئے اور نالائق کمینے اُن کے قائم مقام ہو گئے۔

گھی سنوارے سالن کو بڑی بہو کا نام۔
قابل تعریف کام تو کوئی شخص کرے اور نام دوسرے کا ہو۔ اُس موقعہ پر یہ بولا جاتا ہے۔

گھی کہان گیا کھچڑی مین۔ جب اپنا مال خرچ ہوا اور وہ اپنے ہی عزیز و اقارب کے پاس آ جائے تو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

گئے بچارے روزے۔ رہے ایک کم تیس
کام کا بس شروع کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اِدھر شروع ہوا اور اُدھر ختم۔

گیہون کے ساتھ گھُن بھی پس گیا۔
ایک کے ساتھ دوسرے ناکردہ گناہ کی بھی شامت آ گئی۔ ایک کام کے ضمیمہ مین دوسرا بھی ہو گیا۔

گیلے سوکھے۔ کھوٹے کھرے۔ نیک و بد۔ جانصاحب
ع گیلے سوکھے دونون جلتے ہین ہوا سر کا مین

ل

لال۔ فرزند۔ جانصاحب ؎

سر پھوڑ کر لہو کی بہاؤں گی ندیاں
گر بال بیکا ہوگا اجی میرے لال کا

لاتوں کی دیوی باتوں سی نہیں مانتی۔ شریر اور ضدی لڑکی سزا کے بغیر نہیں درست ہوتی

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری۔ یعنے جسطرح جہاز نہیں اُٹھایا جاتا۔ ایسا ہی غیرت والی آنکھ سے بے شرمی نہیں اُٹھائی جاتی۔ عزت اور شرم کے مارے آنکھ سامنے نہ اُٹھانے کے موقعہ پر بولتے ہیں۔

لاچاری پربت سے بھاری۔ ناچار آدمی ناچاری کے نیچے ایسا دبا ہوا ہوتا ہے جیسے آدمی پہاڑ کے نیچے دب جائے۔ ناچار آدمی سے اگر ہمت یا جوانمردی نہ ہو سکے اُسکو معذور رکھنے کے لیے بولتے ہیں۔ صحیح لفظ ناچاری ہے۔

لاڈلا پوت کٹورے موت۔ لاڈ پیار سے اولاد اکثر خراب اور ابتر ہو جاتی ہے۔

لار الیری کا یار کبھی نہ آترے پار۔ حیلہ و حوالہ کرنے والے مرد کا اعتبار کبھی نہ کرنا چاہیئے۔

لا دوے لدا دے لادنیوالا ساتھ دے۔ جو شخص ہر طرح کا خرچ اور ہر طرح کا بوجھ اور ہر طرح کی تکلیف دوسرے ہی پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

لاگ گئی (یا لگ گئی) تب لاج کہاں۔ جب دل کہیں لگ جاتا ہے۔ تو پھر شرم کا پاس نہیں رہتا۔

لال گودڑ میں نہیں چھپتے۔ اچھی چیز چھپانے سے نہیں چھپتی۔ ظاہر ہی ہو جاتی ہے۔

لجاؤ مرے ڈھٹاؤ جیے۔ بغیرت کی زندگی اور حیادار کی موت ہے۔

لڈو کہنے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا۔ نرم اور چکنی چپڑی باتوں سے کام نہیں چلتا۔

لڑکوری۔ زن بچہ دار۔

لکڑی کے بل بندری ناچے۔ خوف اور تنبیہ سے لڑکی درست ہوتی ہے۔

لگا تو تیر نہیں تو تکا۔ آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہیئے۔

لگے اُنگلی پکڑتے پکڑتے پہونچا پکڑنے۔ زرا سا سہارا پاکر بڑھنے لگے۔ جانصاحب ؎

نکلے ہیں آپ غضب خدا رکھیے سنبھلے
اُنگلی پہ ہاتھ رکھتے ہی پہنچے پہ ہاتھ ہے

لگی بُری ہوتی ہے۔ چاہت میں بُرا بھلا کچھ نہیں سوجھتا۔

لگّو۔ (۱) زبان۔ (۲) کمسن و نابالغ عورت

لنگڑے نے چور پکڑا دوڑو میاں اندھے ناقابلوں کے ساتھی بھی ناقابل ہی ہوتے ہیں۔

لنگڑی بٹیر آسمان پر گھونسلا۔ اپنی لیاقت و حوصلہ سے بڑھکر دعوٰی کرنے والا۔

لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ جس کی بات جسکے متعلق ہے وہی خوب جانتا ہے۔ درمیانی اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔

لوٹھا۔ مرد جوان۔ فربہ و توانا۔

لوگو۔ یہ لفظ بطور منادیٰ کے عورتوں کی زبان پر خاصکر ہے۔ مرد اس منادیٰ کو نہیں بولتے۔ جانصاحب ؎

ذکر ہر مصرع میں آیا ہے خدا کی شان کا
لوگو بیت اللہ مطلع ہے مرے دیوان کا

لونڈوں گھیری۔ فاحشہ۔ لڑکوں سے برا کام کرانے والی عورت۔ بھٹیارنوں کا محاورہ

لہو کا ہلکا ہونا۔ کشت و خون کا سامان دیکھکر خوف کھانا اور غش میں آجانا۔ یہ اصطلاح مردوں کی زبان پر بھی آتی ہے۔ بحر ؎

اُس شوخ ڈوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل
ناحق تشنگی ہوگی لہو تیرا ہے ہلکا

لہو لگاکے شہیدوں میں داخل ہوگئیں
تھوڑا کام انجام دیکر اپنا بھی نام کرنا اور حقدار و مستحق بنجانا۔

لیئے پونجی۔ متاع خانہ۔ جانصاحب ؎

سب لیئے پونجی کھا گیا تیرا دبنگ یار
مجھسے نہ اُڑ زناخی تو اُس سے چپک گئی

لینے کے دینے پڑگئے۔ جہاں فائدہ کی اُمید تھی وہاں اُلٹا نقصان اُٹھانا پڑا۔

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ۔ جو نری باتوں ہی باتوں میں ٹالے اُسکی نسبت یہ بولتے ہیں۔

لینا ایک نہ دینا دو۔ مفت کسی علت میں پھنس جانا۔

م

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ سب کی عقل ماری گئی ہے۔

مار مار دھول اُڑانی۔ نمائشی اہتمام اور انتظام کچھ بھی نہیں۔

مار سے بھوت بھاگتا ہے۔ مار کے آگے سب شرارت رفوچکر ہوجاتی ہے۔

مارنے والے سے جلانے والا بڑا ہے دشمن ہلاکت میں اپنی کوشش ختم کردے خدا حافظ ہے۔

مال مُفت دلِ بے رحم۔ پرایا مال مفت اور بے دریغ اُڑانا۔

مامتا۔ مہر مادری۔

ماموں۔ سانپ۔ انشاؔ ؎

اودھی جانی جان نگوڑا دھڑکا دل میں بیٹھ گیا
اتنا جیسا موٹا سارا ماموں بل میں بیٹھ گیا

مامی بننا۔ طرفداری کرنا۔ جانصاحب ؎

حق ماں کا بھی سمجھو نہ بنو یا مامی دلھن کی
بیٹا تمھیں لائق ہے کرو بات چلن کی

ماں جائی۔ خواہر ہمشیر۔ جانصاحب ؎

ماں جائی ہوں میں ڈالوں گی آنچل پہ میر اکام
جو تہ چھپا کے نیگ لیں دولہ کی سالیاں

ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا۔ اینوں کی لڑائی اور خفگی دیر پا نہیں ہوتی۔

ماں کا پیٹ کمھار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا۔ ایک ہی ماں باپ کے لڑکے خوبصورت بھی ہوں اور بدصورت بھی۔

ماں مارے اور ماں ہی ماں پکارے۔ اپنوں کا ظلم بھی ناگوار نہیں معلوم ہوتا۔

ماں فقیرنی اور پوت فتح خان۔ کم حقیقت مغرور آدمی۔

ماں نہ ماں میں تیری مہمان۔ جو بے بلائے کہیں پہونچ جائے۔ یا کسی کی بات میں بطور اصلاح دخل دے۔

ماں مرگئی پیاسی پوت کا نام جمنا۔ ماں باپ تنگی میں مرگئے بیٹے اپنے آپکو دولتمند بتا دیں

مان کرنا۔ غرور کرنا۔ نازو نیاز اٹھانا۔

مانگ جلی۔ رانڈ۔ بیوہ۔ جانصاحب ؎

دل جلی مانگ جلی کھوکھ جلی ہوں تم
کیا ہوا منھ سے نکلتا جو دھواں رہتا ہے

مانگ سے ٹھنڈی ہونا۔ سہاگن رہنا۔

ماں ماں کچریاں۔ وہ روٹیاں جو امراکے محل سے عورتیں اپنے لڑکوں کو بھیجیں۔

مان مہت۔ تعظیم و عزت۔

ماتا مت مچانا۔ دھتا مت مچانا۔ غلیلا پن رونا پٹینا۔ نواب مرزا ؎

جب وہاں بھی پتا نہ پا دن گی
دیکھو کیا ماتا مت مچاؤں گی

مانو تو اننشیر نہیں تو پتھر۔ مانو تو سب کچھ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ اعتقاد ہی سے عزت اور ادب ہے۔

مباخ۔ مؤباف۔ بازاری عورتیں یہ محاورہ استعمال کرتی ہیں۔ تمیزدار صحیح بولتی ہیں۔

مت ماری جانا۔ زوال عقل۔

مت کرساس برائی تیرے آگے آئے۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے۔

مت کرنند برائی تو بھی کسی کی بھوجائی۔

توبھی توکسی کی بھاوج ہے تیری نند تجھسے اسی طرح پیش آئے گی۔

متھرا کی بیٹی گوکل کی گائے کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ دلی کی بیٹی متھرا کی گائے کرم پھوٹے تو باہر جائے ئ۔ متھرا۔ دلی اور گوکل والے حتی الوسع لڑکی اور گائے کو شہر سے جدا نہین کرتے۔

مجھے اور نہ تجھے ٹھور۔ نہ مجھے برداشت اور نہ تجھے اور دونون کی یکجائی۔

محلہ مین آئی برات ٹرہوسن کو لگی گھبراہٹ بلاوجہ گھبراہٹ ظاہر کرنا۔

مخلی۔ خواجہ سرا۔ انشا۔ ع ایک مخلی پہ عنا ہو کہ دو گانہ نکلا

مدعی سست گواہ چست۔ صاحب معاملہ تو کوشش نہین کرتا اور غیر لوگ اسکے معاملہ مین کوشان ہین۔

مُرداریان۔ چھپکلیان۔

مردمانس۔ مرد۔

مردون کی چیز۔ آلۂ تناسل مردان۔

مردوا۔ مرد۔ جان صاحب سے

کیا منھ ہے منھ چڑھائے مری اس زبان کا
کنگس مردوے کو علم ہے میرے بیان کا

مردہ شو لیجائین۔ جب عورتین کسی سے بیزار ہوتی ہین تو اس کلمۂ بددعا کو زبان پر لاتی ہین۔

مُرنڈڑا ہونا۔ سادگی کی پابندی پر قناعت کرنی

رشک عالم سے

آدمی وہ نہین جو ٹھنڈڑا ہو
ایک بابٹھکر مرنڈڑا ہو

مرنے جوگا۔ اجل رسیدہ۔ نواب مرزا سے

ناحق ایون مجھ پہ کھائی ہے
مرنے جوگے کی شامت آئی ہے

مردہ کو بٹھکر روتے ہین روزی کو کھڑے ہو کر۔ بیکاری کا رنج بہت ہوتا ہے

مرن جلین اور سوگ سامنے۔ مصیبت جھیلنے مین بھی شگون کی پابندی کرنا۔

مرتی کیا نہ کرتی۔ جب جان پر آبنتی ہے تو سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ناچارگی اور بے بسی کی حالت مین سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔

مرے کو مارین شاہ مدار۔ جب مصیبت رسیدہ کو ایک نئی مصیبت آگھیرے اس موقعہ پر بولتی ہین

مرد مرے نام کو نامرد مرے مال کو۔ شریف لوگ نام کو بٹہ نہین لگاتے گو نقصان ہی ہو جائے۔ بعض لوگ حرص کی پیروی کرتے ہین گو عزت خاک مین ملجائے۔

مردمانس گھر ہی بھلے۔ عورتون کی دلجمعی مردون کے گھر رہنے مین ہے۔

مردہ دوزخ مین جا بسے یا بہشت مین اپنے

حلوے مانڈے سے کام۔ خود غرض آدمی کی نسبت بولتے ہین جو دوسرون کے نفع نقصان کی کچھ پرواہ نہ کرے اپنی مطلب برآری سے غرض رکھے۔

مُرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ کسی بیجا بات پر اڑ جانے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

مرغون کو خواب مین دانہ ہی دانہ۔ ہر شخص اپنی مرغوب شئے کی طرف ہی ہر وقت خیال رکھتا ہے۔

مُرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالون کو سواد نہ آیا۔ جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک و مدارات کرنے مین جان لڑادے اور وہ شخص اس جانفشانی کو کچھ خیال مین نہ لائے یا اُس کا کچھ احسان نہ مانے اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

مُرغی کو تکلے کا گھاؤ کافی ہے۔ غریب کو تھوڑا سا نقصان بھی بہت بڑا ہے۔

مُرغی کی بانگ پر کیا اعتبار۔ مُرغی کی بانگ کو کون صحیح کہتا ہے۔ لائقون مین نالائق کی پیش نہ جانے کے موقعہ پر کہتے ہین۔

مسجد ڈھا کر امام باڑہ بنایا۔ فرض کام کو چھوڑ کر مستحب و سنت پر آرہے

جانصاحب سے

نکاحی بیاہی کو چھوڑ بیٹھے متاعی رنڈی کو گھر مین ڈالا
خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر بنایا صاحب امام باڑہ سنوارا۔

چلّے کا نہان جو بعد ایام نفاس کے عورتین نہاتی ہین۔

مِسّی کا جل کسکو سیان چلے ٹھُس کو۔ دیکھنے والا ہی نہین تو آرایش کسکے لیے کیجائے۔

مِسّی۔ (۱) رنڈیون کی اصطلاح مین مسّی لگانے کا پہلا روز۔ جس روز یہ رسم ہوتی ہے اُس روز بہت بڑا جشن ہوتا ہے اور جو اس رسم کا کفیل ہوتا ہے وہ کوئی تماش بین گانٹھ کا پورا امیر ہوتا ہے جو اس رسم کے مصارف کا بار اُٹھاتا اور مسی لگانے والی بالکہ رنڈی کا ازالۂ بکارت کرتا ہے (۲) ماش کا آٹا خاص عورتون کی اصطلاح ہے۔

مسلمانی اور آٹا کانی۔ اپنے ہمجنس سے پہلوتہی نہین کرنی چاہیئے۔

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو اورون کو راہ بتائے اور آپ بھٹکتا پھرے۔

معمول کے دن۔ ایام حیض۔ رنگین سے

ہر مہینہ مین ستاتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن

مغز کے کیڑے اُڑانا۔ زیادہ بکواس کرنا۔
مُفت کی شراب تو قاضی نے بھی حلال کی ہے۔ مفت کی چیز میں جائز ناجائز کا خیال نہیں رہتا۔
مُفلسی میں آٹا گیلا۔ مفلسی میں نقصان ہونے کے موقعہ پر بولتے ہیں۔
مِسّی کا جل آئینہ رکھنے کا ڈبہ۔
مکھی چھوڑنا ہاتھی نگلنا تو اُسی کا کام ہے۔ چھوٹی باتوں میں ایمان داری جتلانا اور بڑی باتوں میں بے ایمانی کرنا۔
مکّہ میں رہکر حج نکرنا۔ جب کوئی شخص اچھی صحبت میں رہکر کچھ فیض نہ اُٹھائے۔
مگر۔ حرف استثنا۔ الّا۔ مگر۔
ملاحظہ کی جگہ ملاحظہ کرنا۔ لحاظ ہی کا لحاظ ہے۔ مروّت والے کے ساتھ مروّت کی جاتی ہے۔
ملّاحی کی ملّاحی کی بانس کے بانس کھائے۔ رضا سے جہان ایک نقصان اُٹھاؤ وہان بہت سے نقصان اُٹھانے کے محل پر بولتے ہین یا کسی چیز کے دیدینے اور انکار اور ہٹ کے باعث عزت بھی اُتروانے کے موقعہ پر۔
مُلّا کی دوڑ مسجد تک۔ اتھلے کوشش ہے جہان تک کسی کی دسترس اور حوصلہ ہوتا ہے وہین تک پہونچ سکتا ہے۔ اس سے آگے نہین جا سکتا۔ کم ہمتون اور پست حوصلہ والون کی نسبت بولتے ہین۔
مِلنا۔ جماع کرنا۔ جان صاحب ؎

ایک پر بیٹھ رہون اور کسی سے نہ ملون
ایسے بندی نے کیے ہین نہین اقرار کہین

مَلُولا۔ افسوس۔
مِلیا میٹ کرنا۔ برباد کرنا۔
مُلّا کی ماری حلال۔ بڑے آدمیون کا بُرا کام بھی اچھا سمجھا جانے کے موقعہ پر بولتے ہین۔
مُلّا نہ ہوگا تو کیا مسجد مین اذان نہ ہوگی۔ کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے اسکی متعلقہ کام رُکا نہ رہنے کے موقع پر بولتے ہین۔
مُلّا کی داڑھی تبرک مین گئی۔ یون ہی باتون باتون مین کسی چیز کے ضایع ہوجانے کے موقع پر بولتے ہین۔
مُنڈُو۔ یہ کلمہ عورتین مزاحاً (یا ندّاقاً) دوسری عورت کے حق مین یا پیار سے لڑکیون کے حق مین کہتی ہین۔
مُنڈیا۔ سر کے معنے پر کلمہ حقارت۔ جان صاحب ؎

مین منڈیا کاٹون کوٹا خانم کے یار کی
ٹسیان سی جان جلائے ہوئے انابار کی

من کی مری کس سے کہوں پیٹ مسوسا دیئے رہوں۔ پچھتانا اور دل ہی دل میں پیچ و تاب کھا کر رہجانا۔

من کو بھائے تو ڈھیلا بھی سپاری ہے۔ جی کو پسند آجائے تو بری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے۔

منگالی مستی سے آیا سٹی یعنی بڑا بیوقوف ہے۔

من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسہ بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی۔ مغرور اور بیوقوف آدمی جو سیدھی طرح جواب نہ دے۔

منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے۔ وہ شخص جو چھوٹی چھوٹی باتوں میں دینداری جتلائے اور بڑی باتوں میں دینداری کے خلاف کرے۔

من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ جب خود خوشحال ہو تو دوسرے کی غریبی کی کیا فکر۔ اپنا پیٹ بھر جائے تو زمانہ پیٹ بھرا سمجھ میں آئے۔

من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت دل کی تقویت سے سب کچھ ہوتا ہے۔

من سچا تو سب سچا۔ صدق دلی بڑی شے ہے۔

من ملے کا میلا چیت ملے کا چیلا۔ جب دو کا دل ملجائے تو زندگی اور دوستی کا لطف ہے اور دل نہ ملے تو بالکل بے لطفی

ہے۔ یہ مثل دل کے ملنے نہ ملنے کے موقعہ پر بولی جاتی ہے۔

منھ پر کہے وہی مونچھ کا بال۔ روبرو سچی بات کہدینے والا اصل مرد ہے۔ صادق آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو بلا لحاظ منھ پر سچی بات کہدے۔

منھ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے۔ پاس لحاظ کے سبب اکثر لوگ سچی بات سے اجتناب کرتے ہیں۔

منھ لگائی ڈومنی گاوے تال بیتال۔ جب کوئی شخص ذراسی التفات سے سر چڑھ جائے اسکی نسبت بولتے ہیں۔

منھ کھائے آنکھ لجائے۔ محسن کے آگے آنکھ جھک جاتی ہے۔

منھ مانگے موت بھی تو نہیں ملتی۔ خواہش کے موافق کام نہ ہونے سے رنج نہ ہونے کے لیے بولتے ہیں۔

منھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی۔ منھ نکلی کوٹھوں چڑھی۔ منھ سے نکلی ہوئی بات اپنے قابو میں نہیں رہتی جب راز ظاہر ہوگیا پھر چھپ نہیں سکتا۔

موت۔ بضم و واؤ معروف۔ نطفہ۔ موا۔ کلمہ آزردگی جو عورتیں کسی مرد کے

حق مین کہتی ہین۔ جانصاحب ع
ٹھیان سی جان جائے موئے ناجار کی

مول سے بیاز پیارا۔ یہ مثل عورتین مشتر
داماد کے حق مین بولتی ہین۔ یعنے جس طرح
زر اصل سے سود مہاجن کو عزیز زیادہ
ہوتا ہے اُسی طرح بیٹی دے کر داماد کی محبت
سوا ہو جاتی ہے۔ جانصاحب ؎
جیئے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے
مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے

مونڈھے پر بٹھیا۔ کسب کرانے کی غرض
سے رنڈیون کا مونڈھے پر بٹھنا کسی تلاش ہین
کے انتظار مین۔ جانصاحب ؎
مونڈھے پہ بیٹھون کرسی کی احمق ہون مین کیون
وہ دل نہین ہے اب جو کرے یار کی تلاش

مونڈی کاٹا۔ جسوقت عورتین کسی مرد سے
بیزار ہوتی ہین اُسوقت اُس کی شان مین
یہ کلمہ کہتی ہین۔ جانصاحب ؎
تھا جو رکھ تو دل مین جو سو بار کی تلاش
کیون مونڈی کاٹے رات کو تلوار کی تلاش

مُنھ دیکھنا۔ مہذب اصطلاح عورتون کی
مرد کیساتھ شب باش ہونے کے معنی پر پنڈت نسیم ؎
رُخ دیکھ چکی ہون اب ترا مین
مُنھ دوسرے کو دکھاؤن کیا مین

موئیا۔ رشتۂ خام کی پیچک۔

مُنھ مانگا بر پایا۔ خاطرخواہ مراد ملی۔

موتی کی سی آب ہے۔ آبرو بڑی نازک چیز ہے

موری کی اینٹ مسجد مین لگی جب کسی
ادنی آدمی کو بڑا رتبہ ملجائے یا رذیل اعلے
منصب پر پہونچ جائے۔ اُسکی نسبت بولتے ہین
موری کی اینٹ چوبارے لگی نیچ قوم
کو خدا نے مرتبہ دیا۔

مولی لیئے ستّون بھاری۔ یعنی اپنا ہی
بوجھ نہین اُٹھا سکتا ہے یکا بار کیا اُٹھیگا۔

مونگ موٹھ مین چھوٹا بڑا کون ہے۔ برادری
مین سب کو یکسان سمجھنے کے لیے بولتے ہین۔

مُوئے (مرے) باپ کی بڑی بڑی آنکھین
چھوٹے آدمی کو مرنے کے بعد بڑا جاننے والے
کسی چیز کی تعریف اُسکے گذر جانے کے بعد
حد سے زیادہ کرنے والیکو کہتے ہین۔

موئے (مرے) شیر سے جیتی بلی بھلی۔
ادنی زندہ آدمی اعلیٰ مرے ہوئے شخص
سے بہتر ہے۔

موئے (مرے) کا کوئی نام نہین لیتا
جیتے کا سب کوئی۔ زندہ کے سب
کوئی ہین۔ مُردہ کا کوئی نہین۔

میان۔ شوہر۔

میٹھا برس۔ اٹھاروان برس جانصاحب
سے لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زیر نگی ہے
کہین مشاطہ کر پیغام اب مصری کی نسبت کا
میٹھا مہینا۔ انگنا مہینا۔ آٹھوان مہینا۔
جانصاحب سے

خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی
مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آئی

میرے اُسکے جو ہونا تھا سو ہو گیا۔
مجامعت کا اتفاق ہو گیا۔
میلے سر سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ جانصاحب
سے دانہ بی بی کا نہ کھانا ہے کہ میلے سر کی ہون
جانصاحب آدمی منگل کو نہاؤن کیا غرض
میکا۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔
مینڈھیان گوندھنا۔ سر کے تھوڑے تھوڑے
بالون کو علٰحدہ گوندھنا عورتون کا۔
مین صحیح سلامت آئی راجہ کے چوتڑ
کٹا آئی۔ بزدل اور چالاک شخص کا دوسرے
کو بلا مین پھنسا کر خود علٰحدہ ہو جانا۔
میا بابا مر گئے یہی دہر پا کر گئے بے سوچے
سمجھے دختر کو بدمزاجون کے گھر بیاہنا۔
میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو۔ مرغوب
شئے کو لینے والے اور نامرغوب سے نفرت
ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہین۔

میان کمائے ایک سو دس ساس
نند کو چھوڑ دو ہمین تھین بس۔ یعنے
اگر ساس نندون کو نہ دیا جاوے تو ہم میان
بی بی کو کافی ہے۔
میلے مین جھمیلا ہوا ہی کرتا ہے۔
کثرت ہجوم مین تکرار ہوا ہی کرتی ہے۔
مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ جو شخص کسی کام
کے لائق نہ ہو اور اُس کا حوصلہ کرے یا
ادنی ہو کر اعلیٰ لوگون کا مزاج اور گھمنڈ
کرے اُسکی نسبت بولتے ہین۔ جانصاحب

لے ہے تو بھی مرا غلام ہوا
مینڈکی کو بھی نوز کام ہوا

مین کرون تیری بھلائی تو کرے
میری آنکھون مین سلائی۔ جس کے
ساتھ نیکی کیجاے اس سے بدی ظاہر ہونے پر بولتے ہین
میرے تیرے۔ بیگانے و یگانے لوگ۔ امیر غریب جانصاحب

میرے تیرے کھائین بیٹے کی صاحب پنڈلیان
لڈو نیوا ڈنگی لاو تیل پڑے سے تل مجھے

مین کے گلے پر چھری۔ غرور کا نتیجہ برا ہوتا ہے
مین نے تیری چھاچھ چھوڑی کتون
سے تو چھٹا۔ جس شخص سے فائدہ کی اُمید ہو
اور اُلٹا نقصان پہونچانے پر آمادہ ہو جائے
تو فائدہ سے صبر کر کے اُس سے نقصان

سے بچنے کے لیے بولتے ہین۔

مین بھی رانی تو بھی رانی کون بھرے سر پر ڈلے پانی۔ گھر مین جب سب ہی مرزا چھویا ہون تو کیونکر کام چلے۔

ن

ناک۔ غیرت و شرم۔

ناک چوٹی کاٹنا۔ ناک کاٹکر شرمندہ دینا کسی عورت کی بہت کے لیے۔ جان صاحب ؎

ناک چوٹی میری کاٹین یا مجھے وہ چھوڑ دین
پیار تو کرتی ہون ہان مرزا کے خدمتگار کو

ناک چوٹی گرفتار رہنا۔ خرد ماغی و بدمزاجی عورتون کی۔ جان صاحب ؎

جانے بندی کی بلا جپہ گذرتی کیا ہے
ناک چوٹی مین تو اپنی ہی گرفتار ہون مین

ناک گھسنا۔ خوشامد کرنا۔ جان صاحب ؎

جلاؤن ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھسے
نہ آسکتا جو سے گھر نہین آتا

ناک نہ رہی۔ غیرت نہ رہی۔

ناگن بھونری۔ بھونرے قفا۔

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ جو شخص کسی کام مین دخل تو رکھتا نہ ہو اور جاننے کا دعوے کرے اور دعوے کی تصدیق نہ ہونے کا الزام کسی اور چیز پر رکھکر عذر اور حیلہ بہانہ سے بریت حاصل کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ کوئی کام اپنے تئین آتا نہ ہو اور اسباب و آلات کے بُرا ہونے کی شکایت کرکے ٹال دے دیکھئے خود تو ناچ آتا نہین اور آنگن ٹیڑھا بتایا جارہا ہے۔

ناچنے لگی تو گھونگھٹ کیسا۔ جب عیبناک کام اختیار کیا تو پھر شرم کیسی بلا تامل جرأت کرنا چاہیئے۔

ناخن سے ماس جدا نہین ہوتا۔ اپنے کسی حال مین غیر نہین ہوسکتے یگانون مین لاکھ فساد ہو جائے تاہم یگانگت دور نہین ہو سکتی۔

نادان کرے بات دانا کرے قیاس۔ عقلمند ہر بات کو پرکھ لیتا ہے۔

نادان کی دوستی جی کا جنجال۔ جب نادان کی دوستی مین نقصان اُٹھائین اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

ناک تو کٹی پر دہ بھی نرہے۔ جب کسی کے تھوڑے سے نقصان ہونے پر دوسرے کا بہت سا نقصان ہو جائے۔ اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

ناک نہ کان نتھ بالیون کا ارمان۔

بے وقوفی کی راہ سے بے محل ارمان کرنا۔
ناک کٹی مبارک اور کان کٹے سلامت
بے غیرتی کی زندگی۔
نام بڑے اور درشن تھوڑے جس
شخص کا کسی کام میں نام بڑا مشہور ہو
اور برتنے پر نام کے خلاف نکلے اُس
کی نسبت بولتے ہیں۔
ناکردنند برائی تو بھی کسی کی بھو جائی
جیسے کو تیسا۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے۔
نانی خصم کرے دوہتا چھی بھرے۔
گناہ تو کوئی کرے بھگتنا کسی کو پڑے۔
نانی کے آگے ماموں کی برائی۔ کسی
کے عزیز کی شکایت اُسی کے روبرو کرنے
کے موقعہ پر بولتے ہیں۔
ناؤ کس نے ڈبائی ؟ خضر نے۔ جہاں
کسی کا رہبر ہی خرابی کا باعث ہو جائے۔ یا
جس پر کسی کام کی اُمید ہو اُس سے اُس
کام میں نقصان پہونچے۔
ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ جو کوئی دولتمند
بغیر فیض و کرم کے ناموری چاہتا ہو اُس
موقعہ پر بولتے ہیں۔ یعنے بغیر داد و دہش کے
شہرت نہیں ہو سکتی۔
ناکی نائی بال کتنے۔ اُسنے کہا ججمان

آ گئے آگے آتے ہیں۔ جو بات ابھی پیش آنیوالی
اور ظاہر ہونے والی ہو اُسکے دریافت کرنے
اور پوچھنے کی فضولی میں بولتے ہیں۔
نبختی۔ بدنصیب۔ جانصاحب ؎
جانصاحب تو رہے رات کو خانم کے گھر
مجھ نبختی نے عبث عیش کا سامان کیا
نت کنواں کھودنا نت پانی پینا۔ پہلی
پونجی نہ ہونے کے باعث ہر روز کمانا اُتنا ہی
کھا لینے کے موقعہ پر بولتے ہیں۔
نخرا تلا۔ نخرہ۔ جانصاحب ؎
لٹو ہے بھائی نہ مرے آپ کے سامنے
یہ نخرے تلے کیجئے جوروا کے سامنے
نسکٹا۔ خواجہ سرا۔ جانصاحب ع
نہ آئے نسکٹا جو میرے گھر نہیں آتا
نفری میں نخرا کیا مزدوری میں حیان کیا۔
نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے
بڑے کار خانوں میں چھوٹوں کی کون پرواہ
کرتا ہے۔ بہت سے آدمیوں کے سامنے ایک
آدھ کی رائے کیا چل سکتی ہے۔
نکٹی۔ گربہ۔ بلی۔
نکٹے بال۔ موئے زہار۔ جانصاحب ؎
بیگما اچھا نہیں بڑھنا نکٹے بال کا
راکھ نکلے نوچ بانورا لگا ہڑتال کا

نکھٹّو۔ مرد نالائق و ہیکارہ۔ جانصاحب ؎

ایسا نکھٹو لیے سے میرے بندھا ہوا
اُٹھانا پڑا ہے مجھکو خدا گگے روٹی دال کا

نکھٹا جیا خبرے احوال۔ مصیبت مین بسر کرنا۔

نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ مجہول اور کاہل کی ذات سے راحت نہین ملتی۔ اکثر شست مفلس کی نسبت بولا کرتے ہین۔

نگوڑا۔ کلمۂ آزردگی ہے کسی مرد کی نسبت جانصاحب ع

ٹانگین لیتے ہی نگوڑا ہوگیا۔

نگوڑا ناٹھا۔ بیکس۔

نگوڑا مارا۔ کلمۂ بیزاری۔ جانصاحب ؎

رسم ہے یہ نگوڑا مارا تھا
اُٹھا دینا پڑا ہے خون بہا

نلے دھارنا۔ اعصاب کا علاج کرنا۔ دوا کے گرم پانی کی دھار چھوڑنا۔ جانصاحب ؎

ہوک پیڑو کی گئی آج دوگانا جیبان
گرم پانی سے نلے والی نے جب دھاری ہین

ننگی ناچنا۔ عورت ہوکر لچاپن کرنا۔

ننگی کھلی ہونا۔ عریان۔ برہنہ۔ یا کہین سے کپڑا سر کا ہونا۔ جانصاحب ؎

ننگی کھلی نہ بیٹھی ہون ہمسائے والیان
کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے

نموہی۔ بیہ دہن۔ کم سخن۔ جانصاحب ؎

دو موہنی رستی ڈسے اُن کے دونون ہاتھونکو
نموہی جان کے مجھکو وہ مار لیتے ہین

نمک والی کا نمک گرا اُس نے ٹھور لیا
تیل والی کا تیل گرا اُس نے کیا ٹھورا

بیٹی والی کی بیٹی جان سے گئی داماد نے دوسری شادی کرلی۔

ننھا سا۔ چھوٹا سا۔ جانصاحب ؎

دائی یقین دل کو ہے گر جائیگا حمل
ننھا سا لڑکا خواب مین کل بیٹھ گیا

ننھا کاتنا۔ صغر سنون کی سی بات کرنا۔ صغر سنی کی حرکات کرنا۔ جانصاحب ؎

ننھا کاتو نہ جانصاحب تم
اُسکو کس رشتہ سے سُلایا پاس

نند۔ شوہر کی بہن۔

نندوئی۔ شوہر کا بہنوئی۔

نند کا نندوئی گلے لاگ لاگ روئی۔ نہایت دور کے رشتہ دارون سے عزیزداری خصوصیت جتلانا۔

ننگی گھیرے گھاٹ نہ آپ نہائے نہ اورون کو نہانے دے۔ جو آدمی نہ تو آپ کسی کام کو کرے۔ اور نہ اورون کو کرنے دے۔ اُسکی نسبت بولتے ہین۔

ننگی کیا نہائیگی اور کیا نچوڑیگی - بے مایہ کی کچھ حقیقت نہین ہوتی - بے مایہ آدمی سے کچھ جرأت نہ ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نوج - خدانخواستہ۔ ؎

تم کو خالق یہ دن نہ دکھلائے
نوج بی بی وہ اب گھڑی آئے

نوسو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی - جو شخص بہت سے کبیرہ گناہ کرکے پھر عبادت کی طرف رجوع ہو - اُسکی نسبت بولتے ہین اور اُس کی نسبت بھی جو ساری عُمر گناہ مین مستغرق رہے اور آخر عُمر مین پرہیزگار بنجائے۔

نوکری کیا خالہ جی کا گھر ہے - نوکر کو ہمیشہ اپنے آقا کا پابند رہنا پڑتا ہے - یا نوکری مین آرام طلبی نہین ہوتی -

نو نقد نہ تیرہ اُدھار - تیرہ اُدھار ملنے سے نو نقد اچھے - مدت کے بعد بہت سا ملنے کی اُمید سے ترت کا تھوڑا ملنا غنیمت سمجھنے کے موقعہ پر بولتے ہین -

نہ تو کہے میری نہ مین کہون تیری - باہمی رازداری کے موقعہ پر بولتے ہین اگر ایک شخص دوسرے پر عیب نہ لگائیگا تو دوسرا بھی اُس پر عیب نہ لگائیگا -

نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا - دشمن اور حاسد کے سامنے نہ جانے کے لیے نصیحتًا بولتے ہین -

نہ گندی گلی جائیے نہ کتا ڈرائے -
نہ بُرون سے تعلق رکھیئے نہ ذلت اُٹھائیے

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچینگی - جس کام مین ایسی شرطین لگائی جاوین جنکا پورا ہونا ناممکن ہو - خاص الخاص اس مطلب سے کہ نہ تو شرطون کے موافق سارا سامان تیار ہو اور نہ یہ کام ہو - اس کام کے محال ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین -

نلا ٹل جانا - عصب کی ترتیب مین فرق آنا - انتشاع

بھاڑ مین جائے یہ کھلی ٹل گیا میرا نلا

نئی نویلی - نئی عورت - جانصاحب ؎

نہ دیکھ دولہ کو ساس نندون کے آگے گھونگھٹ اُٹھا اُٹھا کر
نئی نویلی دولھن ہے بچی ابھی تو دو چار دن حیا کر

نئی نائن بانس کی نہرنی - اترانے والے کی نسبت بولتے ہین -

نئی کہانی گڑ سے میٹھی - ہر نئی بات نہایت مزیدار ہوتی ہے - (کل جدید لذیذ)

نیا نویلا - نیا مرد -

نئے نواب آسمان پر دماغ۔ نو دولت آدمی جو نہایت مغرور ہو اُس کی نسبت بولتے ہین۔

نین متنی۔ وہ عورت جو بے سبب ہر بات پر رو دے۔

نیا نو دن پرانا سو دن۔ نئے آدمی کی چند روزہ زیادہ قدر رہتی ہے۔ یا نئے کی نسبت پرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے۔

نیا حکیم وے افیم۔ ناتجربہ کار سے نقصان ہوتا ہے۔

نیا ملا مسجد کو دوڑ جاتا ہے۔ جو کوئی نئی بات سیکھتا ہے۔ اُسکو ہر وقت اُسی کا خیال رہتا ہے۔

نیت ثابت منزل آسان۔ نیک نیت اور صاف دل آدمی کے سب کام بآسانی ہو جاتے ہین۔

نیک صلاح کا پوچھنا کیا۔ کار خیر یا نیک کام مین دیر کی ضرورت نہین۔

نیکی نیک راہ بدی بیش راہ۔ نیکی و بدی دونون کا ثمرہ ملتا ہے۔

	و	

واری۔ کلمہ برابر والیون اور ہمجولیون کو مخاطب کرنے کا۔ پنڈت نسیم

بول اُٹھی بکاؤلی کہ واری
مجرم کا ہے کار پردہ داری

جانصاحب ع

واری جو سُنا ہو گا سلیمان گویا

واہ بیر علیا بکالی مین نے کھیر ہو گیا تو لیا۔ مراد کے خلاف کام بگڑ جائے تو اُسوقت عورتین بولتی ہین۔

وریان۔ گانے والی عورتون کی اصطلاح بلا گردان ہونے کے معنے پر۔

وقت پر تو گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہین۔ ضرورت کے وقت ادنی آدمی کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

وقت نکل جاتا ہے اور بات یاد رہجاتی ہے۔ کسیکا کام رُکا نہین رہتا۔ ہان جو وقت پر کام نہ آئے اُسکی بدسلوکی یاد رہجاتی ہے۔

ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے۔ جب کوئی شخص اپنی قسم کے چالاک کی چالاکی کو تاڑ جائے اُسکی نسبت بولتے ہین۔

ولی کے گھر مین شیطان۔ نیکون کے گھر مین بُرے آدمی یا بُری اولاد۔ کنایہ ہے خاوند سے خواہ وہ نکاح کیا ہوا

ہو یا آنکھ لگا ہو۔ جانصاحب ؎

کچھ نہ ہو رکھو لون جو تنگی کی دوا
اسقدر لوگو وہ ڈھیلا ہو گیا

ولہ

دو موہی رتی ڈسے اُنکے دونون ہاتھونکو
نموہی جان کے مجھکو وہ مار لیتے ہین

وہ بات۔ مجامعت۔ جانصاحب ؎

کی نہ تھی وہ بات جبتک بلبلاتا تھا بہت
تھوک تیری تر دے دوون کی جاہت ہوگئی

صاحبقران رباعی

مین نے اک روز کہا اُنسے کہ ایجان جہان
اب یہ لازم ہو کہ تدبیر کرو سونے کی
سنکے فرمایا کہ ٹکرا چکا ہے سو رہیئے
پر جو تم سمجھے ہو وہ بات نہین ہونیکی

وہ کام۔ مجامعت۔ جانصاحب ؎

چھپکے رہنے سے تھا حرام وہ کام
ایک دو بد لون سے حلال ہوا

وہی پڑوسن بھاوین جو دو لون سے ملنے بجاوین۔ دونون فریق کی طرف ملا رہنا اور کسی کا بُرا نہ ہونا۔

وہی میان جوٹھا پھونکین وہی میان دربار ی۔ سب کام خود ہی انجام دینا۔

وہم کی دوا تو لقمان کے پاس بھی نہین۔ وہم کسی طرح دور نہین ہو سکتا۔

وہ دن ہوا ہو گئے ٭ وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اڑاتے تھے

اب اقبال کے دن نہین رہے۔ بلکہ ادبار کا زمانہ آگیا ہے۔

وُئی۔ کلمۂ استعجاب۔ بیشتر عورتون کی زبان پر جاری ہے۔

ہ

ہاتھیون سے گنے کھانا۔ بڑے آدمیون سے مقابلہ یا عزیز داری و دوستی کرنا۔ عالم ؎

آنا خاطر مین کس کو لاتی ہے
گنے یہ ہاتھیون سے کھاتی ہے

ہانڈی مین جو ہوگا ڈوئی مین نکل آئیگا۔ جو بات نفس الامر مین ہے ظاہر ہو جائیگی۔ جانصاحب ؎

ہوگا جو ہانڈی مین ڈوئی مین وہ آئیگا نکل
بولن کر خیر ن سے شر ہو بڑھاؤن کیا غرض

ہانکے پکارے کہنا۔ اعلان کے ساتھ کہنا۔ جانصاحب ؎

یہ کہتی ہون ہان ہانکے پکارے کئی دن سے
ہاتھ نہ مٹھی ہلبلا اٹھی۔ بے زری مین

خسر یاری کا حوصلہ۔

ہاتھون مھندی پانوُن مھندی اپنے لُچھن اورون دیندی۔ اپنا الزام دوسرون کے ذمہ عائد کرنا۔

ہاتھ پانوُن مین سنیچر ہے۔ بے نتیجہ کام اور دوا دوش کرنا۔

ہیتوتا ہیوا۔ افیون کی گولی جو بچون کو عورتین کھلاتی ہین۔

ہتھیلی پر فلانی رکھنا۔ ہر ایک مرد سے آمادہ مجامعت رہنا کسی عورت کا۔ جانصاحب

ع نہ ایک بار بھی ٹھوکا مین اُنکے جاوُن نثار
فلانی رکھکے ہتھیلی پہ وہ پھرا آئی

ہتھیلی پر سرسون جمانا۔ کام مین بہت عجلت کرنا۔

ہڈیان توڑنا۔ خوب زد و کوب کرنا۔

جانصاحب ع

شرط ہے تیری ہڈیان توڑ دون
تونے توڑا مرا گلاس خواص

ہرائی جتائی کرنا۔ کٹ حجتی کرنا۔

ہر جیسے کو تیسا۔ ہر فرعونے راموسیٰ۔

ہرگاہ۔ ہرگز۔ جاہل عورتون کی زبان۔

ہڑدنگا کھیلنا۔ جست و خیز کرنا بچون کا عالم ع

لڑکی وہ کیا جو کھیلے ہڑدنگا
کھیلون مین کھیل ہے تو یہ دھنگا

ہک نہ دھک۔ بیدردی سے۔ انشا ع

ہک نہ دھک تو نے دوگانا دیدیا دھکا تو آہ
بھاڑ مین جائے یہ کھیلی ٹل گیا سر املا

ہک بک رہجانا۔ متحیر و ششدر رہجانا۔

ہلبل۔ جلدی۔ جانصاحب ع

گیہون ہل بل کے مین اُٹھا نہ سکی
بچہ ہونے کی اوہی ہلبل مین

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ سی ہوا پڑی۔ مفت کام بن گیا کچھ خرچ نہ

ہلکا لہو ہونا۔ خون دیکھ کر غش آجانا۔

ہجر ع

اُس سُرخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل
ناحق کو تری ہوگی لہو تیرا ہے ہلکا

ہلکم ڈالنا۔ جلدی مچانا۔ رنگین ع

شب کو ملنے کی زناخی نے یہ دھوم ڈالی
ہاتھ پانوُن لینے گئے پھول پہ ہلکم ڈالی

ہمارا جنازہ دیکھو۔ ہمارا حلوا کھاوُ۔ ہمارا لہو پیو۔ ہمارا مردہ دیکھو قسمین جو بیشتر عورتون کی زبان پر اور خاص موقعون پر مردون کی زبان پر بھی آتی ہین

ہماری چھتی کھاوُ۔ یہ بھی قسم ہے۔

ہمیں بیٹھو۔ ہمیں کھاؤ۔ ہمیں گاڑو۔ ہمیں ہتے کرو۔ یہ سب ہمیں ہتی

ہمسائی۔ زن ہمسایہ۔ جانصاحب ؎

ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور
کونڈا کرونگی جمعہ کو بسیلاں کا

ہمیشہ روتے ہی جنم گذرا۔ ایک نہ ایک تکلیف کی شکایت موجود ہی رہی۔

ہندی کی چندی نکالنا۔ بات کی کھوج نکالنا۔

ہولا ہولی کرنا۔ گھبرا دینا۔

ہونا۔ انزال منی ہونا۔ جانصاحب ع
ٹانگیں لیتے ہی نگوڑا ہو گیا

ہونسنا۔ حسد کرنا کسی کے بہبود یا جاہ و جلال یا خوبی کا ذکر حاسدانہ طور پر کرنا۔
جانصاحب ؎

مجھے ہونسو نہ حف و بد و ن میں تمسے ہوں کہیں ڈبلی
ذرا ڈورے سے نا پوکس کے یہ بازو نکلتے ہیں

ی

یار۔ شوہر ناجائز۔ جانصاحب ع
سب لئے پونجی کھا گیا تیرا ونبگ یار

یگانا۔ وہ عورت جس سے کوئی مساحقت پیشہ عورت مساحقہ کرنے کا ارادہ کر چکی ہو لیکن ابھی کچھ نہ ہوا ہو۔

خاص محاورات بیگمات

الف

آتوجی۔ لڑکیونکو پڑھانی والی عورت۔

آٹھ آٹھ آنسو روئی۔ زار زار روئی۔

آنچل آنا۔ چھاتیوں کا سوج جانا۔

آئے دن روٹھتی ہے۔ ہمیشہ ذری ذری سی بات پر روٹھ جاتی ہے۔

آپے سے باہر ہوئی۔ (؟) آنچل گہی۔ بدکار ہوئی۔ جوش جوانی سے اندھی ہو گئی۔

اپنے دلوں سے صاف ہے۔ جی سے صاف ہے یعنے صرف ہنسکھ ہے بد وضع نہیں۔

اپنی والی پر آگر آؤں۔ یعنے اپنی بات کی پچ کروں یا بد خلقی پر کمر باندھوں تو ٹھیک بنا دوں۔
نواب مرزا شوق ؎

اپنی والی پہ میں جو آؤنگی
تجھے بوٹی تری اڑاؤنگی

اپنی ایڑی دیکھو۔ یعنے نظر نہ لگاؤ۔ ہونسو نہیں۔

قاعدہ ہے کہ جو کسی کو دیکھ کر اپنی ایڑی کو دیکھلے
تو نظر کا اثر نہیں ہوتا ہے۔

ات گت ۔ بے حد و نہایت۔

اُجلی ۔ دھوبن کو کہتی ہیں۔ مخترع

اُجلی کی جان کو روتی ہوں لگائے چکٹ
ابتو گٹھڑی میں بھی کوئی نہیں اُجلا جوڑا

اچھوانی ۔ کئی ایک دوائیں ہوتی ہیں جنکو بھگو کر اور
جوش کر کے زچہ کو بعد بچہ جننے کے پلاتے ہیں۔

اُردابیگنی ۔ اُس ترکنی کو کہتی ہیں جو محلوں میں انتظام کرتی ہیں

اُڑجائے ۔ یعنے مرجائے۔ رنگین

جو نہ کام اپنا ہو کے اپنے آئے
وہ الٰہی سے جہان سے اُڑجائے

اُسے علی کی سنوار ۔ کوسنے کے مقام پر بولتی
ہیں۔ خدا کی پھٹکار بھی اسی معنی میں مستعمل ہے

اُس کے گھر جائیگی مری پیزار
وہ نہ آئے اُسے علی کی سنوار

اُشتلہ اُٹھایا ہے ۔ طوفان اُٹھایا۔ بےبات
کی بات مشہور کی ہے

اُس نے کیسی مجھے بنایا ہے
یہ نیا اُشتلہ اُٹھایا ہے

اُکتتی ہے ۔ یعنی ایک بات کو مکرر سکرر کہتی ہے۔

ہوتے سوتوں کو اپنے اُکتاکر
سیرے کنبے کو کیوں اُکتتی ہے

اُکھل کھُری ہے ۔ یعنے اکیلا رہنا پسند کرتی ہے
دو چار میں نہیں بیٹھتی ہے۔

ہے یہ عادت تری بُری بنّو
بن نہ اتنی اُکھل کھُری بنّو

**الاچی ۔ دوگانہ ۔ زناخی ۔ دوست ۔ سہ گانہ
گوئیان** ۔ یہ سب لفظ ایک معنی رکھتے ہیں۔
الاچی اُسے کہتے ہیں جو ایک الاچی کے دانے نکالکر
اور دونوں باہم کھا کر دوست بنتی ہیں۔ **دوگانہ**
وہ جو دوہرے بادام کو توڑ کر ایک ایک کھا کر دوستی
کرتی ہیں۔ **زناخی** وہ جو سینۂ مرغ سے ایک ہڈی
نکلتی ہے اُسکو باہم توڑ کر دوست ہوتی ہیں۔ **دوست**
وہ جو صرف زبانی دوستی کا اقرار کر کے دوست
بنیں۔ **سہ گانہ** دوگانہ کی دوگانہ کو کہتی ہیں اگرچہ
وہ رقیب اور بکمال محل رشک میں ہوتی ہیں مگر دوگانہ
کی پاس خاطر سے اُن کو سہ گانہ کہتی ہیں۔ **گوئیان**
وہ جو ساتھ کھیلی ہوئی ہو۔

الست ۔ بہت مست

خصم سے وہ اپنے زبردست ہے
نشے میں جوانی کے الست ہے

انمول ہے ۔ یعنے ایسی چیز ہے کہ کوئی اُسکی
قیمت ہی نہیں دے سکتا ہے۔ نواب مرزا شوق

سینے پر دونوں چھاتیاں انمول
اونچی، چکنی، کڑی، کراری، گول

اندروالا انہیں سمجھتا ہے۔ یعنی دل نہیں مانتا ہے۔

انگنا مہینہ ہے۔ آٹھواں مہینہ ہے۔ میٹھا مہینہ بھی کہتی ہیں۔

انگلیٹ۔ سراپا جسم کو کہتی ہیں۔

انوکھی بات ہے۔ نئی اور نادر بات ہے۔ ؎

الجھی رہتی ہے مرد سے دن رات
ہے یہ بنو تری انوکھی بات

اوپر والا۔ چاند کو کہتی ہیں۔ جیسے اوپر والا ہوا تو نئے چاند ہوا۔ اور کبھی اس سے خدا تعالے بھی مراد ہوتا ہے۔ جیسے کہ کہتی ہیں "اوپر والا دیکھتا ہے"۔

ایڑی چوٹی پر واروں۔ یعنے سر اور پاؤں پر سے قربان کروں۔ ؎

اپنے جھٹکے پہ اسکو ماروں گی
ایڑی چوٹی پہ اسکو واروں گی

ایسا کیا شہر شملہ ہے۔ یعنے ایسا کیا شہر ناپرسان ہے کہ کوئی کسی کی داد کو نہ پہونچے۔

ب

باجی۔ بہن کو کہتی ہیں۔

بتولے نہ دے۔ فریب نہ دے۔ حیلہ حوالہ نکر۔

بٹلا منہ ہے۔ گول منہ ہے۔

بخشو مجھے۔ یعنے معاف کرو۔

بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی ہو کر جیے گا یعنی اپنی عنایت رہنے دو مجکو یونہیں جینے دو۔

بدن۔ عورت کے اندام نہانی اور مرد کے آلہ تناسل کو کہتی ہیں۔ جان صاحب ؎

آ گئی چیر بدن میں تو لہو بہنے لگا
تخت کی رات کہوں کیا کہ جو مجھپر گذرا

بربلی۔ پلکوں جھڑی عورت۔

بڑ ما۔ جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑی جانے۔

بڑے بول کا سر نیچا ہے۔ یعنے غرور کرنا اور بڑی بات بولنا نہ چاہیئے کیونکہ آخر میں اُس سے سر نیچا ہوتا ہے۔

بڑی چیز اُٹھاتی ہے۔ یعنے قرآن اُٹھاتی ہے۔ قرآن کو بڑی چیز اور بڑی روٹی بھی کہتی ہیں۔

بڑ کھبس لگا ہے۔ یعنے بڑھاپے میں مسخرگی سوجھی ہے۔

بڑکی ماری ہے۔ یعنے افسون مارا ہے۔ جادو کی ملی ہوئی ہے۔

بڑھیل۔ بیہودہ بوڑھیا کو کہتی ہیں۔

بسورتی ہے۔ یعنی رونے کا منہ بناتی ہے۔

بغلی گھونسہ ہے۔ دشمن ہے۔

بگٹا بھرا۔ یعنی جنگل بھرا اور نوچ لیا ؎

نگوڑے نے ایسا بگٹا بھرا کہ چھاتی میں اب تک ہی درد ہے

بلبلاتی ہے۔ منت وزاری کرتی ہے۔

بوبوا۔ وہ لونڈی یا ماما جسکی گود مین پرورش پائی ہو۔

بوٹا سا قد ہے۔ یعنے چھوٹا سا قد ہے۔

بوغبند۔ بڑی گٹھری۔

بھوڑ۔ چوطھے کی زرد جلی ہوئی مٹی کو کہتی ہین۔

بھربھراہٹ ہے۔ یعنے سوجن ہے۔

بھنبھوڑا۔ یعنے دانتون سے چیرا اور پھاڑا۔

بھنڈ قدمی ہے۔ یعنے بد قدم ہے۔

بھدرک نہین پڑتی تمھاری بات مین۔ یعنے تمھاری بات مستوار نہین۔

بھونگڑا۔ بھونڈی اور بدزیب چیز۔

بے نماز ہوئی۔ یعنے حیض سے ہوئی۔

بید بید ہے۔ بے مروت ہے۔

بیڑی پہنائی ہے۔ یعنے حضرت بوعلی قلندر کی منت کی تیلی سوت کی بھی پہنائی ہے۔ اور محرم مین لڑکیون کو چاندی کی بھی تیلی بیڑی منت کی پہنائی جاتی ہے۔

بے رخ ہوئی۔ یعنے بے مروت ہو گئی۔

بیجا۔ بلا۔ ایک مٹی کا چہرہ ہوتا ہے جسکو لگا کر بچون کو ڈرایا جاتا ہے۔

بیٹھک۔ اُسکو کہتی ہین کہ اچھا ستھرا فرش بچھا کر اور اُس عورت کو جس پر یہ شبہہ ہوتا ہے کہ اُسپر کوئی آتا ہے نہلا دھلا کر اور ہار پھول پہنا کر بٹھاتی اور گانا وغیرہ سنواتی ہین جیسے۔ میان شیخ سدو۔ میان شاہ دریا سکندر شاہ۔ زین خان اور جنات وغیرہ۔

بیر دوڑاتی ہے۔ یعنے مؤکل دوڑاتی ہے۔ کٹنے اور کٹنیان لگا رکھی ہین۔

پ

پائل بچہ ہوا۔ یعنے پیرون کے راستہ سے بچہ پیدا ہوا۔

پانوٗن بھاری ہے۔ یعنے حمل سے ہے۔ پیٹ سے ہے۔

پچخ جائے گی۔ یعنے سوجن کم ہو جائیگی۔

پچھاڑی۔ انگیا کی آستینون کے پاس کے کپڑے کو کہتی ہین۔

پر چیک پائی۔ یعنے اجازت اور کمک پائی۔

پگڑی والا۔ حکیم کا شگون بد سمجھکر نام نہین لیتی ہین۔ اور شوہر کو بھی کہتی ہینا۔

پنڈا پھیکا ہے۔ بخار ہے۔

پھوڑ۔ درگور۔ پھول پڑے۔ یعنے آگ گے۔

پھوا پھوا۔ ایک کھیل ہے کہ صاحبزادیان باہم ہاتھ جوڑکر جگہ پھیریان لیکر کھیلتی ہین۔

پیٹ کی ہلکی ہے۔ امانت دار نہین ہے۔ بات افشا کر دیتی ہے۔

پیٹی۔ کمر مین باندھنے کی چیز نیز صندوقچی وغیرہ

کو بھی کہتی ہین۔
پینڈیان۔ یہ لڈو میوے کے بنے ہوئے ہوتے ہین جو دلھن والون کی طرف سے دولھا کو مانجھے کے روز بھیجے جاتے ہین۔ نیز اُن کو بھی کہتی ہین کہ کچھ دواؤن کو ملا کر کوٹ کر لڈو کی طرح بناتے اور جاڑون مین کھاتے ہین۔

ت

تار تبار کر دیا۔ یعنے تار تار کر دیا۔
تتر بتر کر دون۔ تیرے چھلنی کرون۔
تھکاریان۔ چڑیلون اور نیز بڑیون کو کہتی ہین۔
تختی۔ سینہ۔ کمر۔ بازو کو کہتی ہین۔ جیسے کہ فلان عورت کی "وجھب تختی" اچھی ہے یعنے جامہ زیبی بھی ہے اور سینہ و بازو بھی بھرے بھرے ہین۔
تخت کی رات۔ بیاہ کی رات۔ شوہر کے گھر کی پہلی رات۔
تنگا۔ دعوے۔
تلے دانی۔ ایک چھوٹی تھیلی ہوتی ہے جس کو سوئی بیچک رکھنے کے لیے بناتی ہین۔ اور سرمہ دانی وغیرہ بھی اُس مین رکھتی ہین۔
تلپٹ کر دیا۔ یعنے ملیا میٹ کر دیا۔ برباد کر دیا۔
تو تو۔ زبان کو کہتی ہین۔
تومڑ ڈالا۔ یعنے پراگندہ کر دیا۔ تار تار کر دیا۔

تورا جناتی ہے۔ یعنے اپنی بزرگی دکھاتی ہے اور غرور کرتی ہے۔
تہس نہس ہو گئی۔ ستیاناس گئی بٹنگی۔
تھل بیٹھو۔ یعنے آرام کرو۔
تھگلی۔ پیوند۔
تیرے کارن۔ یعنے تیرے باعث۔
تیس دن بے چین ہون ہمیشہ بے چین ہون

ٹ

ٹسوے بہاتی ہے۔ روتی ہے۔
ٹوکی۔ انگیا کی کٹوریون کو کہتی ہین۔
ٹھنڈیان نکلین۔ یعنے چیچک نکلی۔
ٹھنڈی کر ڈالون گی۔ توڑ ڈالون گی۔ چوڑیان توڑنا نہین کہتی ہین ٹھنڈی کرنا بولتی ہین۔

ج

جیا۔ دودھ پلائی کو کہتی ہین۔ اور ماں کو بھی۔
جلے پاؤن کی بلی۔ وہ عورت جو ناحق گھر گھر پھرے۔
جھلسا۔ مُنھ کے قریب آگ لانے کو کہتی ہین۔
جی بھاری نہ کر۔ یعنے رو نہین غم نہ کر۔
جی کا بخار نکالا۔ دل کی بھڑاس نکالی۔
جیبی۔ ایک شئے کمان کے مانند ہوتی ہے۔ جس سے زبان صاف کیا کرتی ہین۔

چ

چلبلاپن۔ احمق پن۔
چربانک ہے۔ یعنی زبان دراز اور فریبی ہے۔
چڑیا۔ انگیا کی دونوں کٹوریوں کا درمیانی حصہ۔
چسپی ہے۔ یعنے خوب گرما گرم۔
چندیا سے پرے ہٹ۔ یعنے میرے سر کے پاس سے دور ہوجا۔
چونڈا۔ سر کے بال اور سر کو کہتی ہین۔
چوچل ہائی ہے۔ یعنے نخرے باز ہے فریبی ہے۔
چھوچھو۔ انا کی لڑکی اور وہ لونڈی ہم عمر جو ساتھ کھیلی ہو۔
چھپسی ہے۔ یعنے اٹھون گانٹھ کمیت ہے۔
چھاتی پر مونگ دلتا ہے۔ یعنے میرے روبرو دوسری عورت سے ہم بستر ہوتا ہے۔
چھاجون مینھ برستا ہے۔ یعنے بہت پانی برستا ہے۔
چھب۔ اوڑھنے اور پہننے کو کہتے ہین نیز جامہ زیبی۔
چھندلا رکھنا۔ کسی بات کا غلط الزام رکھنا۔
چھتیل ہے۔ یعنے ٹھٹھہ باز ہے۔

ح

حف نظر۔ خدا تجھے نظر بد سے بچائے نظر بد سے دور رہے۔
حرفت باز ہے۔ مکار اور فریبی ہے۔

خ

خشکہ کھاؤ۔ یعنے جاؤ اور خوش رہو جیسے کہا کرتی ہین کہ "یہ منہ اور خشکہ" یعنے تم بھی اس قابل ہو۔
خشتک۔ پاجامہ۔ ازار۔ نیز اندام نہانی کو بھی کہتی

د

دائی کو مری کوستی ہے۔ یعنی مجھے کوستی ہو۔
ددا۔ وہ ماما یا لونڈی جس کی گود مین پرورش پائی ہو۔
درد کھاتی ہے۔ یعنے لڑکا جننا چاہتی ہو۔
دن ٹل گئے۔ یعنے حیض کے دن نکل گئے۔
دونیتھی۔ ایک وضع کی جالی ہوتی ہے جس کا دوہرا خانہ ہوتا ہے۔
دو منہ ہنسی بول لے۔ یعنی ذرا ہنس بول لے۔
دھجی سے ہے۔ یعنے پیٹ سے ہے۔
دو حرف بھیجتی ہون۔ لعنت کرتی ہون۔
دونا۔ یعنے نیاز۔ نذر۔ جیسے کہتی ہین کہ

"مشکل کشا کا دونا دونگی"۔

دوالین۔ انگیا کی کٹوریون کے نیچے کے ٹکڑے کو کہتی ہین۔

دو بھر ہوا۔ مشکل ہوا۔

دور پار۔ یعنے خدا نہ کرے۔

دھندے یاد ہین۔ مکر و فریب و حیلے یاد ہین۔

دھو کر اُٹھایا ہے۔ منت جب مانتے ہین تو قاعدہ ہے کہ یادداشت کے لیے کچھ پیسے یا چھلے دھو کر رکھ چھوڑتی ہین جب مراد آتی ہے تو اُس مین اور رقم ملا کر شیرینی منگا کر نذر دلاتی ہین۔

ر

راج کرے یہ اُلفت۔ یعنے آگ لگے اس محبت کو۔

رُخ بدلا ہے۔ یعنے مُنھ پھیرا ہے۔ دوستی موقوف کردی ہے۔

رسّی۔ سانپ کو کہتی ہین۔

روٹی اُٹھائی۔ قسم کھانے اور قرآن اُٹھانے کی بابت کہتی ہین

رسٹی باندھی ہے۔ یعنے معمول باندھا ہے۔

ز

زناخی۔ وہ جوڑ ناخ کہ مرغ کے سینہ کی ہڈی کو کہتے ہین۔ توڑ کر دوست بنے۔

زمین دیکھی۔ قے کرنے اور اوکنے کو کہتے ہین۔

زمین کا پیوند ہوجائے۔ یعنے مر جائے۔

زہر کی بجھی ہوئی ہے۔ یعنے بدذات اور بد باطن ہے۔

س

سُتھرائی۔ جھاڑو کو کہتی ہین۔

سر چوٹ۔ یعنے خلاف مرضی ہے۔

سکہ بٹھایا ہے۔ حکم بٹھایا ہے۔

سنکو۔ جو چھپ کے باتین سُنے۔

سکھنی۔ جو عُمر اور ذات مین برابر ہو۔

سنائی آئی۔ کسی کی موت کی خبر آئی۔

سنجوگ۔ ملاپ۔ ملاقات۔

سہیلی۔ ہمعُمر برابر کی لونڈی۔

سیتلی۔ رونگٹے جو پیرون پہ نکلتے ہین۔

ش

شاہ کملی کا تکیہ۔ شاہ جہان آباد مین حضرت قطب صاحب کی درگاہ مین ایک تکیہ ہے وہان اکثر بیگمات عرس مین جاتی ہین۔

شتاہ۔ حرام کار۔

شفتل۔ پلشت۔ بدکار۔

شہ پانی۔ اجازت پانی

ط

طبق باز۔ اس عورت کو کہتی ہیں جو چپٹی لڑاتی ہے
طیش میں ہے۔ یعنے غصہ میں ہے

ف

فطرتی ہی۔ یعنی مکار اور حیلہ انگیز ہے۔

ق

قدری کی۔ یعنے ہرچند بزور کوشش کی۔
قصہ ناندھا ہی۔ قصہ شروع کیا ہی طوفان برپا کیا ہی
قطامہ ہے۔ کٹنی ہے

ک

کالے کوس ہے۔ بہت دور ہے۔
کان پڑے آواز نہیں آتی۔ سنائی نہیں دیتا
کان پھٹی جانا۔ کان کا بیہرا ہو جانا۔
کان پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا۔ انشا ؎
گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنھوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر
کٹتے کوون کو گھن آئے نجس سے نجس کو
گھن معلوم ہو۔ جانصاحب ؎
گھن آئے کٹتے کوون کو جن گالیوں سے بھی
ہے سنائیں سوت نے وہ ہو گڑی مجھے

کچیانا۔ مارنا۔ پیٹنا
کچھ اوپر۔ کچھ زیادہ
کچا کھا جاؤنگی۔ نہایت خفگی کے موقع پر
بولتی ہیں۔ جانصاحب ؎
خون ایسا گرم تھا بے آبداری چل گئی
کچے لوہے سے سو ابھی نرم نشتر ہو گیا
کچا ہو جانا۔ کچھ سلائی ہو جانا۔
کل کل توڑ دینا۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ راحت
؎ توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دال آئے تو بیکلی نکلے
کل آنا۔ چین پڑنا۔ قرار پانا۔ جانصاحب
؎ میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا
تیری دل کو تو کل آئی مرا پہونچا ٹوٹا
کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر۔ جرأت
؎ آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی
کل کی ہی بات تجھے بات نہ کرآتی تھی
کوا گھار۔ نرغہ میں گھرنے کی جگہ۔ عالم
؎ باغ میں آکے خار میں ہوں پھنسی
میں تو کوا گھار میں ہوں پھنسی
کوتر ہکنی۔ وہ عورت جسکی خدمت کوتر اڑانیکی ہو۔
کونرا جانا۔ کائیں کائیں سے گھبرا جانا۔
کوٹھے والیاں۔ کسبیاں۔ رنڈیاں۔
کود پڑنا۔ کسی معاملہ میں بیجا دخل دینا۔ اختر شاہ اودھ

ے مہرو مر الیگئی جھمڑ اکر یہ کوڑی کہاں سے آکر
دُون کا بھات کس بھاتو نمین میاساں
ج سلسوں مین ۔ دور کے رشتہ کا کیا اعتبار
دون دے کے پڑھنا ۔ کم خرچ کرکے پڑھنا ۔
صاحب ے غلط بالکل پڑھاتی ہے ٹبری روٹی تو نہ تو کو
فضیلت کیا پڑھی ہے دیگر دو دون اپنی آنو کو
رام ۔ یہ قہر عام کی خرابی کیگئی ہے یعنے بے حد
ہ کیا اور رونا پیٹنا شروع کیا ۔
رقی ۔ انگیا اور پشواز کی مونڈھونکی تراش کو کہتے ہین
ریان لگائی ہین ۔ جو نکین لگائی ہین ۔
بجاجان ۔ دائی کو کہتے ہین

گ

ت ۔ چھاتیان
سرطہ ۔ آلہ تناسل کو کہتی ہین
ی ۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جو درخت کی چھال سے تیار ہوتا ہے
یچ کر بولی ۔ باآواز مہیب جواب دیا ۔
ین پر سوار ہونا ۔ سخت تقاضا کرنا ۔ جانصاحب
تانی دھوبی کنجڑی بھٹیاری قصائی نابکار
ایک کوڑی کیلئے گردن پہ ہوتے ہین سوار
فتار ۔ عاشق ۔ فریفتہ ۔ جرأت ۔
ے روئے ہے بات بات پر جرأت
ہے گرفتار یہ کہین نہ کہین

گرد کرنا ۔ مات کرنا ۔ ہرانا ۔ شوق قدوائی
ے آدمی ہون جو جاہون گرد کردون
گرمی سے غضب کی سرد کردون
(۲) کپڑے میلے کرنا ۔ جانصاحب
ے چھاتیان کیا ہین کہ دور کھتی ہی تھیلے اتنا
گرد کردیتی ہے دو روز مین کپڑے اتنا
گرد گھمّا ۔ مفلس ۔ تماش بین ۔
گرد پھرنا ۔ صدقے ۔ قربان ہونا ۔ اختر شاہ اودھ
ے کیا لال پری ہوئی خوش اس سے ۔
پھرنے لگی گرد اُس کے اٹھ کے
گردانی ۔ نماز پڑھتے وقت خاص طریقے
سے چادر یا دوپٹہ اوڑھتی ہین اسکو گردانی کہتی
گرگا ۔ شریر ۔ بدکار ۔ بدوضع کو کہتی ہین ۔
گرگٹ کا جنم لینا ۔ اس شخص کی نسبت کہتی
ہین جو ایک حالت پر نہ قائم رہے ۔ جانصاحب
ے گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم ۔
سو سو بدلتی رنگ ہے اک اک آن مین ۔
گرگٹ کیطرح رنگ بدلنا ۔ ایک حالت پر
قائم نہ رہنا ۔ کچھ سے کچھ ہوجانا ۔ جانصاحب
ے خورشید کیا کہون انھین آنکھون کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ نہ بدل گیا
گرگٹ کی طرح کبھی لال کبھی کالا ہونا ۔
غصہ سے چہری کا رنگ بدلجانا ۔ جانصاحب ۔

ع گرگٹ کی طرح کالا کبھی لال ہو گیا۔
غصہ سے مردوے کا عجب حال ہو گیا۔

گرمی۔ (۱) آتشک کی بیماری۔ جانصاحب۔

ع آتشک باد کے گھوڑے پہ ہی از روز دن سوار
تو نہیں چلتی ہے معلوم ہوا گرمی ہے

(۲) شہوت خواہش نفسانی۔ جانصاحب ع
لگے آگ ایسی گرمی کو، ہوئیں سب چوڑیاں ٹھنڈی
پکڑ کر ہاتھ کیسے زور سے، پہونچا مروڑا ہے

گریبان کرنا۔ تپاک جتانا محبت ظاہر کرنا۔ نواب مرزا

ع مجھے اب گھر کو جانے دیجئے آپ
گریبان اور سے یہ کیجئے آپ

گرہ لگنا۔ عمر کا سال شروع ہونا۔ جانصاحب

ع بے پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے
جس سال سے لگی ہے گرہ بارہویں مجھے

گڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ جانصاحب

ع کام بیگم نے کیا گونڈے میں مردون کا اجی
گڑھیاں نو روز میں کروائیں بہتر خالی

گڑھیا میں منھ دھو رکھو۔ جب کسی چیز کے دینے میں انکار مقصود ہوتا ہے۔ تو اسوقت کہتی ہین۔ نواب مرزا شوق

ع اب رہو گے اسی تمنا مین
دھو رکھو اپنا منھ گڑھیا مین

گوبر گنیش۔ اسکو کہتی ہین۔ جو بد ترتیب شخص ہو

گلٹی چھوٹا پھوڑا جو گلے کے اندر قریب تالو کے ہوتا ہے۔

گود بھری جاتی ہے۔ پہلے پہل حمل کو سات مہینے گذرنے پر اسکی شادی کیجاتی ہے اور بڑی بوڑھیاں واسطے شگون کے دلھن کی گود مین طرح طرح کے میوے بھرتی ہین

گھگھیاتی ہے۔ منت و خوشامد کرتی ہے

گھر گھالے ہین۔ بہت گھر برباد کیے ہین

ل

لپکا اس بات کا ہے۔ یعنے مدام خواہش جماع کی ہے۔

لتری۔ وہ عورت جو ادھر کی ادھر لگائے

لشکر والا۔ خصم۔ خاوند۔

لکھوٹا اور لاکھا۔ پان کی سرخی جو بہت پان کھانے سے منھ پر جم جاتی ہے یا پان کے رنگ کو جو منھ پر لگاتے ہین۔

لگھا ہے۔ چغلخور ہے۔

لوکھا ستنڈا۔ موٹے تازے کو کہتی ہین۔

لو۔ کان کی جڑ۔

لوکا لگے۔ یعنے آگ لگے۔

لہو پانی ایک کیا یعنے بہت غصہ کیا اور نہایت طیش کھایا۔ نیز کبھی ہلکان کرنے کے معنے مین بھی مستعمل ہوتا ہے۔ ع

مردوے نے نہ اک مری مانی
کردیا ایک سب لہو پانی

لہٹی ہے۔ یعنے عاشق ہے۔

م

مٹکنا ہے۔ یعنے چھوٹا سا ہے۔
محرم۔ انگیا
مرچ ہے۔ یعنے بہت کرا گرم ہے۔
مسکی۔ فقط چولی کے حق مین بولتی ہین۔
معمولی دن ٹل گئے یعنی حیض کے دن نکل گئے
ملنے سی مجھے چڑ ہے۔ یعنے جماع سے مجھے نفرت ہے۔ ؎

ہاتھ آئے گا کچھ نہ ملنے سے
مردوے مجھ کو چڑ ہی ملنے سے

منھ بھرائی دی۔ رشوت دی
منھ پھوڑ کر کہا۔ یعنے بے شرم ہو کر کہا۔
میسنے منھ سے ہے۔ یعنے میسری ... ہے۔

ن

... ایک ... جو اوپر کے سر کے بالون مین ایک جھونری ہوتی ہے اسکو کہتی ہین۔

نگوڑی تاکھی ہے بیکس اور بے اولاد ہے
نہوڑی نہین بھاتی۔ یعنے نخرہ نہین بھاتا
ننگی شمشیر ہون یعنے بے محابا اور نڈر ہون۔

ہ

ہاتھ پتھر کے تلے ہے۔ یعنے مقام مجبوری ہے
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہین۔ یعنے بیکار اور نکمے بیٹھے ہین۔
ہتھیلی مین چور پڑا۔ یعنے مہندی کے رنگ مین سفید دھبہ رہگیا۔
ہرجائی ہے یعنے تلون مزاج ہے
ہلجان۔ شادی کے بعد ہر ایک سی پیسے لے کر اور اسکو جمع کرکے پوری وغیرہ پکاتی ہین۔
ہلکان ہوئی۔ حیران ہوئی۔
ہمین ہے ہے کرے۔ یعنی ہمارا مردہ دیکھے ہم کو پیٹے۔ جانصاحب ؎

کچھ کرے تو ہماری بھتی کھائے
ہمین ہے ہے کرے جو ہاتھ لگائے

ہوکا ہے یعنے قناعت اور سیری نہین
ہوک۔ پسلی کے درد کو کہتی ہین۔
ہونے کے دن آئے۔ یعنی حیض کے دن آئے
ہیلنگو۔ بلی اور اونٹ کو کہتی ہین اور بلی کو کبھی کبھی کہتی ہین بر شگونی سمجھ کر نام نہین لیتی ہین

الحمد للہ تمامے دلی برائی کتاب ہذا بماہ دسمبر ... بسرکرپستی حاجی محمد شفیع صاحب چھپکر شایع ہوئی